
McGill University Library
3 102 905 379 S



مجموعہ واجدیہ

"MAJMŪ'AH WAJIDIYAH"

Vājid ʿAlī Shāh.

Risālah-'i Vājidīyah-'i Sulṭānī

[illegible]



مجموعه واحدیه سلطانی

## دیباچہ مبارک

بسم اللہ الرحمن الرحیم



ہیری اور موتی اچھی باتونکی اوس پاک پروردگار کو پہبتی ہین کہ
چار دیواری اس جہان اور جہانکی رہنی والونکی اوسینی بنائی ہی اور بڑائی بہت اور
اچھا کہنا بی گنتی اوس چٹھی لکہنی والیکو پہنچتا ہی کہ ایک ٹکڑا اس دنیا کی ناو
کا اور دنیا کی رہنی والونکا اوسکی قلم قدرتسی درست ہو لی چوکے
شہر ابجانہ کی اور جنگل جہانپی والی جنگل بہول چوکی تئین ایکبارا ہی کہلی ہوئے

## ہوئی چھوٹا باسن اور بڑی منھہ جنکی مین

اگر بہت دوڑ دہوپ کہین توبہی ایک بال اوسکی تعریف سے نہ ہو سکے کہلی

ایسا بڑا اللہ ہی کہ جبرئیل ایک پچھی جنکے والا بہت اچھی کہریان

اوسکی کاہی ایسا اللہ ہی کہ بڑائی اوسکی جیسی چاہئی ویسے

نہ کرسکی کوئی بیت اگر یہ بال سب اپنی زبان ہون ؛؛

نہ کچھہ تعریف مین اوسکی بیان ہون ؛؛ بڑی بڑائی ہی اوسکی




نعت اور تعریف رسولخداؐ کی بیٹی عبداللہؐ کی ضروری
بہتر سب عابدو نسی چنی ہوئی نبیونمین شعر لکھون نعت کیا
ای رسولِ خدا قبول اب سلام آپ کیجی مرا منقبت اور
تعریف حضرت مشکلکشا کی کرنا واجب ہی کہ وہ تاری
اللہکی چمکتی ہوئی ہین اور تلوار اللہکی ہین جہانسی
کہ آفتاب نکلتا ہی اور جہان چھپتا ہی وہان تک
سب امام جانتی ہین سردار دین کی باپ امام حسنؑ اور
امام حسینؑ کی سردار ایمان والونکی نام اونکا علیؑ ابن ابیطالب
اور بڑی زبردست اور سب اونکو چاہتی ہین دل سی

یہ ہیں ان بانی رنگ کی چھپی والا جاہی لوگوں کا سلطان عالم محمد واجد علی شاہ بادشاہ تخلص اختر








بیٹا حضرت جنت مکان محمد امجد علی شاہ بادشاہ کا اور پوتا

حضرت فردوس منزل محمد علی شاہ بادشاہ کا پروتا

جنت آرامگاہ سعادت علیخان بہادر ابن شجاع الدولہ بہادر

مرحوم ومغفور کی نی یہ چاہا کہ تہوڑی کاغذاون کاغذونسی کہ

بچپن مین جب پڑہنی لکہنی کا بہت چرچا تہا اکہٹا کئی تہی

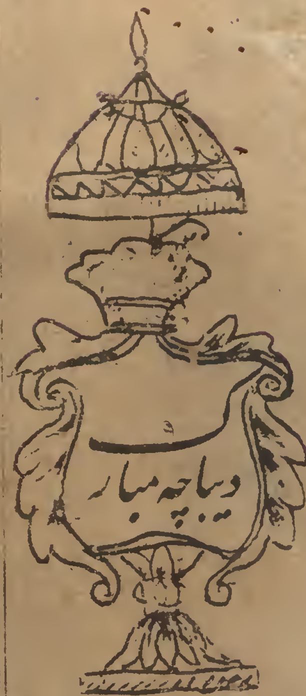
مگر سب وہ بکہری ہوئی تہی اونہین کاغذون کو تاریخ اور

حدیث کی کتابونسی خلاصہ لکہی جو آتش سینہ بی کینہ نی اور

گرمی غم اور الم نی پہچوڑا کہ قلم اچہا لکہنی والا میر آبڑی

باتین لکہین بی بس ہو کی بہت نہ لکہا مگر ایک رسالہ





کہ نام اونکا مجموعہ واجدیہ سلطانی رکہا ہی لکہا مینی امید
بڑی قابلونسی یہ ہی کہ پہچہن پڑہنی دعایئن اثر بہری ہوئے
کی عیب کہلی ہوئی اور چہپی ہوئی میری دامن مہربانیسی
چہپایئن اور آدہی رات کو اور دہوندہلکی وقت اور
جہٹپٹی وقت دعا کرین ستائیس افسر اس رسالہ مین
کہ سننی والون کو اونسی مزا ملی اور شاعرون کو شعر کہنا
آوی اور رمالون کو بہرہ نصیب ہو اور نئی بات
پیدا کرنی والونکو لطف اور بیمارونکو تندرستی ہو افسر پہلی
مین بیان ہی نام اور کنیت اور پیدا ہونا اور شہید ہونا



سب اماموں کا اوپر اون سب کی سلام افسر ۲ دوسری مین
ص ۵۴
اچھی اور بری تاریخوں کا حال لکھا ہی افسر ۳ تیسری مین جو
ص ۵۷
فائدہ کہ سورہ یسین کی پڑہنی سی ملی وہ لکھا ہی افسر چوتہی
مین کا غذ نکاح کا ہی اور جس طرح دولہہ دولہن کی
پاس پہلی رات سووی اور عیش و عشرت کری
ص ۹۴
اوسکا بیان ہی افسر ۵ پانچوین مین دعائین اور آیتین
ص ۱۰۲
عاشق کرینی کی ہین افسر ۶ چہٹی مین وہ دعائین ہین کہ
اونکی پڑہنی سی جو بڑی دوست ہووین اونمین آپس مین
ص ۱۱۳
دشمنی ہو جاوی افسر ۷ ساتوین مین وہ دعائین ہین






اور وہ عمل ہین کہ بیمارونکو اوسکی کرنیسی تندرستی ملی

افسر ۸ آٹھوینمین وہ دعائین ہین کہ اونکی پڑہنی سی جن

اور پری اور بہوت بہاگ جاوی افسر ۹ نوین مین

دعائین سب طرحکی ہین افسر ۱۰ دسوینمین وہ نقش ہین کہ

اوسکو لکہہ کی جسکو چاہی اپنا عاشق کرلی افسر ۱۱ گیارہوینمین

وہ نقش ہین کہ اونکی لکہنی سی جن دوستونمین چاہی

دشمنی ہوجائی افسر ۱۲ بارہوینمین وہ نقش ہین کہ اونسی

جن اوتر جائی افسر ۱۳ تیرہوینمین نقش طرح طرحکی ہین

افسر ۱۴ چودہوینمین جو حدیث سی نگینون پرکہودنیکو حکم ہی

وہ لکھا ہی افسر ۱۵ پندرہوان ۲۰۹ اون ترکیبونمین ہی کہ جس سی

جن حاضر ہووین افسر ۱۶ سولہونمین ۲۱۵ بیان اون نیک

کامون کا ہی کہ باعث فراغت کی ہون افسر ۱۷ ستر ہونمین ۲۱۸

اون کامونکا بیان ہی کہ سبب فقیرکی ہوتی ہین افسر ۱۸ ۲۲۱

اٹھار ہونمین نام ہین شہدائی کربلا کی اور اونکی نام ہین کہ

جن ملعونون نی اونہین شہید کیا افسر ۱۹ اونیسونمین ۲۳۴ ایسی نسخی

ہین کہ قوّتِ مردی زیادہ ہووی افسر ۲۰ بیسونمین ۲۶۱

نسخی آتشبازی کی ہین افسر ۲۱ اکیسوین ۲۶۵ مین نسخی طرح

طرحکی ہین افسر ۲۲ بائیسونمین ۲۷۳ مدت بادشاہی بادشاہونکا


بیان



بیان ہی افسر[٢٣] تیئیسو یمین لفظین تلازمہ کی لکہین ہین قابل یاد

رکہنی کی افسر[٢٤] چوبیسو یمین پہیلیان اور چیستانین اور مکریان

اور معمی ہین افسر[٢٥] پچیسو یمین مثلین ہندی اور جو

فارسی ہین اونکا بہی ترجمہ ہندی مین کیا ہی افسر[٢٦]

چہبیسو یمین بیان قواعد فو حجکا ہی زبان اردو مین اور

نام ہی اوسکا ایجاد سلطانی افسر[٢٧] ستائیسوین مین

حکایتین اچہی اور خوب ہین افسر پہلی مین احوال جناب

پیغمبر خدا کا ہی درود اللہ کا اوپر اونکی اور احوال بارہ

امام علیہم السلام کا ہی نام مبارک محمد کنیت



اون حضرتکی ابو القاسم لقب اون حضرت کا مصطفی مکان
پیدا ہونیکا اون حضرتکی غار پہاڑ کا کہ وہان حضرت
ابو طالب اکثر رہتی تہی اور وہ مقام اونہین کی قبضی مین
تہا اور وہ مکہ معظمہ مین ہی جمعہ کی دن حضرت پیدا ہوی ہین
صبح ہوتی تاریخ اور مہینا اون حضرت کی پیدا ہونی کا
سترہوین ربیع الاول کی اور جس برس مین کہ حضرت
پیدا ہوی ہین اوسی برس ابرہہ نامی ایک کافر واسطی
گرانی کعبہ کی آیا تہا اوڑہیکریان حکم خدا سی ابابیلون نی
اونکی اوپر گرائین کہ وہ سب ہلاک ہوئی جب پچاس روز






اس ماجرے کو گذری تو حضرت پیدا ہوئی اور چالیس برس
اونکی سن کو حضرت نبی ہوئے یہ مقدمہ ابرہہ کا ظاہر ہوا بادشاہ
اوسوقت مین نوشیروان تہا نام حضرت کی باپکا عبد اللہ
ہی اور وہ بیٹی عبد المطلب کی ہین اور پوتی ہاشم کی
پروتی عبد مناف کی اون حضرتکی مانکا نام آمنہ ہی
بیٹی وہب کی انگوٹہی پر اون حضرت کی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہِ کہدا تہا اور بیبیان حضرت کی پندرہ
تہین اون سب مین بہتر اور عالی رتبہ حضرت خدیجہ کبری
ہین بعد ام سلمہ اور بری اور گنہگار اون مین عائشہ

بیٹی ابوبکر کی اور حفصہ بیٹی عمر کی ہی گنتی اولاد اونحضرت کے
یہ ہی جناب فاطمہ اور قاسم اور عبداللہ حضرت خدیجہ کبری
سی اور ابراہیم ماریہ قبطی سی ہین اور رقیہ اور زینب اور
ام کلثوم مین راویون نی اختلاف لکھا ہی اور سن شریف
اونحضرت کا ترسٹھہ [۶۳] برس کا لکھا ہی اور جب
چالیس [۴۰] برس کی ہوئی تو حکم خدا سی کہا مین نبی ہون
میری زبانی حکم خدا کا مانو اور لوگ مسلمان ہوئے
روز وفات اونحضرت کا اتوار ہی تاریخ وفات
اٹھائیسوین [۲۸] صفر کی مشہور ہی سال وفات کا گیارہوان [۱۱]






برس ہجرت کا لکھا ہی مکان وفات کا مدینہ باعث
وفات کا یہ لکھا ہی کہ یہودیہ عورت نی حضرت کو
زہر دیا اور جب حضرت نی رحلت فرمائی ہی ہرقل
نام تہا بادشاہ کا اور دفن حضرت کو پاکیزہ کوٹہری
حضرت کی تہی اوسمین کیا اور بعضون نی کہا ہی کہ مسجد مدینہ
مین دفن کیا احوال حضرت فاطمہ زہرا علیہا السّلام کا
نام مبارک اونکا فاطمہ ہی کنیت ام الحسن ام الحسین اور
ام المحسن اورام الائمہ یعنی مان سب اماموںکی لقب اونکا
زہرا اور زکیہ اور صدّیقہ الکبری اوسوا اسکی اور بہی ہی




اور مکہ مین پیدا ہوئی ہین جمعہ کی دن اونیسوین جمادی الثانی
کو اور وہ پانچوان برس تہا کہ حضرت نبی ہوئی تہی
بادشاہ اوسوقت مین یزدجرد تہا نام اوس مخدومہ کی
باپکا محمد مصطفیٰؐ اور مانکا خدیجہ الکبری بیٹی خویلد کی اور
انگوٹہی پر یہہ کہدا تہا اَمِنَ الْمُتَوَکِّلُوْنَ شوہر اوس مخدومہ کا
امیرالمومنین علیؑ ابن ابیطالب عدد اولاد یہ لکہا ہی کہ
تین بیٹی حسنؑ اور حسینؑ اور محسنؑ اور دو بیٹیان زینب اور
ام کلثوم اٹہارہ برس زندگی کی وفاتکا دن پیرکا دن ہے
تاریخ او رمہینا وفات کا تیسری جمادی الثانی سال وفات کا

لکہا ہون

گیارہوان سال ہجرت کا تہا اور اپنی حجرۂ پاک مین کہ مدینہ مین

تہا وہین قضا کی سبب وفات کا یہ ہی کہ پہلو ئی مبارک پر

کیواڑا عمر نی گرایا تہا حاکم اوسوقت کا ابوبکر بیٹا ابی قحافہ

کا قبر اونکی جنت البقیع مین ہی احوال حضرت امیر المومنین

علی ابن ابیطالب کا نام مبارک اون حضرت کا علیؑ ہی

کنیت اون حضرت کی ابو الحسن ہی لقب مبارک مرتضیٰؑ ہی

مکان پیدایش کا خانۂ کعبہ اور روز پیدایش کا روز جمعہ

تاریخ اور مہینا پیدایش کا تیرہوین ماہ رجب کی سال

پیدا ہونی اون حضرت کا یہ لکہا ہی تیسوان برس تہبا



کہ ابرہہ کعبہ کی گرانیکو ہاتھی لایا تھا پیدایش نکی وقت
بادشاہ شہر یا تھا باپکا نام اوسن حضرت کی ابو طالب ہی
اور بعضون نی عمران لکھا ہی اور مانکا نام فاطمہ
بنت اسد ہی خوشنود ہووی اللہ اونسی اور مہر پریہ کہدا تھا
اَلْمُلْكُ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ عدد ازواج بارہ[١٢] بیبیان تہین
سوای لونڈیونکی سب سی بہتر جناب فاطمہ ہین اور حضرت
نی جب تک جناب فاطمہ جیتی رہین اور کوئی
نکاح نہین کیا گنتی اولاد کی یہ ہی کہ اٹھارہ[١٨] بیٹی
تھی اور نو[٩] بیٹیان تہین بہتر ان سب مین اولاد حضرت





فاطمہ کی ہی اور حضرت عباس ہین کہ اونکی مانکا نام
ام البنین ہی ترسٹھہ[٦٣] برس زندہ رہی حضرت اوسی
ترسٹھہ[٦٣] برس مین تیس[٣٠] برس زمانہ امامت کا ہی اتوار
کی شبکو پہر رات رہی تہی کہ حضرت نی انتقال فرمایا
اکیسوین[٢١] ماہ مبارک رمضان کو چالیس[٤٠] برس ہجرت کے
گذری تہی اپنی ہی گہر مین حضرت نی شہر کوفی مین
قضا کی سبب شہادت کا تلوار لگانا ابن ملجم ملعون کا
حاکم اوسوقت مین معویہ بن ابی سفیان ملعون تہا اور دفن
حضرت نجف اشرف مین ہوئے احوال حضرت امام حسنؑ کا




اور وہ امام دوسری ہین نام مبارک اون حضرت کا
حسنؑ ہی کنیت اونکی ابو محمدؑ ہی لقب مبارک اون کا
مجتبیٰ ہی اور زکی مکان پیدایش کا دولتخانہ اونکا
مدینہ مین روز پیدایش کا پیر ہی تاریخ اور مہینا پندرہوین[۱۵]
ماہ مبارک رمضان کی سال پیدایش کا تیسرا سال ہجرت کا
بادشاہ اوسوقت کا یزدجرد نام حضرت کی باپ کا
حضرت امیر المومنین علی ابن ابیطالبؑ ہی نام ماںکا
حضرت کی فاطمہ زہرا ہی انگوٹہی حضرت کی اَلْعِزَّۃُ لِلّٰہِ
کہدا تہا بیبیان حضرت کی چونسٹہہ[۶۴] تہین اور لونڈیان بہی تہین




اور اونکی پندرہ[۱۵] بیٹی اور پانچ بیٹیان تہین اور ایک روایت
مین ہی بارہ[۱۲] بیٹی اور گیارہ[۱۱] بیٹیان تہین سن حضرت کا چہپالیس[۴۶]
برس کا ہوا اور کئی مہینی زمانہ امامت کا دس[۱۰] برس
اور اوسمین بہی فساد رہا روز وفات کا جمعرات ہی
اٹہائیسوین[۲۸] ماہ صفر کی اور بعضی اسی مہینی کی اُنتیسوین[۲۹]
کہتی ہین سال وفات کا یون لکہا ہی کہ پچاس برس
ہجرت کی گذری تہی کہ جب حضرت نی انتقال فرمایا اور
مدینہ طیّبہ مین وفات ہوئی سبب وفات کا یہ لکہا ہی
کہ زہر دیا تہا جعدہ نامی ایک عورت نی اور اوسکی

باپکا نام اشعث تہا اوپر اوسکی لعنت خدا کی حاکم

اوسوقت مین معاویہ ملعون تہا اور جنت البقیع مین

دفن ہوئی وہ حضرت احوال حضرت امام حسینؑ کا

کہ وہ تیسری امام ہین اسم مبارک اون حضرت کا

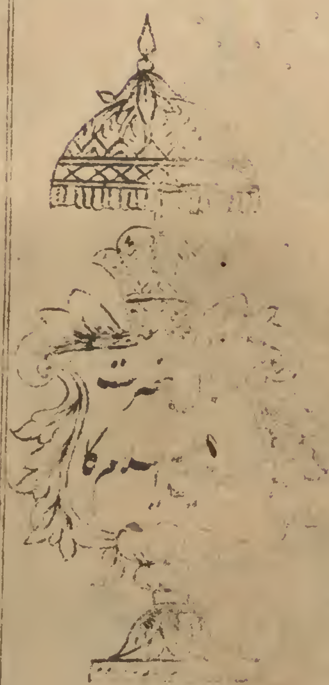
حسینؑ ہی کنیت ابو عبداللہ ہے لقب اونکا شہید او

سید الشہدا ہی مکان پیدایش کا دولتخانہ اوس

جناب کا مدینہ مین اور جمعرات کا دن پیدایش کا ہی

تیسری شعبان کو اور چوتہا برس ہجرت کا تہا بادشاہ

اوسوقت کا یزدجرد تہا نام حضرت کی باپکا علیؑ



ابن ابیطالب ہی اور نام مانکا فاطمہ زہرا ہی انگوٹھی پر
کھدا ہوا تھا اِنَّ اللہ بَالِغُ اَمرِہِ بیبیان پانچ تہین اور
لونڈیان بہی تہین اولاد اون حضرتکی چار بیٹا ور دو بیٹیان
علی السجاد علی اکبر اور عبد اللہ کہ مشہور نام اونکا علی اصغر ہی او
جعفر کہ حضرت کی جیتی جی وفات پائی سکینہ اور فاطمہ
دو بیٹیان تہین سن اونحضرت کا ستاون برس کا ہوا
اوس مین سی دس برس امامت کی دسوین کو ماہ محرم کے
پیر کی دن شہید ہوئی اکسٹھہ برس ہجرت کو ہوئی تہے
مکان وفات اور شہادت کا میدان کربلا ہی سبب وفات کا



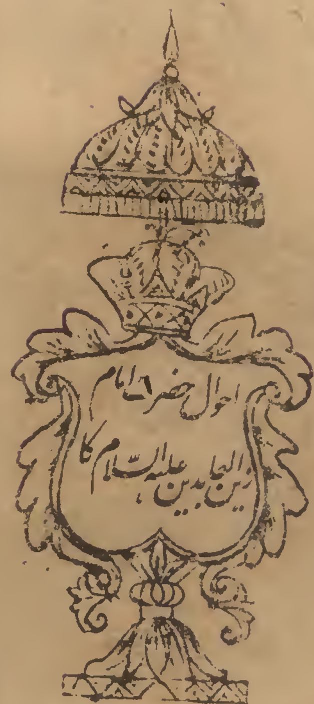
زخم تیر و شمشیر اور رنج ہونا خنجر شمر ملعون سی حاکم اوسوقت کا
یزید پلید جگہ دفن ہونی اون حضرت کی وہی میدان کربلا
کہ وہان قبر مبارک ابتک ہی احوال چوتہی امام کا یعنی
سید الساجدین علی ابن الحسین نام مبارک علی ہی اوپر
اون کی سلام اور کنیت ابو محمد اور ابو الحسن ہے
لقب مبارک اون حضرت کا سید الساجدین اور زین العابدین
اور سجاد ہی مکان پیدایش کا دولتخانہ اون حضرت کا
مدینہ مین ہفتہ کی دن اور ایک روایت مین جمعہ لکہا ہے
پانچوین شعبان کو اور ایک روایت مین ہی پندرہوین






جمادی الثانی کو اور سوای اسکی اور بہی روایتین ہین اور
جس سال مین حضرت پیدا ہوی تینتیسوان ۳۳ برس
ہجرت کا تہا اور ایک روایت مین اڑتیسوان ۳۸ لکہا ہی
بادشاہ اوسوقت مین حضرت امیر المومنین علیؑ
ابن ابیطالب تہی نام حضرت کی باپکا امام حسینؑ
اور مانکا نام شہربانو بیٹی یزدجرد کی کہ بادشاہ ایران
کا تہا انگوٹہی پر اون حضرت کی حَسْبِیَ اللّٰہُ لِکُلِّ ھَمٍّ اور
اور ایک روایت مین خَزِیٌ وَشَقِیٌّ قَاتِلُ الْحُسَیْنِ لکہا ہی او
بی بی ایک اون حضرت کی تہین نام فاطمہ تہا بیٹی امام حسنؑ کی

اور لونڈیان بہی تہین عدد اولاد یہہ ہی کہ پندرہ[۱۵] بیٹی اور
دو[۲] بیٹیان تہین سن شریف اونحضرت کا اٹھاون[۵۸] برس کا
ہوا انتیس[۲۹] برس زمانہ امامت کا رہا روز وفات
اونحضرت کا ہفتہ ہی بائیسوین[۲۲] محرم کو سال وفات کا
پچانوے برس ہجرت کی گذر گئی تہی اور اپنی مکانین کہ
مدینہ مین تہا وہین رحلت فرمائی سبب وفات کا
یہہ ہی کہ زہر دیا ہشام بیٹی عبدالملک علیہ اللعنہ نے
حاکم اوسوقت کا ولید بیٹا عبدالملک کا تہا اور دفن وہ
حضرت جنت البقیع مین ہوئی احوال امام محمد باقر کا کہ






وہ امام پانچوین ہین اسم مبارک انحضرت کا محمد ہی
کنیت شریف ابو جعفر لقب شریف باقر علوم اولین
اور آخرین یعنی پہانی والی علم اوّل و آخر کی جکہہ پیدایش
کی گہر انحضرت کا کہ مدینہ مین تہا منگل کی دن اور ایک
روایت ہی کہ جمعہ کی دن تیسری تاریخ ماہ رجب کی تہی
اور ایک روایت مین تیسری صفر کی ہی ستاون برس
ہجرت کی گذری تہی حاکم معاویہ ملعون تہا اللہ اوسی
مقام دوزخ مین دی نام انحضرت کی باپکا علی ابن الحسین ہی
نام والدہ کا فاطمہ بنت الحسن اور کنیت اونکی ام

عبداللہ تہی انگوٹھی پر اون حضرت کی ظَنِّی بِاللّٰہِ حَسَنٌ

وَبِالنَّبِیِّ الْمُؤْتَمَنِ وَبِالْوَصِیِّ ذِی الْمِنَنِ وَبِالْحُسَیْنِ وَالْحَسَنِ

نقش تہا اور دو بیبیان اون حضرت کی تہین سوای لونڈیون کے

عدد اولاد کا یہ ہی کہ سات بیٹی تہی اور دو بیٹیان سن شریف

اون حضرت کا اونسٹہ ۵۹ برس اور کئی مہینی کا اوسی مین سے

امامت کا زمانہ بائیس ۲۲ برس تہا روز وفات کا پیر کا

دن تاریخ اور مہینا وفات کا ساتوین ذی الحجہ کی اور ایک سو

سولہ ۱۱۶ برس ہجری سی ہوئی تہی مکان وفات اون حضرت کا

مدینہ سبب وفات کا ہشام ملعون نی اون حضرت کو



زہر دیا حاکم اوسوقت کا ہشام عبدالملک کا بیٹا اوپر
اون دونو کی لعنت خدا کی احوال چھٹی امام جناب
جعفر صادق کا اسمِ مبارک جعفر کنیت ابو عبداللہ
لقبِ مبارک صادق مکان پیدا ہونیکا گھر حضرت کا
مدینہ مین دن پیدا ہونیکا پیر کا دن تاریخ اور مہینا سترہوین
ربیع الاول کی تراسی برس ہجری کی گذری تہی حاکم اوسوقت
کا عبدالملک بیٹا مروان کا تہا اور ایک روایت مین ہے
کہ ابراہیم بیٹا ولید کا تہا نام باپکا محمد باقر نام والدہ
کا اُمِ فروہ بیٹی قاسم کی کہ وہ بیٹا محمد ابن ابی بکر کا تہا



نقش انگوٹھی پر اونحضرت کی اَللّٰہُ خَالِقُ کُلِّ شَیْءٍ کھدا تھا

اور ایک روایت مین اَنْتَ ثِقَتِیْ فَقِنِیْ شَرَّ خَلْقِكَ

اور بیبیان اونحضرت کی دو[٢] تھین سوانی لونڈیونکی اولاد

اونحضرت کی سات بیٹی اور تین[٣] بیٹیان تھین پینسٹھہ[٦٥] برس

اور کئی مہینی حضرت زندہ رہی زمانہ امامت کا تیس برس کچہ

کم رہا پیر کی دن انتقال فرمایا پندرہوین[١٥] ماہ رجب کو ای

ایکسی اڑتالیس[١٤٨] برس ہجرت کی گذری تھی مدینہ مین وفات فرمائے

سبب وفات کا یہ ہی کہ زہر دیا منصور دوانقی ملعون نی

اور وہی ملعون حاکم تہا دفن جنت البقیع مین حضرت کو کیا




مدینہ




کہ مدینہ مین ہی احوال امام ساتوین موسی کاظم کا
نام مبارک حضرت موسیٰ بیٹی جناب حضرت جعفر صادق کے
کنیت شریف ابو ابراہیم اور ابوالحسن ہی لقب مبارک
کاظم مکان پیدایش کا ابوا درمیان مدینہ اور مکہ کی کہ
وہان قبہ حضرت آمنہ والدہ رسول خدا صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم کا ہی اتوار کو پیدا ہوئی ساتوین ماہ صفر کو
ایکسی اٹھائیس برس ہجرت کی گذری تہی حاکم اوس وقت
مین منصور دوانقی ملعون تہا نام باپکا جعفر صادق ہی مانکا نام
حمیدہ ام ولد ہی انگوٹہی پر نقش تہا الملک للہ وحدہ

گنتی بیبیونکی یہ لکہی ہی کہ بہت بیبیان تہین صاحب رتبہ

مگر سب زرخرید تہین عدد اولاد لکہا ہی کہ بیٹے اور

بیٹیان سینتیس ۳۷ تہین سن شریف اون حضرت کا پچپن ۵۵ برس

کی تہی پینتیس ۳۵ برس زمانہ امامت کا رہا کچہہ زیادہ

جمعہ کی دن پچیسوین ماہ رجب کو رحلت فرمائی ایک سو

تراسی ۱۸۳ برس ہجرت کی گذری تہی مقام افسوس کا ہی

کہ بغداد کی قیدخانہ مین وفات فرمائی سبب وفات کا

یہہ ہی کہ زہر دیا ہارون رشید ملعون نی حاکم

زبردست اوسوقت کا ہارون رشید ملعون تہا اور کچہہ






دفن کی کاظمین علیہما السلام ہی احوال امام رضاؑ کا کہ وہ
اٹھوین امام ہین نام اونکا علیؑ ہی کنیت اونکی ابوالحسنؑ
ہی لقب مبارک اونکا رضا مکان پیدایش کا مدینہ
اور پیدایش کا دن جمعرات تاریخ اور مہینا پیدایش کا
گیارہوین ماہ ذیقعدہ کی اور ایک سواڑتالیس[۱۴۸] برس
اور ایک روایت مین ایک سوترپن[۱۵۳] برس ہجرت کی
گذری تہی کہ حضرت پیدا ہوئی حاکم اوسوقت مین
محمد امین تہا بیٹا ہارون رشید کا باپکا نام اونحضرت کی
موسی کاظمؑ اور مانکا نام امّ البنین اور امّ ولد ہے

انگوٹہی پر ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ کہدا تہا ایک
بی بی حضرتکی تہین سوای لونڈیونکی حضرت کی تین اولاد
لکہی ہین اور بعضونکی نزدیک دس ہین اور چوّن برس
اور کئی مہینی کا سن شریف ہوا یا اکاون برس کا مدت
امامت کی بیس برس دن وفات کا منگل ہی تاریخ اور
مہینا وفات کا ستر ہوین صفر کی جس سال کہ حضرت کی وفات
ہوئی دو سو تین برس ہجر تکو گذری تہی مکان پیدایش کا گہر
او نحضرت کا خراسان مین سبب وفات کا یہ ہی کہ زہر دیا
مامون ملعون نی انگور مین اور وہی ملعون حاکم تہا جگہہ



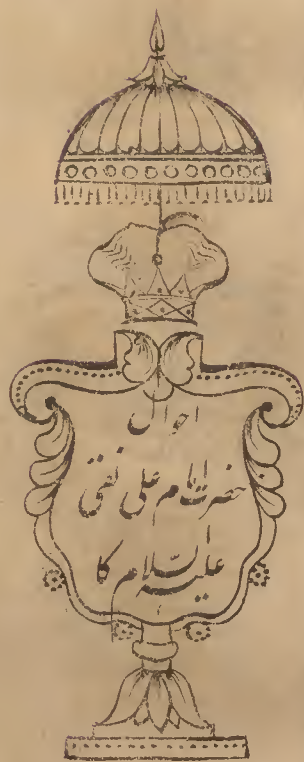



دفن کی خراسان کہ اتبک روضہ مبارک وہان ہی

احوال نوین امام کا یعنی محمد تقیؑ کا نام مبارک
محمد کنیت ابو جعفر لقب اوخضرت کا جواد اور تقی
اور مرتضی اور قانع اور عالم ہی مکان پیدایش کا
مدینہ روز پیدایش کا جمعہ تاریخ اور مہینا پیدایش کا
دسوین رجب کی ایک سو پچانوین ۱۹۵ برس ہجرت کی
گذری تہی حاکم اوسوقت مین عبدالملک بیٹا مروان کا
تہا نام باپکا اوخضرت کی امام علی رضاؑ ہی نام والدہ کا
خیزران ام ولد ہی انگوٹہی پر اَلْمُهَيْمِنُ عَضُدِیْ ہے

کہد انہا ایک بی بی تہین اونحضرت کی اور لونڈیان تہین
اور نام بی بی کا ام الفضل تہا عدد اولاد کا یہ ہی کہ چار
اولادین تہین اور پچیس برس وہ حضرت زندہ رہے
سترہ برس اوسمین سی امامت کی منگل کی دن مشہد کاظمین
کہ بغداد مین ہی دسوین رجب کو وفات فرمایے
دوسو بیس برس ہجرت کو گذری تہی سبب وفات
یہ ہی کہ زہر دیا معتصم ملعون نی اور وہی حاکم تہا اور
کاظمین مین دفن ہوی احوال امام دسوین جناب
علی نقی کا نام اونحضرت کا علی کنیت ابوالحسن ہے





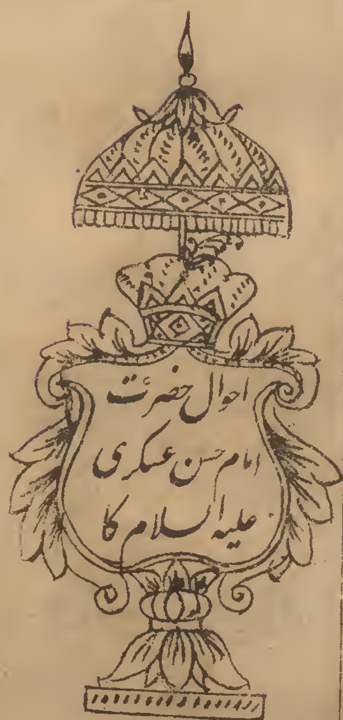

لقب نقی اور ہادی ہی مکان پیدا ہونیکا گرد و پیش
مدینہ کی کہ نام اوس جا کا صریا تھی جمعہ کو پیدا ہوئی
دوسری ماہ رجب کو سال پیدایش کا دوسی بارہ برس [۲۱۲]
ہجرت کی گذری تہی حاکم مامون ملعون تہا نام باپ کا
امام محمد تقی ہی اور ماںکا نام سمانہ ہی انگوٹہی پر یہ
کہدا تہا مِنْ اَخْلَاقِ الْمَعْبُوْدِ حِفْظُ الْعُهُوْدِ نبی بے
اونحضرت کی ایک تہی حدیث نام اور چار بیٹی اور
ایک بیٹی تہی بیالیس [۴۲] برس زندگی کی زمانہ امامت کا
چونتیس [۳۴] برس ہفتہ کی دن تیسری [۳] رجب المرجب کو۔

وفات فرمائی دوسی چون [۲۵۴] ہجرت کی گذری تہی مکان وفات
کا سرمن رای اپنی گہر مین انتقال فرمایا سبب وفات کا زہر دیا معتمد
عباسی ملعون نی اور وہی حاکم تہا مقام دفن سرمن رای




احوال گیارہوین امام حسن عسکری کا نام اونکا حسن ہے
کنیت اونکی ابو محمد ہی لقب اونکا عسکری ہی مکان پیدا
ہونیکا مدینہ دن پیدایش کا چوتہی ربیع الثانی دوسی تئیس [۲۳۲] برس
ہجرت کو ہوئی تہی حاکم اوسوقت مین واثق بیٹا معتصم کا تہا
نام باپکا امام علی نقی ہی نام مانکا حدیث ہی انگوٹہی پر کہدا
تہا انا للہ شہید بی بی فقط ایک تہین نرجس خاتون

اور ایک ہی بیٹا یعنی حضرت صاحب الامر علیہ السلام تھی
اور ایک بیٹی تھین اٹھائیس برس زندہ رہی اسمین
چھہ برس زمانہ امامت کا ہی کچھ کم روز وفات
جمعہ کی دن اور ایک روایت مین ہفتہ ہی تاریخ او
مہینا وفات کا آٹھوین ربیع الاول کی سال وفات یہ
کہ دوسو ساٹھہ برس ہجرت کو گذری تہی مکان وفات کا
حضرت کا گھر سرمن رای مین سبب وفات کا یہ ہی زہر دیا معتمد
عباسی ملعون نی اور وہی ملعون حاکم تہا اور اپنی گھرمین کہ
سرمن رای مین تہا دفن ہوئی نزدیک قبر باپ کی احوال بارہوین






امام حضرت صاحب الامر کا نام اونحضرت کا م ح م د
کنیت ابو القاسم ہی لقب مبارک اونحضرت کا اَلْخَلَفُ
اَلْمَهْدِیُّ اَلْحُجَّةُ اَلْقَائِمُ بِالْحَقِّ مکان پیدایش کا سرّ من رأ
روز پیدایش کا جمعہ ہی تاریخ اور مہینا پیدایش کا پندرہوین (۱۵)
شعبان کی تہی سال پیدایش اونحضرت کا دو سو پچپن (۲۵۵) برس ہجرت کو گذری تہی
حاکم اوس وقت کا معتمد بیٹا متوکل کا تہا نام باپ کا حسن عسکری ہی
نام ماں کا نرجس خاتون ہی انگوٹہی پر اَنَا حُجَّةُ اللّٰهِ وَخَاصَّتُهُ
اور بعضون نی کہا ہی اَنَا جَارُ اللّٰهِ وَحُجَّتُهُ عَلٰی خَلْقِهٖ تہا عدد بیٹون
اور عدد اولاد کا اونحضرت کی اللہ کو علم ہی زمانہ سن شریف

اونحضرت کا سنہ بارہ سو پینتالیس ۱۲۴۵ تک نو سو نوے

کا معلوم ہوتا ہی اور ابتک کہ سنہ ۱۲۶۶ ہجری ہین صفر کا

مہینا تیرہ کا چاند ہی زبان اردوی معلی مین یہ کتاب

لکھی گئی اس سنہ سی سن شریف اونحضرت کا ایک

ہزار گیارہ برس کا دریافت ہوتا ہی اور غائب

ہوئی اون حضرت کا دن جمعہ کا ہی اور تاریخ

اور مہینا پندرہوین ماہ شعبان کی قول شیخ

مفید علیہ الرحمہ سی یہ ابتداء غیبت صغرا کی لکھی ہی

اور غیبت صغرا کی یہ معنی ہین کہ اوس زمانہ مین کچہہ لوگ



حضرت کی خدمت مین جاتی تہی سال غیبت آنحضرت کا

یہ لکھا ہی دوسو پچپن سنہ ہجری تہی اور ایک روایت
۲۵۵

مین لکھا ہی دوسو چہیاسٹہہ یہ شروع سال غیبت صغری کا ہی
۲۶۶

اور سنہ تین سو اٹہائیس ہجری مین ابتدا غیبت کبری کی ہی
۳۲۹

اور غیبت کبری کی یہ معنی ہین کہ کوئی حضرت تک نہین

پہنچتا مکان پوشیدہ ہونیکا آنحضرت کی گہری

سرمن راہ مین سبب غایب ہونیکا یہ ہی کہ ظالم اوس وقت کے

حضرت کو ڈہونڈہتی تہی اس لئی حضرت غایب ہو گئی

حاکم زمانہ غیبت صغرا کا معتمد عباسی تہا اور راضی بیٹا






مقتدر عباسی کا حاکم زمانی غیبت کبری مین تہا جگہہ پوشیدہ

ہونی آنحضرت کی جزیرہ خضرا اور بحر ابیض ہی افسردو مین

بیان تاریخون اچہی اور بریکا ہی موافق کہنی اماموںکی پہلی تاریخ

دن پیدا ہونی حضرت آدمؑ کا ہی اچہا ہی واسطی چاہنی

حاجت کی اور بادشاہونکی پاس جانیکو اور واسطی سفر کی

اور علم سیکہنی کی لئی اور مول لینی اور بیچنی چارپای کی لئی

جو فرزند اس تاریخ مین پیدا ہو بڑا مالدار ہو تاریخ دوسری

دن پیدا ہونی حضرت حوا کا ہی واسطی نکاح کی اور مکان بنانی

کی لئی اور کاغذ معاملونکا لکہنی کی لئی اور احتیاج چاہنی کو

بہتر ہی اور جو فرزند اس دن پیدا ہو وہ تربیت اچھی پاوے

تاریخ تیسری بُری ہی اچھی کسی کام کی لئی نہین تاریخ چوتھی

روز پیدایش ہابیل بیٹی آدم کا ہی اچھا ہی واسطی کہیتی کی اور شکار

کرنیکو اور چوپایا مول لینی کو اور مکروہ ہی اسمین سفر کرنا

کہ خوف تلوار سی ماری جانیکا اور لٹنی کا ہی اور جو فرزند

کہ پیدا ہو مبارک ہو تاریخ پانچوین دن پیدایش قابیل ملعونکا ہی

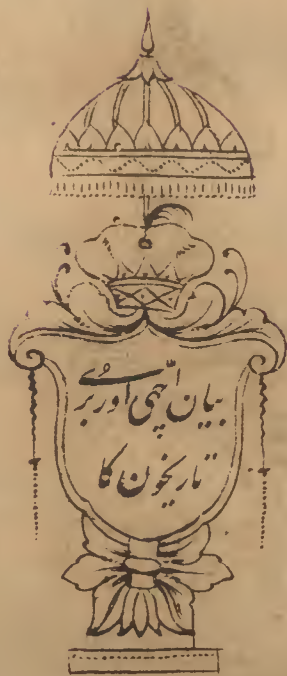
جسنی اپنی بہائی ہابیل کو مارا بُری ہی اور واسطی کسی کام کی

اچھی نہین تاریخ چھٹی دن بہتر ہی واسطی نکاح کی اور حاجت

طلب کرنیکو اور جو کہ سفر کری اس دمین دریا کا یا جنگل کا



اپنی گہر مین پہر آوی اور اچھا ہی واسطی شکار کہیلنی کی اور
مول لینی چارپایہ کی اور جو خواب اسی روز دیکہی تعبیر
اوسکی بعد ایک دنکی ظاہر ہو تاریخ ساتوین بہتری واسطی
سب کامون کی خصوصاً گہر بنانی کی لئی اور شکار کرنی
کی واسطی اور بیاہ کرنی کی لئی اور روزی چاہنی کو
اور جو لڑکا اس تاریخ مین پیدا ہو کشادہ رزق ہو اور
اچھی تربیت پائی تاریخ آٹھوین نیک ہی مول لینی اور
بیچنی کی واسطی اور جو کوئی بادشاہ کی پاس جاوی
احتیاج اوسکی روا ہو اور بڑی ہی واسطی سفر دریا اور خشکی



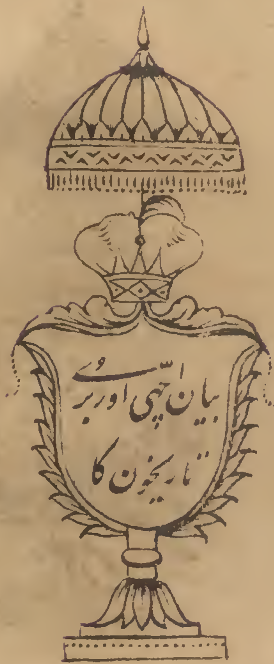
اور لڑائی پر جانیکو تاریخ نوین اچھی ہی واسطی ہر کام کی
جو کوئی اس دن دشمن سی لڑی اوسپر غالب آوی اور
جو کوئی سفر کری مال اوسکا چوری نجائی اور جو فرزند
کہ پیدا ہو نیک خصلت اور صاحب دولت ہو اور جو خواب
اس دن دیکھی تعبیر اوسکی اوسی دن ظاہر ہو تاریخ دسوین
روز پیدایش حضرت نوح کا ہی جو کوئی اس دن پیدا ہو
بوڑھا ہو اور صاحب مال ہو نیک ہی مول لینی اور بیچنی
کو اور سفر کرنیکو اور کھیتی کیواسطی تاریخ گیارھوین دن پیدایش حضرت
شیث کا ہی اچھی ہی لینی اور بیچنی کو اور سفر کرنی کو اور بہت






کامونکی واسطی تاریخ [١٢] بارھوین اچھی ہی واسطی نکاح کی
اور سفر دریا کو اور جو کوئی بیمار ہو شفا پائی اور جو فرزند
کہ پیدا ہو آسانی کی ساتھہ تربیت پائی تاریخ [١٣] تیرھوین نحس ہی
واسطی سب کامونکی تاریخ [١٤] چودھوین اچھی ہی علم سیکھنی
کی واسطی اور مول لینی اور بیچنی کی لئی اور سفر کو اور
قرض لینی کو اور کشتی مین سوار ہونیکی لئی اور جو فرزند
اس دن پیدا ہو ظالم ہو اور بوڑھا ہو اور خواہش اوسکی
واسطی علم کی زیادہ ہو تاریخ [١٥] پندرھوین نیک ہی سب
کامونکی واسطی سوای قرض لینی اور دینی کی تاریخ

۱۶ سولھوین دن نحس ہی اور کسی کام کی لئی خوب نہین ہی
مگر بنانی عمارت کی لئی اچھی ہی اور جو کہ سفر کری اس دن ڈر
ماری جائیگا ہی اور جو کہ بیمار ہو شفا پائی اور جو لڑکا پیدا ہو
آگی دوپہر تک بد احوال ہو اور بعد دوپہر کی جو پیدا ہو
نیکبخت ہو تاریخ ۱۷ سترّھوین بین بین ہی قرض لینا
اور دینا اچھّا نہین ہی اور جو لڑکا پیدا ہو انجام اوسکا اچھّا ہو
تاریخ ۱۸ اٹھّارھوین مبارک ہی مول لینی اور بیچنی کو اور سفر کو اور جو
کوئی دشمن سی لڑی فتح پائی اور جو لڑکا پیدا ہو حال اوسکا اچھّا ہو
تاریخ ۱۹ انیسوین دن پیدایش حضرت اسحاقؑ کا ہی






اور بہتر ہی سفر کی لیئ اور طلب روزی کی واسطی اور سعی
جس کام مین چاہی کرنی اور علم سیکہنی کو اور جو لڑکا کہ
پیدا ہو ہمت خیر کرنیکی پاوی تاریخ بیسوین۲۰ نہ اچھی ہی اور نہ
بری ہی سفر کی واسطی اور عمارت بنانیکی لیئ اور درخت
لگانی کی واسطی اور چوپایا مول لینی کی واسطی اور جو
لڑکا پیدا ہو دشواریسی زندگی کری تاریخ اکیسوین۲۱ دن
نحس ہی اور جو کوئی سفر کری ڈر مرنیکا ہی مگر جانور مار
ڈالنی کی لیئ خوب ہی تاریخ بائیسوین۲۲ اچھا دن ہی واسطی
حاصل کرنی احتیاج کی اور بادشاہونکی پاس جانی کے

لئی اور خیرات کرنا اوسدن اچھا ہی اور مریض اوسدن کا جلدی
شفا پائی اور مسافر جلدی پہری اور سب کامونکی لئی اچھا ہے
تاریخ تیئیسوین [۲۳] دن پیدایش حضرت یوسف ؑ کا ہی نیک ہی
واسطی حاجت چاہنی کی اور سوداگری کی لئی اور نکاح کی لیئے
اور بادشاہ پاس جانیکی واسطی اور جو کوئی اس تاریخ
سفر کری لوٹ ہاتہہ لگی اور دہرا ہوا مال پائی او جو لڑکا پیدا
ہو نیک خصلت ہو تاریخ چوبیسوین [۲۴] بہت نحس ہی فرعون اسدن
پیدا ہوا کوئی کام اسدن خوب نہین ہی مگر عبادت اللہ
کی اور جو پیدا ہوا اوسکی واسطی بہی خوب نہین ہے



تاریخ پچیسوین دن نحس ہی اپنی تئین اس دن حفاظت کری
اور واسطی کسی کام کی نچاہی کہ اس تاریخ اللہ تعالی نی
اہل مصر کو مع فرعون عذاب مین مبتلا کیا اور جو اس دن
بیمار ہو اوسکی لئی بہی برا ہی اور جو اس تاریخ پیدا ہو اوسکا
احوال اچہا ہو لیکن بڑی بلاؤنمین گرفتار ہو آخر اوس سی نجات
پائی ایک روایت مین ہی کہ سلمان اس دن شیر سی بچی جب پناہ
ساتہہ اللہ کی چاہی نماز اور کام نیک سی تاریخ چہبیسوین
خوب ہی واسطی سفر کی اور جس کام کا ارادہ کری تو
مگر نکاح کی لئی اچہا نہین ہی کہ آخر جدائی آپس مین ہو کسواسطی






کہ اس روز دریا پہٹا حضرت موسیٰؑ کی واسطی اور اگر اس
تاریخ سفر سی پہری چاہیٔ کہ گہر مین نجای تاریخ ستائیسوین ۲۷
نیک ہی واسطی ہر کام کی اور ایک روایت مین ہی کہ
واسطی سفر کی خوب ہی اور جو لڑکا پیدا ہوا اوسکی لیٔ بہتر ہے
تاریخ اٹھائیسوین ۲۸ ون پیدایش حضرت یعقوب کا ہی نیک
ہی واسطی ہر کام کی اور جو فرزند پیدا ہوا اس تاریخ غمگین
رہی یا ماندہ ہو یا آنکہونسی کم دکہائی دی تاریخ انتیسوین ۲۹
خوب ہی سب کامونکی لئی جو سفر کری مال بہت پائی
ایک روایت مین ہی کہ خوب ہی واسطی سب کامونکی

خاص کی بادشاہ پاس جانیکی لئی اور جو لڑکا اس تاریخ مین

پیدا ہوینیک ہو تاریخ تیسوین ۳۰ خوب ہی بیچنی اور مول

لینی کی لئی اور نکاح کو اور جو لڑکا اس تاریخ پیدا ہو مبارک ہو

بیان تاریخ نحس اکبر کا ھی کہ ہر مہینی مین تین تاریخین ہوتین ہین

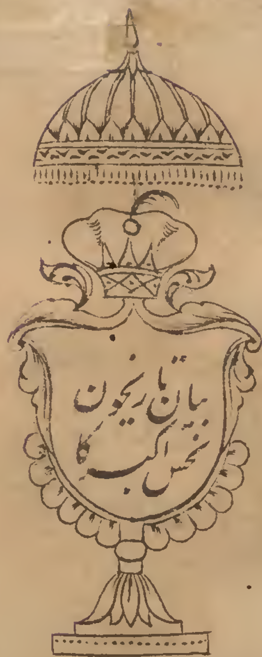
موافق حدیث کی ماہ محرم کی گیارہوین ۱۱ اور چودہوین ۱۴

اور بائیسوین ۲۲ صفر المظفر کی پہلی دسوین ۱۰ بیسوین ۲۰ ربیع الاول کے

چودہوین ۱۴ دسوین بیسوین ربیع الثانی کی پہلی گیارہوین ۱۱

اٹھائیسوین ۲۸ جمادی الاولی کی دسوین ۱۰ گیارہوین ۱۱ اٹھائیسوین ۲۸

جمادی الاخری کی پہلی گیارہوین ۱۱ بارہوین ۱۲ رجب المرجب کی



کیارھوین بارھوین تیرھوین شعبان المعظم کی چودھوین بیسوین

چوبیسوین رمضان المبارک کی تیسرے بیسوین چوبیسوین

شوال المکرم کی دوسرے چھٹی آٹھوین ذیقعدہ الحرام کی

چھٹی دسوین اٹھائیسوین ذی الحجہ الحرام کی آٹھوین بیسوین اٹھائیسوین

اگر ان تاریخون مین سفر کری جیتا نہ پہری اور اگر سوداگری

کو جائی مال چوری ہو اور اگر فرزند پیدا ہو مرجائی اگر لونڈی

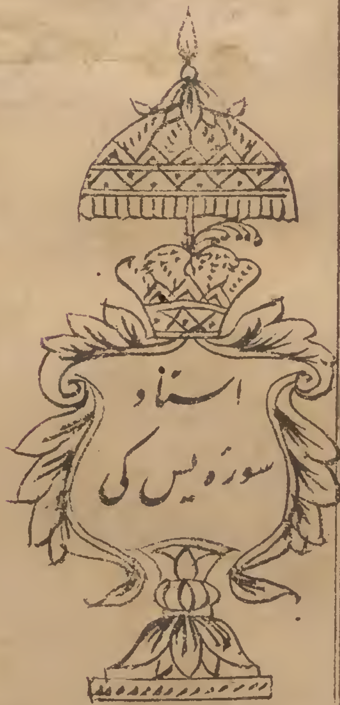
یا غلام مول لی بہاگ جائی مطلب یہ کہ کسی کام کی واسطی

خوب نہین افصل تیسری مین بیان تعریف سورہ یس

کاہی کئی طرحسی اور وہ یہ ہی اگر کوئی اس سورہ کو



اکتالیس بار پڑہی اور اکتالیس ٹہیکریوںپر پہونکی اور اون
ٹہیکریونکو بڑی ڈبیامین رکہی اور منہہ اوسکا موم سی مضبوط
بند کری اور جہان کوئی نجاتا ہو وہان رکہی جسکی واسطی یہ
عمل کری وہ حاضر ہو اور اگر چاہی تو کہ دو آدمیون مین
جدائی ہووی اسی سورۂ بزرگ کو منگل کی دن دو پہر ڈہلی
گیہون کی روٹی کی سات ٹکڑون پر سات بار پڑہی
مگر ساتہہ اعتقاد کی اون ٹکڑونکو آگی کالی کتی کی ڈال دی جب وہ
کہائی اون دونومین جدائی ہو جائی اور اگر چاہی کسی کو اپنا
عاشق کری جمعرات یا جمعہ کو اکتالیس دانی گیہون کی



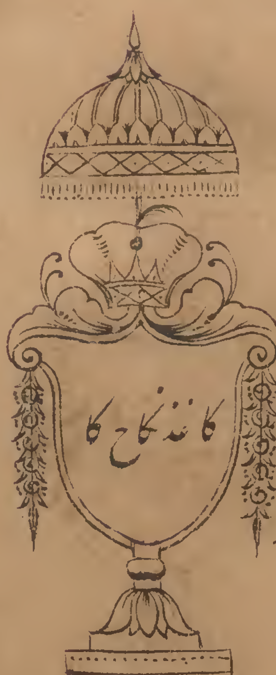
گن کی ایک ایک پر تین تین بار پڑہی تین دن تک اور پڑہنی
کی وقت نام اپنا اور اپنی باپکا اور جسکو چاہتا ہو اوسکا
نام اور اوسکی باپکا نام یاد رکہی جب آفتاب نکلنی کو ہو وہ
وانی دریا مین ڈالی وہ شخص بیتاب ہو کی حاضر ہو اور
اسی سوریکو واسطی محبت کی صبح سی جب تک کہ آفتاب
نکلی نام عاشق اور معشوق اور دونوں کی باپکا نام لیکی
پڑہی اور اسی سوریکو نیچی زمین کی گاڑ دی وہ بیقرار
ہو کی حاضر ہو اور اگر چاہی کہ دو آدمیونمین دشمنی اور
جدائی ہو ایک مٹہی کالی دانی پر یہ سورہ پڑہ کی پہونکت دے



اور دشمن کی گہر مین پہینک دی دشمنی پیدا ہوا اور جدائی و ان دشمن

ہو جائی خواص اس سورۃ بزرگ کا بہت ہی اون تو مین کم لکہا ہے

## افسر چوتہی مین کاغذ نکاح کا ہی اور طریقہ دولہن پاس جانیکا




اور ہم بستر ہونیکا کاغذ نکاح بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحَلَّ النِّكَاحَ وَحَرَّمَ

سب طرحکی تعریف ثابت ہی مسطی خدا کی ایسا خدا کہ حلال کیا نکاح کو اور حرام کیا

الزِّنَاءَ وَالسِّفَاحَ وَالصَّلٰوةُ عَلَى النَّبِيِّ

زناکاری اور بدکاری کو اور درود نازل ہو اوپر نبی

الْعَرَبِيِّ مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْاَنَامِ وَعَلٰى

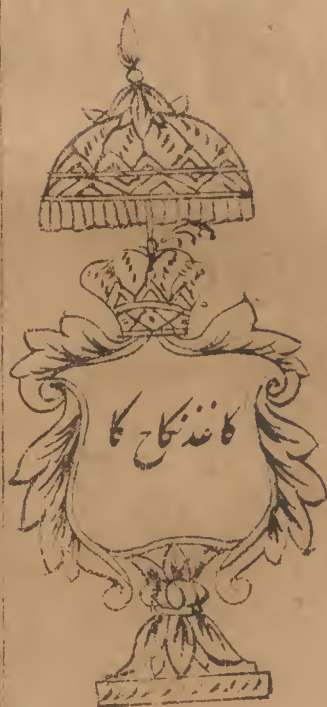
عرب کی رہنی والیکی کہ وہ محمد بہتر خلق کی ہین اور اوپر

اٰلِهِ الْبَرَرَةِ الْكِرَامِ مَا كَبَّرَ الزَّوْجَانِ

آل اونکی کی کہ بہتر ہین صاحب بخشش ہین جب تک کہ مسن ہون مرد عورت

وَعُطِّرَ بِالرَّيْحَانِ بعد تعریف خدا و نعت رسول

اور خوشبو ہون خوشبوؤن سے




اور منقبت ائمہ علیہم السلام کی مطلب ان سطرون خوشی کی
بہری کا یہ ہی جو بند و بست عالم اور قائم رہنا نسل آدم کا
دولہن اور دولہہ کی اکہجا ہونی سی ملا ہوا ہی اوساتہہ نکاح کی
ربط کیا گیا ہی اور ساتہہ اسکی کہ بیچ دلونکی مرغوب ہی اور
شرع مین اچہا ہی کہا اللہ نی بزرگ ہی شان اوسکی

وَانْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ وَالصّٰلِحِيْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ
بیاہو کواریونکو اپنی قوم کی اور نیک مردونکو

وَاِمَائِكُمْ اِنْ يَّكُوْنُوْا فُقَرَاۤءَ يُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَ
اور نیک عورتونکو اگر ہونگے فقیر مالدار کریگا اونکو اللہ اپنی فضل سی.

اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ اور کہا ہی نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم نی
خدا زیادہ کرنی والا ہی اور جان نی والا ہی

اَلنِّكَاحُ مِنْ سُنَّتِيْ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ
بیاہ کرنا سنت میری سی ہی پس جو شخص بیزاری کری

سُنَّتِی فَلَیسَ مِنِّی اور پیشوا اماموں کی حضرت
سنت میری سی نہیں ہی مت میری سی
امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام نی کہا

رَکعَتَانِ یُصَلِّیھَا المُتَزَوِّجُ خَیرٌ مِنْ سَبعِینَ رَکعَةٍ یُصَلِّیھَا
دو رکعتیں نمازکی کہ پڑہی اوسنے جو کہ بیاہا ہوا بہتر ہین ستر رکعتوں سی کہ پڑہی اونکو
اَلعَزَبُ اسواسطی بہتر ساعت اور بزرگ وقت مین عقد
بن بیاہا

نکاح ہمیشہ کا بروجہ معتبر شرع کی قبول کیا گیا بلندی اور
اقبال کا نشان نیکبختی اور بہتری کا ملا ہوا اوس شخص کی تہا
بیٹا اونکا اور بلند رتبہ پرہیز گاری کی نسبت رکہنی والی
بالغہ وہ عورت بیٹی اوس شخص کی وہ شخص بلندی اور
بزرگی کا رتبہ رکہنی والا دولت اور بڑائی کی توقیر



رکھنی والا نام اوسکا وہ زیادہ ہوجیو اقبال اوسکا اور دونی

ہو بزرگی اوسکی اور مہر ایک لاکھہ اشرفی چلن کہ آدھی اوسکی

پچاس ہزار ہوتی ہین ساتھہ رضامندی دونو طرفکی مقرر ہو

او صیغہ قبول او زبانیکا اوپر وجہ شرع معتبر کی ساتھہ کاغذ

گواہی مومنین کی واقع ہوا ایسا نکاح صحیح جامع واسطی

شرطون معتبر کی ہی او گھیری ہوئی ہی اوپر ضابطون

رعایت کئی گئی کی رضامندی اور قبول سی اور خالی ہونا

زوجہ کا اون باتونسی کہ جو منع کرنی والی نکاح کی ہین اور

سوائکی اور ہوا یہ نکاح فلانی رات کو فلانی مہینی فلانی



برس مین ہجرت نبی سی صیغہ نکاح وکیل عورت کا ہی

أَنْكَحْتُ مُوَكِّلَتِي مُوَكِّلَكَ
نکاح مین دیا مینی وکیل کرنی والی اپنی کو وکیل کرنی والی تیری کو

عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ جواب وکیل مرد کا ہی قَبِلْتُ
اوپر مہر معلوم کی قبول کیا مینی

النِّكَاحَ لِمُوَكِّلِي عَلَى الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ اسطرح اور صیغہ ہی مین
اس نکاح کو واسطی وکیل کرنی والی اپنی کے اوپر مہر معلوم کے




## بیان آداب زفاف کا اور ہم بستر ہونیکا

جاننا کہ عورت کا جانا خاوند کی پاس اوسوقت کہ چاند برج عقرب مین ہو یا تحت الشعاع ہو مکروہ ہی اور نزدیکی کرنا عورتسی اوسوقت کہ حیض سی ہو یا خون نفاس کا آتا ہو حرام ہی اور نافسی زانو تک عورت کے

ساتھہ مساس کرنا اور اوسی مزا حاصل کرنا مکروہ ہی
اور جب تک غسل حیض اور نفاس نکری کچہ عالم حرام
جانتی ہین اور کچہ مکروہ جانتی ہین اور بہتر پرہیز ہی مگر یہہ
کہ ضرورت ہو پس حکم کری عورت کی تئین کہ شرمگاہ کو
دہوئی اور اوسی نزدیکی کری اور عورت صاحب حیض
اگر غسل کری اور سب کام کہ اوسکی تئین چاہیئی ہین
بجالای اوسکی ساتھہ ہم بستر ہو سکتا ہی اور داخل کرنا
مقعد زن مین خلاف ہی بہت عالم حرام جانتی ہین اور
اکثر عالم مکروہ جانتی ہین بہتر پرہیز ہی اور جسوقت






ساتھہ عورت اپنی کی نزدیکی کری اور وہ عورت لونڈی
ہووی منی اپنی باہر فرج کی گرائی بعضی حرام جانتی ہین
بی رخصت عورت کی اور لونڈی ہو تو خوف نہین اور
حضرت صادق ؑ سی منقول ہی کہ مرد کو نہین چاہئی کہ شب پنجشنبہ
اپنی زوجہ سی نزدیکی کری اور حضرت امام موسی کاظم ؑ
نی فرمایا ہی کہ جو کہ ہم بستر اپنی عورت سے ہو
تحت الشعاع مین اور حمل رہی پس وہ حمل گر پڑی اور
نو مہینی نہ گذرنی پائین اور حضرت صادق علیہ السلام نی
فرمایا کہ ہم بستر ہو پہلی تاریخ مین اور درمیانی تاریخ مین

اور اخیر کی تاریخ مین کہ اگر حمل رہی تو گر پڑی اور اگر فرزند ہو
تو دیوانہ ہو یا عارضہ مرگی کا ہو اور اسی باعث سی یہ مرض
اکثر پہلی تاریخ مین یا درمیانی تاریخ یا اخیر کی تاریخ مین ہوتا ہے
اور جناب رسالتمآب نی فرمایا کہ جو کوئی نزدیکی کرے
عورتسی حیض مین جو لڑکا کہ پیدا ہو گرفتار ہو مرض بالخورہ
مین یا پھیپ کا عارضہ ہو اسوقت مین برا نہ کہی مگر اپنی
نفس کو اور حضرت صادقؑ نی فرمایا دشمن ہم اہلبیت کا
وہ شخص ہی کہ جو ولدالزنا ہی یا ان اوسکی عالم حیض مین بیا ہے
ہوئی ہو اور بہت سی حدیثین معتبر حضرت رسولؐ خدا سے



نقل کی گئی ہین کہ جو کوئی چاہی کہ اپنی عورتسی نزدیکی کری
مرغ کی مانند نہ جا پڑی بلکہ پہلی اوسی ہاتہہ سی چہیڑی
اور ہنسی کری بعد اوسکی نزدیکی کری اور حدیث صحیح مین
حضرت صادقؑ سی روایت ہی کہ وقت نزدیکی کے
بات نکرین خوف اس بات کا ہی کہ فرزند گونگا
پیدا ہوا اور اوسوقت نظر شرمگاہ عورت پر نہ کری
مقام خوف کا ہی کہ فرزند اندہا پیدا ہوا اور دوسری
روایت مین ہی اونحضرتسی کہ وقت نزدیکی کے
شرمگاہ عورت پر نظر کرنا مضائقہ نہین کہتا ہی اور بہت



حدیثونمین وارد ہی کہ مرد اور عورت خضاب لگائی ہون

یا مہندی اور سوائی اسکی جو کچہ کہ ایسی چیز باندہی ہون

نزدیکی نکرین اور حضرت امام موسی کاظمؑ سی یہ پوچہا کہ

اگر وقت نزدیکی کی مرد اور عورتسی لباس دور کرین

کیا حکم ہی حضرت نی فرمایا خوف نہین ہی اور پہر پوچہا

کہ اگر کوئی فرج زوجہ کو بوسہ دی حضرت نی فرمایا خوف

نہین ہی اور حضرت صادقؑ سی پوچہا کہ اگر کوئی اپنی

عورت کو ننگا کری اور اوسپر نظر کری کیا حکم ہے

حضرت نی فرمایا کہ کوئی لذت اسی بہتر نہین ہے






پہر پوچہا کہ اگر کوئی شرمگاہ زوجہ یا کنیز اپنی سی بازی کری کیسا
ہی فرمایا ڈر نہین ہی لیکن سوای جزو بدن کی اور کوئی چیز شرمگاہ
مین نکری اور پہر پوچہا ہو سکتا ہی پانی مین مثل حوض وغیرہ
کی نزدیکی کری فرمایا کیا خوف ہی اور امام رضا علیہ السلام
سی پوچہا کہ حمام مین نزدیکی کرین حضرت نی فرمایا کچہ
خوف نہین ہی اور حضرت صادقؑ نی فرمایا کہ مرد اپنی
زوجہ سی اور لونڈیسی نزدیکی نکری اوس گہر مین کہ لڑکا
ہو وہ لڑکا زناکار ہوگا اور اگر لڑکا اوس حمل سیے
پیدا ہو وہ بہی زناکار ہو اور حضرت رسول

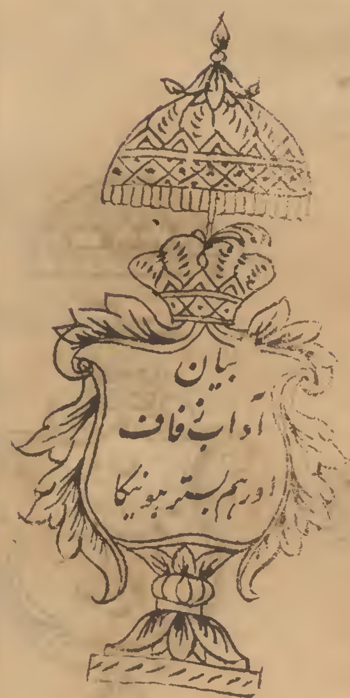
نی فرمایا قسم اوس خدا کی که جان میری اوسکی قبضهٔ قدرت
مین هی اگر کوئی شخص اپنی زوجه سی نزدیکی کری اوس گهر مین
کوئی آدمی جاگتا هو که انهین دیکهی یا باتین یا حرکت سانس کی
سنی جو فرزند که انسی پیدا هو گناهون مین آلوده هو اور زنا کار هو
اور جب حضرت امام زین العابدین علیه السلام قصد زوجه سے
نزدیکی کا فرماتی تهی خدمت کرنی والونکو دور هٹا دیتی تهی
اور دروازونکو بند کر دیتی تهی اور پردی گرا دیتی تهی
اور حضرت صادقؑ سی روایت هی که جو شخص اپنی لونڈیسی نزدیکی
کری اور چاهی بی غسل کئی دوسری لونڈیسی نزدیکی کری




تو

وضو کر لی اور حدیث صحیح مین وارد ہی کہ ڈر نہین ہی
لونڈیکی مقعد مین دخول کرنا اور اگر کوئی اوسکی آواز سنی
تو مضایقہ نہین ہی اور مشہور عالمونمین یہ ہی کہ ڈر نہین ہے
کہ مرد بیچ دو لونڈیونکی سوئی لیکن مکروہ ہی کہ بیچ دو جورونکی سوئی
حدیث موثق مین حضرت صادقؑ سی روایت ہی کہ
کچہ مضایقہ نہین ہی کہ مرد بیچ دو کنیز آزادکی سوئی
اور فرمایا کہ کراہت رکہتا ہی کہ منہہ مرد اپنا قبلہ کی طرف
کرکی نزدیکی کری اور حدیث مین ہی اونحضرتسی پوچہا
کہ مرد ننگا نزدیکی کرسکتا ہی فرمایا کہ منہہ طرف قبلہ کی






اور پشت طرف قبلہ کی کری نزدیکی نکری اور کشتی مین نزدیکی
نکری اور حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام نی فرمایا ہی
کہ دوست نہین رکہتا ہین اوس آدمی کو کہ سفر مین پانی نہ پائی
غسل کیواسطی اور نزدیکی کری مگر اوسوقت کہ ڈر نقصان کا
رکہتا ہو اپنی واسطی اور بعضی عالم نی سفر مین نزدیکی کو حرام
لکہا ہی اور حضرت رسول خدا نی فرمایا کہ جس شخص کو سوتی
مین نہانی کی احتیاج ہوئی ہو جب تک غسل نکری نزدیکی
نکری اور فرمایا اگر نزدیکی کری اور اوس نطفی سی فرزند
پیدا ہو تو دیوانہ ہوگا برا نہ کہی مگر اپنی تئین اور حضرت

صادقؑ نے فرمایا کہ مکروہ ہے نزدیکی کرنا جسوقت کہ آفتاب
نکلے اور پہنچے اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا
کہ مستحب ہے پہلی شب ماہ مبارک رمضان مین نزدیکی کرنا
اور ابو سعید خدری سے نقل ہے کہ حضرت رسالت پناہ
صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وصیّت کی حضرت امیر المومنینؑ
کو کہ یا علیؑ جو دلہن تمہارے گہر مین آے کفش اوسکی اوتار کے
بٹہاؤ اور پاؤن اوسکے دہوا اور اوس پانیکو تمام گہر مین
چہڑکو اور جو ایسا کروگے تو خدا ستر ہزار طرحکی پریشانیان
تمہارے گہر سے دور کریگا اور ستر ہزار برکت تمہارے گہر مین



بهیجی گا اور ستّر هزار طرحکی رحمت اوپر تمهاری نازل کریگا
که سر عروس پر اوتریگی یهانتک که وه برکتین بیچ هر گوشه کی
گهرسی پهنچین گی اور بیخوف هوگی دولهن دیوانه هونی سی
اور بالخوره کی عارضه سی اور چهیپ سی جب تک
اوس گهر مین رهی اور دولهن کو منع کرو که سات دن تک

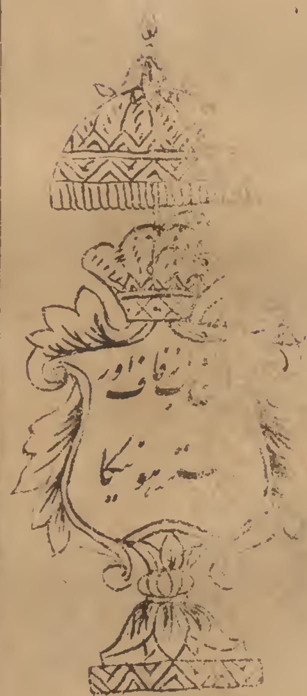



دوده اور سرکه اور دهنیا اور کهٹّی سیب کی کهانی سی
حضرت امیر المومنین علیه السّلام نی پوچها یا حضرت کس سبب سے
اوسکو منع کرون حضرت نی فرمایا اسو سطی که رحم اسکی کهانی سی سرد
هوتا هی اور بانج هو جاتی هی وه بوریا که باهر گهر کی پهینک دیا هو




بہتری اوس عورتسی کہ اوسی بچہ نہ پیدا ہو پہر فرمایا کہ
یا علی علیہ السلام نزدیکی نکر اول تاریخ اور بیچ کی تاریخ
اور اخیر کی تاریخ مین کہ دیوانگی اور بالخورہ اور خلل دماغ
ہوتا ہی اوس عورت کو اور اوسکی اولاد کو یا علیؑ نزدیکی نکر
بعد نماز ظہر کی کہ اگر فرزند پیدا ہوویگا اور بدکار ہووی اور
بخیل ہوگا یا علیؑ وقت نزدیکی کی بات نکر کہ اگر فرزند ہو
بیخوف نہو کیا عجب ہی کہ گونگا ہو اور نہ دیکہی کوئی وقت
نزدیکی کی شرمگاہ عورت کو کہ اسی سبب بچہ اندہا پیدا
ہوتا ہی اور پہر فرمایا کہ اور عورت کی اشتیاق مین

اپنی عورتسی نزدیکی نکری کہ اگر فرزند پیدا ہو مخنث یا
دیوانہ ہو یا علیؑ جو کہ پہلو مین اپنی عورت کی لیٹا ہو اور
قرآن پڑہی ڈرتا ہون کہ آگ آسمانسی گری اور جلای انکو
اور فرمایا نزدیکی جو کری رومال عورتکا جدا اور مردکا
جدا ہو کہ ایک رومالسی پاک کرنا باعث دشمنی کا ہوتا
ہی اور جدائی ہوتی ہی اور پہر اوحضرت نی فرمایا
اپنی عورتسی کہڑی ہو کی نزدیکی نکری کہ کام گدہونکا ہی
اگر فرزند پیدا ہو مانند گدہونکی بچہونی پر پیشاب کری پہر فرمایا
یا علیؑ شب عید ماہ رمضان کو نزدیکی نکر کہ جو فرزند






پیدا ہو شر و فساد اوسی ہو یا علیؑ بکر یدگی راتکو اپنی عورتسی
نزدیکی کرنا نہین چاہئی کہ اگر فرزند پیدا ہو چہنگا ہو یا چار
انگلیان ہون اوسکی یا علیؑ نیچی درخت میوہ دار کی
نزدیکی نکر کہ اگر فرزند پیدا ہو جلاد اور خون ریز ہو
یا رئیس اور سردار ظالمونکا ہو یا علیؑ برابر آفتاب کی
نزدیکی کرنا نہین چاہئی کسواسطی کہ اگر فرزند پیدا ہو
ہمیشہ بدحال اور پریشان رہی یہانتک کہ مرجائی یا علیؑ
درمیان اذان اور اقامت کی نزدیکی نکر کہ اگر فرزند
پیدا ہو رغبت رکہی قتل کرنی پر آدمی کی پہر اوس حضرت نی

اوس جناب سی فرمایا کہ اگر زوجہ حاملہ ہوا وسّی بی وضو
نزدیکی نکری اور اگر بی وضو نزدیکی کری فرزند کہ پیدا ہو
کوردل اوربخیل ہو یا علیؑ پندرہویں رات ماہ شعبان مین
نزدیکی نکر کہ اگر فرزند پیدا ہو بدبخت ہوا ور اوسکی منہہ پر سیاہی
ہو یا علیؑ آخر ماہ شعبان مین نزدیکی نکر کہ اگر فرزند پیدا ہو
ٹہگ اور یاور ظالمون کا ہو اور بہت آدمی اوسکی
ہاتہہ سی ماری جائین اور پہر فرمایا کہ اوندہی نزدیکی
نکرنا چاہئی کہ اگر فرزند پیدا ہو منافق اور مکّار ہو اور صاحب
بدعت ہو یا علیؑ اوس رات کو کہ صبح کو اوسکی سفر مین جائی تو

پیدا






نزدیکی نکر کہ اگر فرزند پیدا ہو مال اوسکا ناحق صرف ہو
اور بیجا خرچ کرنی والا ہوئی شیطانکا ہی اور اگر سفر مین جائی
تو کہ تین دنکی راہ ہو نزدیکی نکر کہ اگر فرزند پیدا ہو مددگار
ظالمونکا ہو یا علیؑ پیر کی شب نزدیکی کر کہ اگر فرزند
پیدا ہو حافظ قرآن ہو اور جو خدا دی اوسپر شکر کری
یا علیؑ ہفتہ کی رات کو نزدیکی کر کہ اگر فرزند پیدا ہو
بعد حاصل ہونی نیک بختی اسلام کی اوسکو شہادت
حاصل ہو اور دہن اوسکا خوشبو اور دل اوسکا رحیم
اور ہاتھہ اوسکا سخی اور زبان اوسکی بہتان سی پاک ہو

یا علی اگر نزدیکی کری تو شب پنجشنبہ کو جو فرزند کہ پیدا ہو
ایک حاکم حاکمان شرع سی ہو اگر جمعرات کو دوپہر کی وقت
نزدیکی کری جو لڑکا پیدا ہو شیطان اوسکی نزدیک نہو
یہانتک کہ بڈہا ہو اور خدا اوسکو روزی سلامتی کی
دنیا اور دین مین دی فرمایا اگر نزدیکی کری تو
جمعہ کی راتکو جو فرزند کہ پیدا ہو خطبہ پڑہنی والا اور
صاحب سخن ہو اگر جمعہ کو بعد نماز عصر کی نزدیکی کری تو
فرزند کہ پیدا ہو عقلمند مشہور رہے اور اگر نزدیکی کری تو
شب جمعہ کو بعد نماز عشا کی امید ہی کہ وہ فرزند عابد




اور

اور برگزیدہ ہو یا علیؑ بیچ ساعت اول شب کی نزدیکی
نکر کہ اگر فرزند پیدا ہو بیخوف نہو تو کہ جادوگر ہو اور
دنیا کو آخرت پر اختیار کری یا علیؑ یہ وصیت مجہسی
سیکہہ کہ میں جبرئیلؑ سی سیکہی ہی اور حدیث معتبر
مین لکہا ہی کہ حضرت فاطمہؑ کی عقد کی دن درود
اللہ کا اوپر اور اونکی اولاد پر اللہ تعالی نی حکم فرمایا
سدرۃ المنتہی کو کہ جو کچہ رکہتا ہی نو کر واسطی صدقہ کرنی حضرت
فاطمہؑ کی پس جو کچہ کہ رکہتا تہا موتی اور مونگی اور جواہر سی اور
اہل بہشت کی صدقہ کیا پس حورین وہ صدقہ لی گئین اور



قیامت کی دن تک آپسمین فخر کرتین ہین اور تحفہ آپس مین
بہیجتی ہین کہ یہ صدقہ حضرت فاطمہؑ کا ہی اوس شبکو
کہ جناب سیدہ حضرت علیؑ ابن ابیطالب کی گہر تشریف
لی گیتین چہوٹا گہوڑا سرخ رنگ کہ خاص سواری جناب
رسول خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ کا تہا حاضر کیا اور نقاب
اوس مخدومہ کی منہ پر ڈالی اور حضرت رسول خدا
صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نی فرمایا کہ ای فاطمہؑ سوار ہو
اور سلمان فارسی باگ اوس گہوڑیکی کہینچتی تہی اور جناب
رسالت مآب پیچہی سی روانہ ہوئی درمیان راہ مین



آواز فرشتونکی حضرت کی کانمین پہنچی اور جبرئیل ہزار
فرشتونسی اور میکائیل ہزار فرشتونسی زمین پر آئی
اور کہتی تہی کہ اللہ تعالی نی انکو واسطی اہتمام عروسی
فاطمہ زہرا کی بہیجا ہی جبرئیل اور میکائیل اللہ اکبر کہتی تہی
اور فرشتی انکی ساتہہ موافقت کرتی تہی اس سبب سی
سنت ہوا کہ جب دولہن شوہر کی گہر جای کہ برات
ہندوستانمین اوسکو کہتی ہین اللہ اکبر کہی پہر روایت
مین ہی کہ ایک شخص نی حضرت صادق علیہ السلام سے
عرض کی کہ ہم کہانی پکاتی ہین بہت پاکیزہ اور خوشبو



کرتی ہین اوس کہانیسی کہ جو شادیمین پکتا ہی خوشبو زیادہ

نہین ہوتی فرمایا اسواسطی وہ خوشبو اور کہانی مین

نہین آتی کہ برات کی کہانی پر ہوائی بہشت چلتی ہی

کہ وہ کہانا واسطی وجہ حلال کی پکاتی ہین اور حدیث

معتبر مین آیا ہی کہ سنت ہی نکاح شب کو ہوا اور کہانا

صبح کا دولہن کی ساتہہ پکا کی بہیجین اور بعض حدیث مین

آیا ہی کہ وقت روانگی جو دولہن پر کہ صدقہ کرتی ہین

جائز ہی لینا اوسکو جو لوٹتی ہین اور ایک دوسری مین

جہینتا ہی اس سبب سی کراہت رکہتا ہی اور عالمون نی



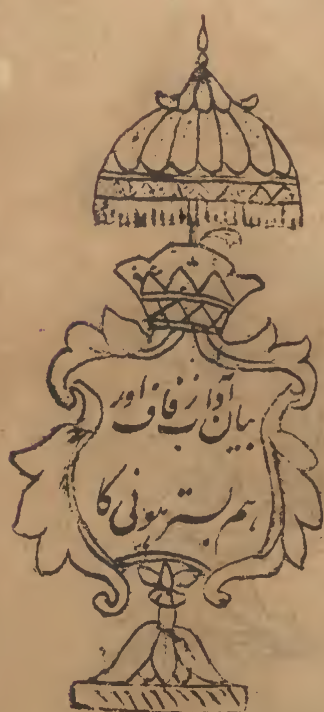



کہا اسوقت درست ہی اوسکا اوٹہانا کہ قرینہ سی معلوم ہو
کہ مالک اوسکی راضی ہین کہ آدمی لیوین اور امام
محمد باقر علیہ السّلام سی روایت ہی کہ جسوقت تمکو
تقریب برات مین بلائین دیر کرکی جاؤ کسواسطی کہ دنیا
کو تمہاری یاد مین وہ صحبت لاتی ہی اور جو تمہاری
تئین مجلس ماتم مین بلائین جلد جاؤ کہ وہ صحبت آخرت کو
تمہاری یاد مین لاتی ہی اور دوسری حدیث مین
لکہا ہی کہ رسول خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم نی
منع کیا ہی نزدیکی کرنیکو آسمانکی نیچی اور سر راہ کہ آدمی

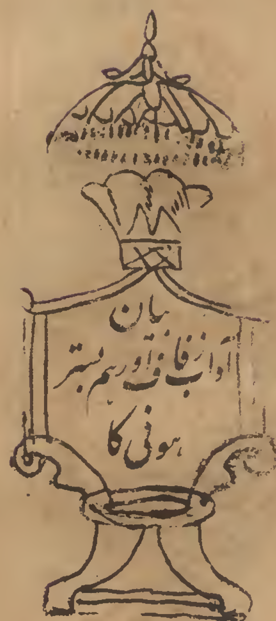
اودہرسی آتی ہون اور فرمایا جو کوئی راہ مین نزدیکی کری
خدا اور فرشتی اور آدمی اوسکو لعنت کرتی ہین اور
اونحضرت نی فرمایا کہ سیکہو کوّیسی تین خصلتین چہپاکی
نزدیکی کرنا اور صبح کو واسطی ڈہونڈہنی روزی کی
جانا اور بہت ہوشیاری کرنا اور حضرت امیر المومنین ع
نی کہا کہ جسوقت کوئی چاہی اپنی عورتسی نزدیکی کری
جلدی نکری کہ عورتونکو کام ہوتی ہین آگی اس باتسی
کہ اپنی شوہرسی ہمبستر ہون اور جسوقت کوئی شخص
غیر عورت کو دیکہی اور وضع اوسکی خوش آوی جاوی



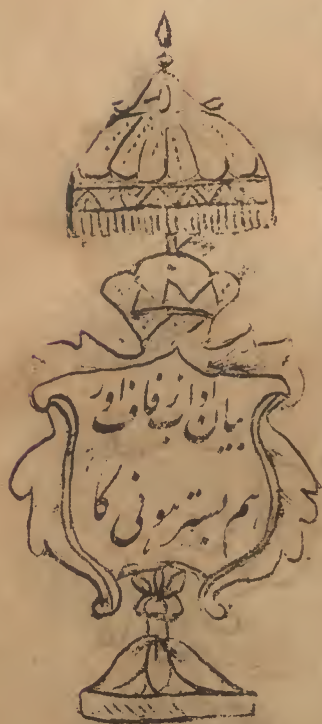
اپنی زوجہ سی نزدیکی کری کہ جو کچہ کہ اللہ نی اوس عورت کو
دیا ہی اوسکو بہی دیا ہی اور شیطانکو اپنی دلمین راہ نہ دے
اور اگر جور و نہ رکہتا ہو دو رکعت نماز بجا لائی اور تعریف
خدا کی بہت کری اور درود اوپر محمدؐ اور آل محمدؐ کے
بہیجی پہر اوسکی فضل سی ایک عورت مانگی یقین ہی کہ
اللہ اوسکو ایک عورت دی کہ اوسکو حرام سی بچاوے
اور حدیث معتبر مین اونحضرتسی وارد ہی کہ جو مرد اور
عورت نزدیکی کرین ننگی ہوں مانند دو گدہو نکی اور اگر
ایسا کرینگی فرشتے انسی دور ہونگی اور دوسرے



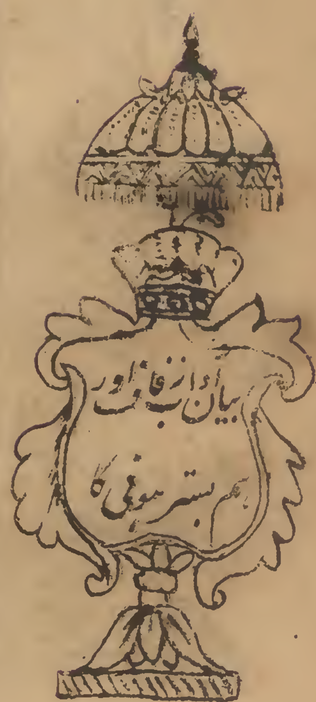
حدیث معتبر مین امام محمد باقرؑ سی روایت ہی کہ جائز
نہین نزدیکی کرنا اوس عورتسی کہ جب تک پوری
نو برس کی نہووی اور اگر کم سن کی ساتھہ نزدیکی کری اور
کوئی نقصان اوسمین واقع ہو تو وہ مرد گنہگار ہوگا اور
دوسری حدیث مین ہی کہ مکروہ ہی نزدیکی کرنا نماز
صبح کی وقت سی جبتک کہ آفتاب نکلی اور غروب
آفتاب سی مغرب کی وقت تک اور جس روز کہ سورج
گہن ہوا اور اوس رات کو کہ چاند گہن ہوا اور اوس دن اور اوس
رات کو کہ سیاہ آندہی یا سرخ آندہی آئی اور اوس دن کو



که زلزله زمین کو هووی اور حضرت نی قسم کہا کی کہاہی که
اگر کوئی نزدیکی کری ان وقتون مین اگر زوجه اوسکی حامله
ہوجاوی اور فرزند پیدا ہوندیکہی باپ اوسکا بیچ اوس
فرزند کی کوئی چیز که اوسکو دوست رکہی کسواسطی که
نشان غضب الٰہی کو اوسکی باپ نی آسمان جاناہی
اور کتاب فقه الرضا مین لکہاہی که جوکسی شخص نی میّت
کو نہلایا ہووی اور غسل مسّ میّت نه کیا ہووی اور اگر
چاہی که اپنی عورتسی ہم بستر ہو توپہلی وضو کرلی بعد
اوسکی نزدیکی کری اور ایک روایت مین حضرت



امیر المومنین سی ہی کہ جسوقت کسیکو ایک درد ہویا
گرمی اوسکی مزاج مین ہو اپنی عورتسی نزدیکی کری تو وہ
درد اور گرمی دور ہو اور امام جعفر صادق سی روایت ہے
کہ خضاب لگائی ہوئی اپنی زوجہ سی نزدیکی نکری کسواسطی کہ
اگر حمل رہ جاوی اور فرزند پیدا ہو تو وہ ہیجڑا ہو اور امام
محمد باقر نی فرمایا ہی کہ عورت آزاد سی برابر عورت
آزاد دوسری کی نزدیکی نکری لیکن ایک لونڈیسی برابر
دوسری لونڈی کی نزدیکی کرنا مضائقہ نہین رکھتا ہی
اور حدیث صحیح مین امام رضا سی روایت ہی کہ






کہ حضرت صادقؑ جسوقت کہ بعد نزدیکی کی پہر ارادہ
نی غسل کئی نزدیکی کا کرتی تہی تو وضو کر لیتی تہی اور
دوسری روایت مین آیا ہی کہ اگر انگوٹہی پہنی ہو کہ
اوسمین نام خدا کہا ہو تو اوسکو پہنی ہوئی نزدیکی نکری

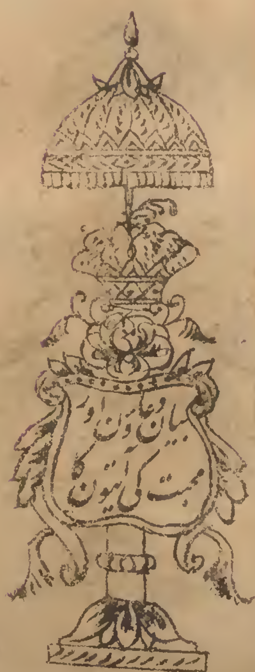
افسون ۵ پانچوین مین دعائین اور آیاتین حب کی ہین اگر کوئی
بدخصلت ہو اور چاہی کہ وہ رحیم ہو لکہی اس اسم کو
یَا اَللّٰہُ الْمَحْمُوْدُ بِکُلِّ اَفْعَالِہٖ ریشم کی کپڑی پر
مشک اور زعفران سی اوسکی ماںکا نام بہی لکہی اور
وہین گاڑ دی اللہ کی فضل سی وہ رحیم ہو جاوی

دوسرے طرح اگر کوئی چاہی کہ کسیکو دوست کری اور
وہ شخص اوسی بیزار ہو چاہئی کہ تین روز روزہ رکھی بعد
اسکی پانچ سو بار اسی اسم کو کہ اوپر لکھا ہی اپنی دہنی ہاتہہ
کی ہتیلی پر لکھی اور سرہانی اوس شخص کی اکی اوسی داہنی
ہاتہہ کو اونکی منہہ پر رکھی اور ملی دیوانہ ہو جاوے دوسرے طرح
سات کنکریان نمک لاہوری کی لی ایک ایک کنکری پر
اس آیت کو سات سات بار پڑہی اور عاشق اور معشوق
کا نام اور دونونکی ماںکا نام بہی لیتا جاوی پہر اوس نمک کو
آگ مین ڈال وی محبت بہت ہو وہ آیت یہہ ہے



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ
خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ دوسری طرح واسطی دوستی کے
پانچ پان لی اور یہ آیہ اون پانون پر پڑہ کی پہوکی وہی پان
جسکو کہلادی عاشق اور دیوانہ ہو فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ دوسری طرح لادی پہول خوشبودار
جس قسم سی ہو اور اس کلام بزرگ کو سات بار پڑہکی
عاشق اور معشوق کا اور دونونکی ماںکا نام بہی لی اور
پہولون پر پہوک دی جسوقت بو اوسکی پہنچی دوست ہو



دعا یہ ہی اَللّٰهُمَّ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ

مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ

النَّبِيّٖنَ دوسری طرح واسطی محبت جورو اور

خاوند کی اور عاشق او معشوق کی اس دعا کو لکھی اور نام دونوں کا اور

دونوں کی ماں کا لکھہ کی بازو پر باندھی اوسکی عشق میں بیقرار ہوئے دعا یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَبِاَسْمَآءِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ

يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ

وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ



اَنَّ الْقُوَّۃَ لِلّٰہِ جَمِیْعًا وَاَنَّ اللّٰہَ شَدِیْدُ الْعَذَابِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَوَلَمْ یَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰہُ مِنْ نُّطْفَۃٍ فَاِذَا ھُوَ خَصِیْمٌ مُّبِیْنٌ دوسرے طرح اگر معشوق عاشق کی ساتھہ موافق نہو اور اوسی دیکھہ نسکی اور مغرور رہو اور آدمیونکو ایذا دیتا ہو چاہئی کہ اس طرح کرکی اوسکو اس احوالسی خبر نہو اسکو اوپر کاغذ حریری سفید کی نام عاشق اور معشوق کا اور دونونکی مانکا نام شریک کرکی مشک اور زعفرانسی لکھی اور جس جگہہ کہ وہ سوتا ہو وہان گاڑدی لیکن

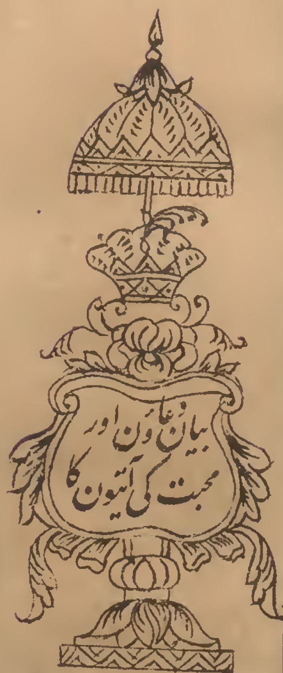


جگہہ پاک ہو وگرنہ آپ ہیچ رنج کی ہلاک ہو گا بعد اسکی جو کہ
یہ کہی گا وہ شخص کریگا آزمایا ہوا ہی دعا یہ ہی بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ
یَارَحۡمٰنَ کُلِّ شَیۡءٍ وَرَاحِمَهٗ دوسرے طرح
واسطی محبت کی اس آیت کو کہانیکی چیز پر پڑہی مگر عاشق اور
معشوق کا نام اور دونونکا نام بہی لی اور پہوک دی او
کہلاوی مراد حاصل ہو دعا یہ ہی یَارَحۡمٰنَ کُلِّ شَیۡءٍ وَوَارِثَهٗ
وَرَازِقَهٗ دوسرے طرح واسطی دوستی کی لائی خاک
معشوق کی پاؤنکی نیچی سی اور اپنی پاؤنکی نیچی سی بہی خاک لی او
دونونکو ملا کی سات بار اسکو اوس خاک پر پڑہی اور پہوک دی




اور

اور وہ خاک ایک کپڑی مین کر کی اپنی تلوی مین باندہی
دوسری دن سرگردان ہو گی نزدیک اوسکی آئی بارہا
آزمایا ہی دعا یہ ہی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
هُوَ الَّذِی خَلَقَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ فِی سِتَّةِ اَیَّامٍ
دوسرے طرح اس کلام بزرگ کو لکہی اسطرحسی کہ عاشق اور
معشوق کا نام ہو اور دونوں کی ماں کی نام بہی ہون اور درخت
مین لٹکا دی اگر وہ معشوق دور رہتا ہو جلد آئی آزمایا ہوا ہے
بِسْمِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
فَاَلْقَیْتُ عَلَیْكَ مَحَبَّةً مِّنِّی وَلِتُصْنَعَ عَلٰی عَیْنِی اِذْ



تمشی اختك ومثل كلمة خبيثة كشجرة
خبيثة اجتثت من فوق الارض ما لها من قرار
دوسرے طرح دوستی کیواسطی لائی سات پان بنگلہ صبح کو
اور ایکطرف چار نام لکہی یہ پڑہی اور پہونک دی اور اوسی کہلا
دی عاشق ہو اور بہت محبت ہو جاے وبسم الله الرحمن الرحيم
يرسل عليكما شواظ من نار ونحاس فلا تنتصران
فبای الاء ربكما تكذبان فاذا انشقت
السماء فكانت وردة كالدهان فبای الاء
ربكما تكذبان فيومئذ لا يسئل عن ذنبه






اِنْسٌ وَّلَاجَآنٌّ دوسری طرح واسطی دوستی کی
اگر بیچ خاوند اور جورو کی موافقت نہو اس تعویذ کو لکھہ کی
پانی مین دہوئی اور پلادی مع نام جورو اور خاوند کی
اور دونونکی مانکی آپسمین عشق ہوجائی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰھُمَّ یَاغِیَاثِیْ عِنْدَ کُرْبَتِیْ وَیَاصَاحِبِیْ عِنْدَ شِدَّتِیْ
وَیَاوَلِیِّیْ فِیْ نِعْمَتِیْ پہیر اوس شخص کو کہ اوسکا فرزند ہی پس
یہان نام عاشق اور معشوق کا اور دونونکی مانکا نام ضرور ہے
لکہنا پہر یہ لکہی بِحَقِّ اِبْرَاھِیْمَ وَاِسْحَاقَ وَیَعْقُوْبَ
وَاِسْمٰعِیْلَ وَجَبْرَئِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ یَادَاؤُدُ بِحَقِّ :

کهیعص بحق حم عسق طه ویس والقرآن الحکیم

انک لمن المرسلین علی صراط مستقیم دوسرے طرح

واسطے دوستی کی نعل گھوڑیکا کہ ٹوٹا ہوا ہو مع نام عاشق اور

معشوق کی اور دونوں کی ماں کی نام لکھی اور نیچے آگ کی رکھی تو عجائب

قدرت اللہ کی دیکھی نام بزرگ یہہ سعطی لما ملحی

ملحی سوعدس ھیح طاطا الھا اھیا العجل

الساعد الرحماء دوسرے طرح واسطے دوستی کی

اوپر کنٹی کی پڑہی مع نام عاشق او معشوق کی اور دونوں کی

ماں کی ہسات بار اور کھلادی فوراً عاشق ہووہ کلام بزرگ یہ ہی






وجعلنا من بین ایدیهم سدّا و من خلفهم سدّا

فاغشینٰهم فهم لا یبصرون دوسرے طرح واسطے محبت کے

تین بار اس کلام بزرگ کو پان پر پڑھ کے پھوک دے مع نام

عاشق اور معشوق اور دونوں کی مانگی اور کھلادے محبت ہو

بسم الله الرحمٰن الرحیم

واتبعوا ما تتلوا الشیاطین علی ملک سلیمان

وما کفر سلیمان ولکن الشیاطین کفروا

یعلمون الناس السحر وما انزل علی الملکین ببابل هاروت

وماروت دوسرے طرح خاک چوراہی کی لائی جمعرات کو

اوسوقت کہ آفتاب نہ نکلا ہو اس کلام بزرگ کو سات بار پڑہے

اور اوس خاک پر پہونک دی اور جسکو وہ خاک ماری دیوانہ ہوجاوے

وہ کلام بزرگ یہ ہی بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یَاۤ اَیُّهَا النَّاسُ قَدۡ جَآءَکُمۡ بُرۡهَانٌ مِّنۡ رَّبِّکُمۡ

وَاَنۡزَلۡنَاۤ اِلَیۡکُمۡ نُوۡرًا مُّبِیۡنًا تَنۡزِیۡلَ الۡعَزِیۡزِ الرَّحِیۡمِ

دوسرے طرح واسطی محبت کی پان کی اوپر سات بار مع چار نام کے

پڑہ کی پہونک کی کہلاوی عاشق ہوجاوی اللہ کی حکم سی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِلَّا الۡفٰسِقِیۡنَ الَّذِیۡنَ یَنۡقُضُوۡنَ عَهۡدَ اللّٰہِ مِنۡۢ بَعۡدِ



مِیۡثَاقِہٖ وَیَقۡطَعُوۡنَ مَآ اَمَرَ اللّٰہُ بِہٖۤ اَنۡ یُّوۡصَلَ

وَیُفۡسِدُوۡنَ فِی الۡاَرۡضِ اُولٰٓئِکَ ہُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ دوسرے

طرح واسطی محبت کی مع چار نام کی یعنی عاشق اور معشوق اور

دونوں کی مانکی بہی نام لی کی پڑہی اور پان پر پہو کی اور کہلاوے

وہ کلام بزرگ یہ ہی بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فَسَیَکۡفِیۡکَہُمُ اللّٰہُ وَہُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ

دوسرے طرح جو کوئی سورۂ قمر کو بعد نماز کی لکہہ کی نیچی عمامہ

کی رکہی آدمیون کی آنکہون مین عزیز ہو دوسرے طرح

یہ آیت واسطی تابع کرنی خلق کی بہت آزمودہ ہی اور بہت



خوب ہی قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ يُحْبِبْكُمُ
اللهُ وَيَغْفِرْلَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَاللهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ
دوسرے طرح واسطی تابع کرنی معشوق کی ان ناموں کو
اکیس۲۱ بار پڑہی اور اوسکی رہنی کی جگہہ پہوک دی
بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
يَاجِبْرَائِيْلُ يَادَرْدَائِيْلُ يَارَفْتَمَائِيْلُ يَاتَنْكَفِيْلُ
يَسْخَرُوْنِیْ بِطَرِيْقِ عَاشِقِ الْمَجْنُوْنِ بِحَقِّ حَضْرَتُ
بدوح واسطی حضرت بدوح کی افسریہ چہاپیچ دعاؤن
دشمنی کی ہی تین سی ساٹہہ۳۶۰ ٹہیکری پرانی قبرسی لی کر

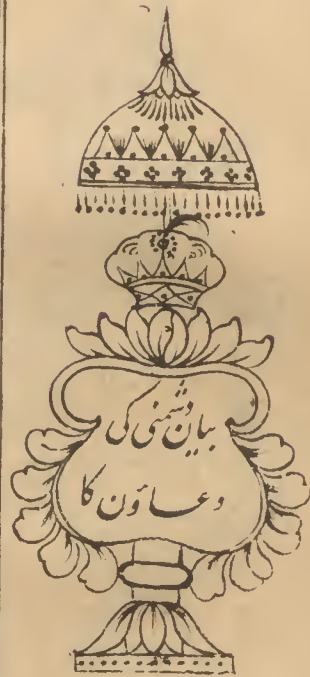



پکا




ایک ٹھیکری پر ایک ایک بار سورۂ الم ترکیف پڑھی
اور جن دونوںمین جدائی چاہی اون دونوںکی نام لیکی پھوکدی
اور وہ ٹھیکریان اوس چولہی کی نیچی کہ ہمیشہ گرم رہتا ہو گاڑدے
اون دونوںمین جدائی اور دشمنی ہو جاوی دوسرے طرح
اس آیہ کو منگل یا اتوار کو پہلی تاریخون مین پیپل کی پتون پر
لکھہ کی قینچی سی ٹکڑی ٹکڑی کری اور جہان دونون آتی جاتی
ہون گاڑدی جدائی دونون مین ہو جاوی فَاَغْرَیْنَا بَیْنَهُمُ
الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاۤءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ فَسَوْفَ
یُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا كَانُوْا یَصْنَعُوْنَ اور عاشق

اور معشوق کا نام اور دونوں کی ماں کا نام لکھہ دی دوسرے طرح
جو کوئی اس دعا کو نام دشمن کا لیکی کدو پر تین سو بار پڑہ
کے چھری اوس کدو کی اوپر مارے دشمن مر جائے اور جو کوئی اس
دعا کو چو راہی کی خاک پر پڑہ کی پہوک دی اور دشمن کی گہرمین
ڈال دی جدائی ہو جاوی بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
اَللّٰھُمَّ یاسمح سمح ذالاھا موُ اسیشطوُنَ اَللّٰھُمَّ
یَا ذا نُو مُلخُو ثُوادائِمُوۡنَ اَللّٰھُمَّ یا اَغۡشَط یا اَغَشطوُا
اَخۡلاقُوۡنَ اَللّٰھُمَّ رَخمسُوۡنَ اَرۡحمُوۡنَ اَللّٰھُمَّ یَا
خَیۡشُوا میسُوۡنَ اَرۡقِشۡ اَرۡقِشۡ دَارۡتِشۡ دَارۡعَلِیُوۡنَ






اَللّٰهُمَّ اِهْيَا شَرَاهِيًّا اَزُوْنِيْ اَحَبَاؤُتُ اَحَيَاؤُتُوْنَ
اَللّٰهُمَّ يَا نُوْرُ اَرْغَيْشَشْطُوْنَ اَللّٰهُمَّ يَا اَشْبِرْ
اَشْنَخْ اَشْمَاعُوْنَ اَللّٰهُمَّ يَا مَلَكُوْتَا مِلْخَا مَلْخًا
مَلْخُوْنَ اَللّٰهُمَّ يَا عَلَّامَ الْغُيُوْبِ اَرْعِدْ اَرْعِدْ
اَرْغِيْرِ نِزْنُوْنَ اَللّٰهُمَّ يَا مَشْمَخْ مَحْشِيْشًا اَمْشِىْ
لَا مَلْكُوْنَ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ اِنَّمَا اَمْرُهٗ
اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ
فَسُبْحَانَ الَّذِىْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ
تُرْجَعُوْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

دوسرے طرح اگر چاہی کہ دشمن ہلاک ہو اور مرجاوی سرخ رنگ موم کی
صورت اوسکی بنائی اور پڑہی اوسپر اس اسم کو ہزار بار سات دن
اس نیت سی کہ وہ ہلاک ہو اور دنیا مین نرہی وہ دشمن مرجای
گا اور اگر قصد کری کہ بیمار ہو دشمن کی صورت موم زرد
سی بنائی اور پڑہی اس نام کو ہزار بار سات دن اس نیت
سی کہ وہ ماندہ ہو بیشک وہ مریض ہو وہ اسم یہہ ہی
یَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیدِ اَنْتَ الَّذِی لَا یُطَاقُ
اِنْتِقَامُہُ چاہیی کہ وقت پڑہنی کی گوشت اور انڈا اور وہ
چیز کہ جسمین جسم حیوانی کوئی شی ملائی جای وہ نکہائی






دوسرے طرح بدکی رات کو پہلی آدہی رات گئی غسل کری

پہر الحمد اور قل ہو اللہ پڑہ کی الم ترکیف کو پڑہی اکیس بار

پہر الم ترکیف اولٹا سات بار پڑہی اور وقت پڑہنی کی

تہوڑی خاک پاکیزہ ہاتہہ مین ہو اور کپڑا پاک بغیر سیا پہنی

ہو اور ننگی سر اور ننگی پاؤن انگنائیمین پاکوٹہی پر پڑہی جب پڑہ چکی

اوس خاک کو اوسکی گہر کیطرف یا جہان رہتا ہو اوسطرف

پہینک دی اسی طرح اکیس روز بعد نماز ظہر کی یاد و پہر رات گئی

پڑہی اور اگر ترک حیوان کری اور نہائی بہتر ہی اور

آخر مہینی مین اس عمل کو شروع کری اولٹا الم ترکیف

اسطرح پڑہتی ہین مَأکُولٍ کَعَصْفٍ فَجَعَلَهُمْ

مِّن سِجِّيلٍ بِحِجَارَةٍ تَرْمِيهِمْ أَبَابِيلَ طَيْرًا وَأَرْسَلَ

عَلَيْهِمْ فِي تَضْلِيلٍ كَيْدَهُمْ يَجْعَلْ أَلَمْ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ

رَبُّكَ فَعَلَ كَيْفَ تَرَ أَلَمْ دوسرے طرح

واسطی دفع ہونی دشمن کی سات بار سات دن بلاناغہ پڑہے

اور پڑہنی کی وقت خیال دشمن کا کری انشاء اللہ تعالے دشمن

جلد ہلاک ہو اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِي أَعْدَائِي كَمَا

سَخَّرْتَ الرِّيحَ لِسُلَيْمَانَ بْنِ دَاؤُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

وَلَيِّنْهُمْ لِي كَمَا لَيَّنْتَ الْحَدِيدَ لِدَاؤُدَ عَلَيْهِ




السَّلَامُ

اَلسَّلَام وَذَلِّلْهُمْ لِیْ کَمَا ذَلَّلْتَ فِرْعَوْنَ
لِمُوْسٰے عَلَیْہِ السَّلَام وَقَہِّرْهُمْ لِیْ کَمَا قَہَّرْتَ
اَبَاجَہْلٍ لِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ
وَبِحَقِّ حٰمٓعٓسٓقٓ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَہُمْ لَا یَسْمَعُوْنَ
اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ وَلَاحَوْلَ وَ
لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ فَسَیَکْفِیْکَهُمُ
اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَجَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْہِمْ
سَدًّا وَمِنْ خَلْفِہِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَہُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ
دوسری طرح اگر سورہ الم ترکیف سات بار کالی ڈنی پر



پڑہی اور آگ مین ڈال دی عاشق او معشوق مین جدائی ہوجاے

دوسرے طرح واسطی دشمنی کی اور جدائی کی کتی اور بلی

کی دانت لاوی قمر در عقرب مین یا تحت الشعاع مین

اور دہوبی کی پانی پر ہندوونکی دتون جمع کرکی دونونکی

دانت اوسمین رکھہ کی جلادی اور وقت جلانیکی جن دونومین

جدائی منظور ہو اونکی نام اور دونونکی مانکی نام لی پہر اوس

خاک کو دونونکی بیچ مین ڈال دی جدائی ہوجاوی

دوسرے طرح اس تعویذ کو لکھہ کی پرانی قبر مین گاڑ دی

اگر گدہی کی چمڑی پر لکھی جلد اثر ہو اور دونومین جدائی ہو






اِنَّ الشَّیَاطِیْنَ لَکُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْہُ عَدُوًّا اَبْجَقْ

وَاَلْقَیْنَا بَیْنَہُمُ الْعَدَاوَۃَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ

اِنْ وُلِدَ لَہٗ فَلَکُمْ ھُوَ عَدُوِّیْ وَعَدُوُّ کُمْ

بِاَنَّہُمْ شَاھِدُوْہُ وَرَسُوْلَہٗ وَمَنْ یُّشَاقِقِ اللّٰہَ

شَدِیْدُ الْعَذَابِ وَقَدْ فَتَنَّا ھُمْ کُلَّ

فِرَقٍ اَسْئَلُکَ بِاللّٰہِ اَسْرِعِ الْعَدَاوَۃَ وَالْبَغْضَآءَ

اَبَدًا دوسرے طرح گھوڑی کی سُم پر

چالیس بار اس آیت کو پڑھ کی پھوک دی اور جہان اوس

سُم کو ڈال دی جدائی اور دوری ہو جاوی آیت یہ ہی

نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ الَّتِیْ تَطَّلِعُ عَلَی الْاَفْئِدَةِ اِنَّهَا

عَلَیْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ فِیْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ دوسری طرح

اگر چاہی دو آدمیونمین جدائی ہو پرانی قبرسی خاک لائی او

سورہ اِنَّآ اَعْطَیْنَا کو تین بار اوپر اوسکی پڑہی اور اوس خاک کو

اوسکی گہر مین ڈالی آپسمین جدائی ہو جائے دوسری طرح

واسطی جدائی کی بری ساعت مین منگل کی دن یا اتوار کو آخر مہینی

مین لکہی پرانی قبر مین دفن کری قہر الٰہی سی جدا ہو وین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْقَارِعَةُ مَا الْقَارِعَةُ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ




الحاکم

الحاقۃ ما الحاقۃ وما ادریک ما الحاقۃ کذبت

ثمود البعض کی لفظ لکھی دونونکی نام اور دونونکی مانکی نام لکھہ دی




افتر ساتوان بیچ اون عاؤن اور عملونکی ہی کہ بیمارون کو
اوسکی کرنیسی صحت حاصل ہوا ونمین سی ایک وہ عمل ہی
کہ کتاب کافی مین شیخ کلینی علیہ الرحمۃ نی لکھا ہی مثل اوس نماز کے
کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نی ایک بیمار کو سکھائے
تہی طریق اوسکا یہ ہی بدہ اور جمعرات اور جمعہ کو روزہ رکھے
اور جمعہ کو دوپہر ڈھلی پاکیزہ کپڑی پہنی اور وہان بیٹھی کہ اوسکو
کوئی نہ دیکھی چار رکعت نماز ادا کری اس طرح سجدی کی وقت

دوزانو ہو اور دونو ہتھیلیان اور ہاتہا زمین سی ملا ہو اور
اس نماز کو جانماز پر نہ پڑہی بلکہ زمین پر پڑہی اور ہر رکعت مین
دس بار الحمد اور دس بار قل ہو اللہ احد پڑہی اور ہر رکوع مین
پندرہ بار قل ہو اللہ احد پڑہی اور ہر بار سر اوٹہانی مین سجدی سی
بیس بار قل ہو اللہ پڑہی اور جو تشہد اور سلام سی فارغ ہو کہی
يَا مَعْرُوفُ بِالْمَعْرُوفِ يَا اَوَّلَ الْاَوَّلِينَ يَا اٰخِرَ
الْاٰخِرِينَ يَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِينِ يَا رَازِقَ الْمَسَاكِينِ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اِلٰى اِشْتَرَيْتُ نَفْسِي مِنْكَ
بِثُلُثِ مَالِكَ فَاصْرِفْ شَرَّهَا اِبْتَلَيْتُ بِهِ



اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ برکت دعا سی جو مرض سی نجات

پائی زنجیر احصہ تمام مال اپنی مین سی راہ خدا مین دے دوسرے طرح

جناب امام جعفر صادق علیہ السّلام سی روایت ہی کہ ہر مرض

کی واسطی فرماتی تہی اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَیَّرْتَ اَقْوَامًا

قُلِ الَّذِیْنَ زَعَمْتُمْ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ فَلَا یَمْلِکُوْنَ

کَشْفَ الضُّرِّ عَنْکُمْ وَلَا تَحْوِیْلًا فَیَا مَنْ

لَا یَمْلِکُ کَشْفَ ضُرِّیْ وَلَا تَحْوِیْلَہٗ

عَنِّیْ اَحَدٌ غَیْرُہٗ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

وَاکْشِفْ ضُرِّیْ وَحَوِّلْہُ اِلٰی مَا یَدْعُوْ مَعَکَ



اِلٰهًا اٰخَرَ لَآ اِلٰهَ غَيْرُهٗ طريقه عمل كنندم

داؤد بن بی سی بیان کیا جاتا ہی وہ کہتا ہی کہ بہت بیمار ہوا مین

مدینه مین یہ خبر پہنچی امام جعفر صادق علیه السلام کو حضرت

نی لکہا مجکو کہ آپکی پاس جب مین حاضر ہوا فرمایا کہ

مول لی ایک صاع گیہون بعد اوسکی چت لیٹ اور

پہیلا دی اون گیہونکو اوپر سینی اپنی کی اسطرح کہ پہیل جاوین

اور کہہ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْٓ

اِذَا سَئَلَكَ بِهِ الْمُضْطَرُّ كَشَفَ مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ

وَمَنْ كُنْتَ لَهٗ فِى الْاَرْضِ وَجَعَلْتَهٗ خَلِيْفَتَكَ عَلٰی



خَلْقِكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِبَیْتِهٖ

وَاَنْ تُعَافِیَنِیْ بعد اسکی بٹہہ اور جمع کراون گہروں کو

اپنی گرد و پیش سی اور پہر یہی دعا پڑہو اوسوقت چار حصّی

برابر کر اور چار مسکینونکو دی اور پہر اسی دعا کو پڑہو داؤد

کہتا ہی بجا لایا مین اس عمل کو کوئی مرض مجہ مین باقی نرہا

اور بہت لوگون نی کیا سب کو نفع ہوا دوسری طرح

روایت معتبر مین ہی کہ جناب رسالتمآب صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم

کو تپ سخت عارض ہوئی حضرت جبرئیل علیہ السلام آئی

اور اس دعا کو آنحضرت پر پڑہا فوراً تپ دور ہوگئی



بِسۡمِ اللّٰہِ اَرۡقِیۡكَ مِنۡ كُلِّ دَآءٍ یَعۡنِیۡكَ بِسۡمِ اللّٰہِ

وَاللّٰہُ یَشۡفِیۡكَ بِسۡمِ اللّٰہِ جَدَھَا فَلِیۡھَا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ اُقۡسِمُ بِمَوَاقِعِ النُّجُوۡمِ

لَیُبۡرَأَنَّ بِاِذۡنِ اللّٰہِ اور حدیث معتبر مین لکہا ہی

کہ جس بیمار اور ہر صاحب درد پر ستر بار سورۂ حمد پڑہی فوراً

صحت حاصل ہو اور درد ٹہر جائی اور کتنی روایتون مین

لکہا ہی کہ ایک آدمی نی خدمت حضرت صادق علیہ السلام مین

عرض کیا کہ ایک مہینا ہوا کہ تپ آتی ہی اور جو کچہ کہ طبیب کہتی

تہی بجا لایا دور نہوئی حضرت نی فرمایا کہ بند اپنی کپڑون کی

کہول

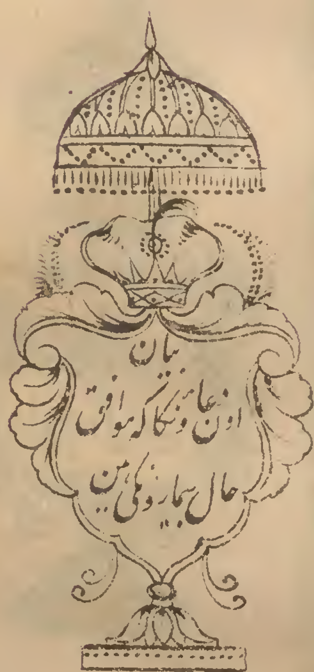





کهول اور سر کو گریبان مین داخل کرا اور اذان اور اقامت کهہ
سات بار سورۂ حمد کا پڑہ وہ شخص کہتا ہی ویسا کیا مینی گویا قید
سی رہا ہوا اور حدیث مین لکہا ہی کہ ایک اونحضرت کی
اولاد مین سی راوی ہین کہ دس بار کہی یا اَللّٰہُ مومن نہین
کہنی پاتا ہی مگر اللہ تعالی فرماتا ہی لَبَّیکَ یعنی حاضر ہو حاجت
اپنی کہہ اور حدیث دوسری مین فرمایا ہی جو مرض کہ ہو
سات بار سورۂ حمد کو پڑہی اگر وہ مرض دفع نہو ستر بار
پڑہی مین ضامن ہون کہ وہ مرض دفع ہو اور حدیث معتبر
مین لکہا ہی کہ سلمان فارسی نی کہا راضی ہو اللہ ان سی

بعد وفات حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے
دس دنکی بعد گہرسی باہر آیا اور مین حضرت امیرالمومنین علیہ السلام سے
ملاقات کی فرمایا کہ جا حضرت فاطمہ علیہا السلام کی پاس کہ تحفہ
بہشت سی وسطی اوسکی آیا ہی اور منظور ہی کہ تجکو عنایت فرماین
جلدی اوس مخدومہ کی خدمت مین گیا فرمایا کہ کل اسی جگہہ
بیٹہی تہی مین اور خیال قطع ہونی وحی کا اور نہ آنی ملائکہ کا
ہماری جانب کو دلمین گذرتا تہا یکایک دیکہا مینی کہ در کہلی
اور تین لڑکیان میری سامنی آئین کہ کبہی ویسی حسین اور
خوش طبع اور نازک اور خوشبو نہ دیکہین ہونگی جو انکو دیکہا






اوٹھی ہین اور بسبقت سلام مین کرکی کہا مینی کہ تم اہل مکہ سی ہو
یا اہل مدینہ سی کہا ای دختر رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
ہم اہل زمین سی نہین ہین ہمکو اللہ تعالی نی بہشت سی بہیجا ہے
اور اشتیاق تمہارا تہا او ہمین سی ایک بزرگ زیادہ تہی
پوچہا مینی کہ کیا نام رکہتی ہی کہا مقدودہ کہا مینی کس سبب سے
تیرا یہ نام مقرر کیا کہا اس سبب سی کہ واسطی مقداد بن اسود
کی پیدا ہوئی ہون پہر دوسری سی پوچہا کہ کیا نام رکہتی
ہی کہا ذرہ نام کا سبب پوچہا مینی کہا کہ واسطی ابوذر غفاری
کی پیدا ہوئی ہون مین تیسری سی پوچہا مینی کہ کیا نام

رکہتی ہی کہا سلمیٰ سبب نام سی پوچہا مینی کہا یہ سبب ہی کہ
سلمان فارسی آزاد کردہ رسول خدا کی واسطی خلق ہوئی ہون
مین حضرت فاطمہؑ نی فرمایا روبرو میری کئی چہوہاری لائین
مانند بڑیسی روٹیکی تہی برفسی سفید زیادہ مشک سی
خوشبو زیادہ پس حضرت سلمان کہتی ہین کہ حضرت فاطمہؑ نی
ایک ان چہوہارونمین سی مجکو دیا اور کہا آجکی شب اسی
چہوہاریسی روزہ افطار کرا اور صبح کو گہٹلی واسطی میری لا
وہ چہوہارا لیا اور طرف جس گروہ اصحاب رسول خدا صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کی گذرتا تہا مین پوچہتی تہی کہ ای سلمان



مگر مشک ہمراہ رکہتا ہی تو کہتا تہا مین ہان پس جب وقت
روزہ کہولنی کا ہوا کہا یا مینی گٹہلی نہ تہی اوسمین دوسری دن
خدمت حضرت فاطمہ علیہا السّلام مین حاضر ہوا مین کہا ہیی گٹہلی
اوسمین نہ تہی فرمایا گٹہلی کیونکر ہو حال یہ ہی کہ یہ چہوہارے
اوس درخت سی پیدا ہوئی ہین کہ اللہ تعالی نی اوسکو بہشت
مین بویا ہی بسبب اس دعا کی کہ میری باپ نی مجکو سکہائی ہی اور
مین اوسکو ہر صبح شام پڑہتی ہون سلمان نی کہا ای سیدہ
میری وہ دعا مجکو تعلیم کر فرمایا کہ اگر چاہی تو کہ دنیا مین اذیت
تپ کی نہ پائی تو یہ دعا ہمیشہ صبح و شام پڑہا کر:



بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

بِسْمِ اللّٰہِ النُّوْرِ بِسْمِ اللّٰہِ النُّوْرِ النُّوْرِ بِسْمِ اللّٰہِ نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ ہُوَ مُدَبِّرُ الْاُمُوْرِ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ النُّوْرَ

مِنَ النُّوْرِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ النُّوْرَ مِنَ النُّوْرِ وَاَنْزَلَ

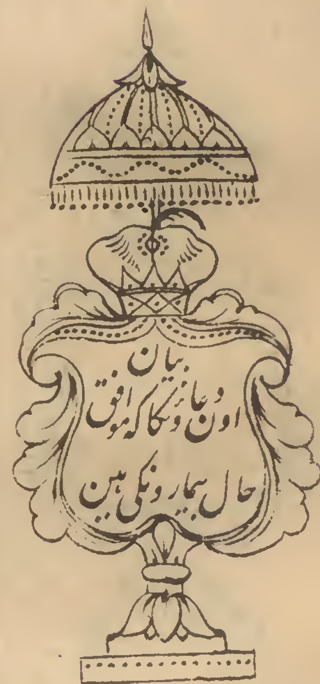
النُّوْرَ عَلَی الطُّوْرِ فِیْ کِتَابٍ مَّسْطُوْرٍ فِیْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ

بِقَدَرٍ مَقْدُوْرٍ عَلٰی نَبِیٍّ مَحْبُوْرٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ

ہُوَ بِالْعِزِّ مَذْکُوْرٌ وَبِالْفَخْرِ مَشْہُوْرٌ وَعَلَی السَّرَّآءِ وَ

الضَّرَّآءِ مَشْکُوْرٌ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وَّاٰلِہِ الطَّاہِرِیْنَ سلمان نی کہا اس دعا کو زیادہ ہزار



آدمی مکہ اور مدینہ سی کہ تپ مین مبتلا تہی سکہای اور سب نے
تپ سی نجات پائی اور حدیث حسن مین لکہا ہی کہ کچہہ فرزند
حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی بیمار ہوییے
حضرت نی فرمایا کہ اس دعا کو پڑہو اَللّٰهُمَّ اشْفِنِي بِشِفَائِكَ
وَدَاوِنِي بِدَوَائِكَ وَعَافِنِي مِنْ بَلَائِكَ فَإِنِّي
عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ اور واسطی تپ ربع کے
منقول ہی کہ اس آیت کو لکہی اور باندہی يَا نَارُ كُونِي
بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ اور دوسرے
روایت مین ہی کہ اس دعا کو سیدہی بازو پر باندہیے



بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

١

وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ

الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ

جَمِيْعًا يَا شَافِيْ يَا كَافِيْ يَا مُعَافِيْ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنَاهُ

ساتہہ نام فلانی شخص اور بیٹا فلانی شخص کا نام مریض مع نام

باپ کی لکہی بِسْمِ اللهِ

وَبِاللهِ عَنِ اللهِ وَاِلَى اللهِ وَلَا غَالِبَ اِلَّا اللهُ

اور واسطی تپ لرزہ کی یہہ آیہ لکہی اور بیمار کی بازو پر باندہی

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ بَيْنَهُمَا



بَرْزَخٌ لَا یَبْغِیَانِ وَجَعَلَ بَیْنَهُمَا بَرْزَخًا

وَحِجْرًا مَحْجُورًا یَا نَارُ کُونِی بَرْدًا وَسَلَامًا

عَلٰی اِبْرَاهِیمَ اَلَا اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغَالِبُونَ

وَلَقَدْ سَبَقَتْ کَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِینَ

اِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُورُونَ وَاِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغَالِبُونَ

دوسری طرح حدیث معتبر مین حضرت صادق علیه السلام

سی نقل هی جو درد که رکهتا هو تو هاتهه اوس درد کی جا پر رکهه

اور تین بار کهه اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّی حَقًّا لَا اُشْرِكُ بِهٖ

شَیْئًا اَللّٰهُمَّ اَنْتَ لَهَا وَلِکُلِّ عَظِیْمَةٍ فَفَرِّجْهَا



عَنِّیْ اور روایت معتبر مین فرمایا کہ کہی بِسْمِ اللّٰہِ
اور ہاتہہ کو اوپر اوس جاگی کہ درد کرتا ہی ملی اور سات بار
اسکو پڑہی اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰہِ وَاَعُوْذُ بِجَمْعِ اللّٰہِ وَاَعُوْذُ
بِرَسُوْلِ اللّٰہِ وَاَعُوْذُ بِاَسْمَاءِ اللّٰہِ مِنْ شَرِّ مَا
اَحْذَرُ وَمِنْ شَرِّ مَا اَخَافُ عَلٰی نَفْسِیْ اور دوسری
حدیث مین فرمایا ہی کہ ہاتہہ کو مقام درد پر رکہی اور کہی
بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَمُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
وَاٰلِہٖ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اَمْسِحْ
عَنِّیْ مَا اَجِدُ اور تین بار اوپر اوس جگہہ کی ہاتہہ کو پہیری



اور دوسری روایت مین فرمایا ہی کہ اور شخص ہاتھہ

کو مقام درد پر رکھی سات بار کہی اور تین بار سی کم نکہی

اَیُّهَا الْوَجَعُ اُسْکُنْ بِسَکِیْنَةِ اللهِ وَقَرْ بِوَقَارِ اللهِ وَاحْجُرْ

بِحَاجِرِ اللهِ وَاهْدِ بِهُدَآءِ اللهِ اُعِیْذُكَ اَیُّهَا

الْاِنْسَانُ بِمَا عَاذَ اللهُ بِهِ عَرْشُهُ

وَمَلٰٓئِکَتُهُ یَوْمَ الرَّجْفَةِ وَالزَّلَازِلِ

اور روایت معتبر مین فرمایا کہ واسطی ہر درد کی یہ دعا پڑہے

یَا مُنَزِّلَ الشِّفَآءِ وَمُذْهِبَ الدَّآءِ اَنْزِلْ عَلٰی مَا بِیْ

مِنْ دَآءٍ شِفَآءً دوسرے طرح حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے



منقول ہی واسطی درد سر کی اور آدہی سر مین جو درد ہو اوسکی واسطی اس دعا کو لکہی اور اوسطرف کہ درد کرتا ہی لٹکادی

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ لَسْتَ بِاِلٰہٍ اسْتَحْدَثْنَاہُ وَلَا بِرَبٍّ یَبِیْدُ ذِکْرُہٗ وَلَا مَعَکَ شُرَکَآءُ یَقْضُوْنَ مَعَکَ وَلَا کَانَ قَبْلَکَ اِلٰہٌ نَدْعُوْہُ وَنَتَعَوَّذُ بِہٖ وَنَتَضَرَّعُ اِلَیْہِ وَنَدَعُکَ وَلَا اَعَانَکَ عَلٰی خَلْقِنَا مِنْ اَحَدٍ فَنَشُکُّ فِیْکَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ عافِ نام اوس شخص کا اور اوسکی ماں کا لکہی اور پہر یہ لکہی وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَھْلِ بَیْتِہٖ



دوسرے روایت معتبر مین جناب جعفر صادق علیہ السلام

نقل ہی کہ جو شخص کہ درد رکھتا ہو یا قوت شامہ مین فرق

رکھتا ہو یعنی جو چیز کہ سونگہی کچہہ معلوم نہ کر سکی ہاتہہ مقام درد

پر رکہی اور کہی اُسکُن سَکَنتُکَ بِالَّذِیۡ سَکَنَ

لَہٗ مَا فِی اللَّیۡلِ وَالنَّہَارِ وَھُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ دوسرے طرح

حضرت امام علی نقی علیہ السلام سی نقل ہی کہ واسطی

دردسر کی اس آیت کو اوپر ایک پیالی پانی کی پڑہی

اَوَلَمۡ یَرَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡۤا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ

کَانَتَا رَتۡقًا فَفَتَقۡنٰہُمَا وَجَعَلۡنَا مِنَ الۡمَآءِ کُلَّ شَیۡءٍ حَیٍّ



افلا یؤمنون دوسری طرح حدیث مین فرمایا ہے

کہ جس شخص کو مرگی ہو جاوی اوسپر پڑہی یہ دعا عزمت

علیك یاریح بالعزیمة التی عزم بہا علی بن

ابیطالب علیہ السلام رسول رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وآلہ علی جن وادی الصبرة فاجابوہ و

اطاعوہ ولما اجبت واطعت فخرجت اوس شخص سی کہ

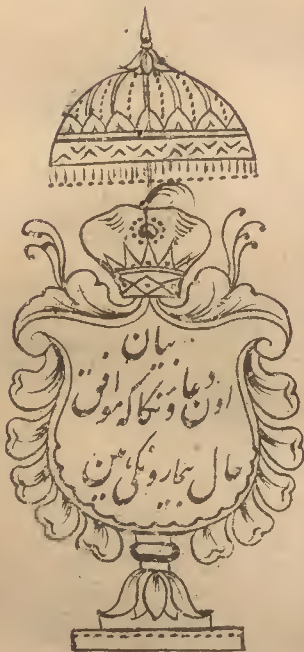
وہ اوسکا بیٹا ہی الساعة یعنی ابہی دوسری طرح

سورہ بقر یعنی تمام سورہ الم کالکہہ کی مرگی والی پر یا و

آدمی کہ ڈر گیا ہو باندہی مرگی اوسکی اور ڈرنا اوسکا دور ہو




جس طرح




جب طرحسی که مرگی والا اپنی پاس اسے رکھے تو اوسکی مرگی
دور ہو دوسرے طرح اگر سورہ الرحمن کو لکھے اور مرگی والا
اپنی پاس رکھے مرگی دور ہو اور پھر بھی دوسری طرح
سورہ تحریم کو مرگی والی پر پڑھے مرگی اوسکی دور ہو
دوسرے طرح مصباح کفعمی مین جناب امام جعفر صادقؑ سے
روایت ہی کہ ہاتھ مقام درد پر رکھے اور سات بار یہ کہے
اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الَّذِیْ سَکَنَ لَہٗ مَا فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا
فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
دوسرے طرح نقل ہی کہ ایک شخص نی شکایت کی

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت مین مرد بڑی

کی بیماریسی فرمایا کہ تہوڑا پانی لی اور ان آیتونکو اوسپر پڑہ

یُرِیْدُ اللّٰہُ بِکُمُ الْیُسْرَ وَلَا یُرِیْدُ بِکُمُ الْعُسْرَ

پہر تین بار اَوَلَمْ یَرَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا اَنَّ السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضَ کَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰہُمَا وَ

جَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ کُلَّ شَیْءٍ حَیٍّ اَفَلَا یُؤْمِنُوْنَ

طریق عمل کبوتر واسطی مریض کی کہ بہت آزمایا ہوا اور مجرب

ہی چاہئی کہ اس دعا کو کاغذ پر لکھی تہوڑیسی آٹی مین گولی

باندہ کی کبوتر کی منہہ مین رکہی اور بیمار کی سر سی اوتاری



جسطرح سرسی اوتارتی ہین اور دعا پڑہنا جاتی اسیطرحسی

تین۳ بار اوس کبوتر کو سرسی اوتار کی اوڑادی تین دن تک

اسی طرح کری اَللّٰھُمَّ ھٰذَا الطَّیرُ فِدْیَۃٌ مِنْ فُلَانِ

بنْ فُلَانٍ یعنی فلان شخص بیٹا فلانی شخص کا لَحْمُہُ

بِلَحْمِہٖ وَدَمُہٗ بِدَمِہٖ وَعَظْمُہٗ بِعَظْمِہٖ وَشَعْرُہٗ

بِشَعْرِہٖ وَجِلْدُہٗ بِجِلْدِہٖ وَمُخُّہٗ بِمُخِّہٖ وَمُھْجَتُہٗ

بِمُھْجَتِہٖ فَتَقَبَّلْ مِنْ فُلَانِ بنْ فُلَانٍ معنی یہ یعنی قبول کر اوس

شخص اوسکی بیٹی سی وَاشْفِہٖ سَرِیْعًا بِمُحَمَّدٍ وَاَھْلِبَیْتِہٖ صَلَوٰاتُ

اللّٰہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْنَ افسوس آٹھو نمین یہ دعائین ہین






که جن اور جائی اور کسی شخص کو که نظر ہائی نی آ بی انکہہ سی دیکہا
ہووہ نظر بد دور ہو جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سی روایت ہی اور یہ دعا مشہور ہی اس نامسی که اسکو حرز ابو دجانہ
کہتی ہین ابو دجانہ نقل کرتا ہی که شیاطین جنسی تکلیف مین تہا مین
اور جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سی شکوہ
کیا مینی اونحضرت نی حضرت امیر المومنین علیہ السلام
سی فرمایا یہ دعا لکہہ کی ابو دجانہ کو دو اونحضرت نی لکہہ کی
مجہی دی اوسکو اپنی پاس رکہتا تہا مین جب سویا اور سر
تکیہ پر رکہا دیکہا مینی که ایک شخص نی صورتنکا کہتا ہی
ہی

حرز ابو دجانہ




کہ ابو دجانہ ہمکو جلا دیا تو نی اس تعویذ سی دوسری بار تیری

گہر مین آؤنگا مین اور جہان پہ تعویذ ہو گا نجاؤنگا اور وہ یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

هٰذَا كِتَابُ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اِلٰى مَنْ

طَرَقَ الدَّارَ مِنَ الْعُمَّارِ وَالزُّوَّارِ الْاَطَارِ قَا يَطْرُقُ

بِخَيْرٍ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ لَنَا وَلَكُمْ فِى الْحَقِّ سَعَةً

فَاِنْ تَكُ عَاشِقًا مُّوْلِعًا اَوْ فَاجِرًا مُقْتَحِمًا

بِالْحَقِّ فَهٰذَا كِتَابُ اللّٰهِ يَنْطِقُ عَلَيْنَا وَعَلَيْكُمْ

بِالْحَقِّ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ وَرُسُلُنَا

يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ اُتْرُكُوْا صَاحِبَ كِتَابِيْ

هٰذَا وَانْطَلِقُوْا عَنْهُ اِلٰى عَبَدَةِ الْاَصْنَامِ وَاِلٰى

مَنْ يَزْعَمُ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهُ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ

تُرْجَعُوْنَ حٰمٓ لَا يُنْصَرُوْنَ حٰمٓ عٓسٓقٓ تَفَرَّقَتْ

اَعْدَآءُ اللّٰهِ وَبَلَغَتْ حُجَّةُ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ دوسرے طرح طبرسی نی ذکر کیا ہی

کتاب مجمع مین کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم



حسنین علیہما السّلام کی حفاظت کرتی تہی اس دعاسی اور

موسی اوپر نبی ہماری کی اور اوپر اونکی سلام حضرت ہارونکی

بیٹونکی نگہبانی کرتی تہی اس تعویذسی شر جن اور نظر بدسی

اور یہ روایت ہی جناب امام جعفر صادقؑ سے

اُعِیْذُ نَفْسِیْ وَ ذُرِّیَّتِیْ وَاَھْلَبَیْتِیْ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ

التَّآمَّاتِ مِنْ کُلِّ شَیْطَانٍ وَّ ھَآمَّۃٍ وَّمِنْ کُلِّ

عَیْنٍ لَامَّۃٍ دوسرے طرح ذکر کیا ہی عبد الکریم نی کہ بیٹا محمد کا

اور پوتا سمعانی کا ہی اوسّی اس تعویذ کو جناب رسالتمآب

صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سی یَاذَاالسُّلْطَانِ



الْعَظِيْمِ وَالْمَنِّ الْقَدِيْمِ وَالْوَجْهِ الْكَرِيْمِ ذَا الْكَلِمَاتِ
التَّآمَّاتِ وَالدَّعْوَاتِ الْمُسْتَجَابَاتِ عَافِ الْحَسَنَ
وَالْحُسَيْنَ یہان نام لکہی اوسکا کہ جسکی واسطی تعویذ لکہے
مِنَ النَّفْسِ الْجِنِّ وَاَعْيُنِ الْاِنْسِ دوسرے طرح جو شخص
سورہ یٰس لکہی اور اپنی پاس رکہی بیخوف ہوستا نی سی
جن کی اور دیو اور پریکی دوسرے طرح اس دعا کو پاک ہو
اور کسی طرف دہیان نکری لکہہ کی فولاد کی ڈہولنی مین
رکہی جسپر جن چڑہا ہو اوسکی گردن مین لٹکادی انشاء اللہ
تعالی جن اوتر جائی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ



یا هُوَ یا مَنْ هُوَ یا مَنْ لَیْسَ اِلّا هُوَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ
مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْ لِحَامِلِ کِتَابِیْ هٰذَا مِنْ کُلِّ هَمٍّ وَغَمٍّ
وَاَلَمٍ وَمَرَضٍ وَخَوْفٍ فَرَجًا وَمَخْرَجًا بِحَقِّ مُحَمَّدٍ
وَعَلِیٍّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ وَعَلِیٍّ
وَمُحَمَّدٍ وَجَعْفَرٍ وَمُوْسٰی وَعَلِیٍّ وَمُحَمَّدٍ وَالْحَسَنِ
وَمُحَمَّدِنِ الْمَهْدِیِّ الْهَادِیْ صَلَوٰتُ اللّٰهِ عَلَیْهِمْ
اَجْمَعِیْنَ افسر نوین مین دعائین طرح طرح کی هین ائمه
علیهم السلام سی روایت هی واسطی زیاده هونی
روشنی چشم کی اور دور هونی آنکهه کی بیماری کی لئی



ہر صبح کو پڑہی انشاء اللہ شفا بالکل حاصل ہو دعا یہہ ہے
اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُ بِکَ مِنْ ظُلْمَۃِ الْعَیْنِ وَغَلَبَۃِ الدَّیْنِ
بِحَقِّ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ دوسرے طرح جناب امام جعفر صادق
علیہ السلام سی روایت ہی جو کوئی سو بار اس کلمہ کو کہی
اللہ تعالی اوسکو پناہ دی فقیری سی اور قبر مین گہبرائے
اور بہت دولت ہو اور ایسی رحمت حق تعالی کی
ہو کہ بہشت مین بہی کلمہ اوسکی زبان سی جاری ہو
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ دوسرے طرح
روایت ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نی فرمایا کہ



یا علی علیہ السلام اگر کوئی اس دعا کو اپنی تمام عمر مین ایکبار پڑہی اگر عمر اوسکی تمام ہوتی ہو برکت اس دعا کی اللہ تعالی تیس ۳۰ برس اوسکی عمر مین زیادہ کری آزمودہ ہے

دعای طول عمر

اَللّٰهُمَّ يَا اَجَلَّ مِنْ كُلِّ جَلِيْلٍ يَا اَعْظَمَ مِنْ كُلِّ عَظِيْمٍ يَا اَكْرَمَ مِنْ كُلِّ كَرِيْمٍ يَا اَعَزَّ مِنْ كُلِّ عَزِيْزٍ اَغْشِنِيْ بِفَضْلِكَ وَكَرَمِكَ وَجُوْدِكَ وَاَعْطِنِيْ مِنْ لَدُنْكَ عُمْرًا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ




دوسرے طرح کتاب من لایحضرہ الفقیہ سی نقل ہی کہ واسطی اچہی ہونی سب مرضونکی اور بیماریونکی اور دور ہونے

ضرر جن اور آدمی کی صبح کیوقت پڑہی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ
وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَجِیْرُكَ
بِمَا اسْتَجَارَ بِهٖ مُحَمَّدٌ وَّاٰلُ مُحَمَّدٍ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ
اٰلِ مُحَمَّدٍ دوسری طرح حضرت صادقؑ
سی روایت ہی کہ پانچ وقت کی نمازین جسوقت چاہی تین
بار اس دعا کو پڑہی سب آفتون سی محفوظ رہے
یَا مَنْ یَّفْعَلُ مَا یَشَآءُ وَلَا یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ اَحَدٌ غَیْرُهٗ
دوسرے طرح جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سی






روایت ہی جو شخص کہ بعد نماز مغرب کی تین باران آیتون کو
پڑہی لکھی جاوین واسطی اوسکی نیکیان اسقدر کہ جتنی ستارے
ہین آسمان پر اور جتنی بوندیان مینہہ سی برستی ہین اور برابر
پتّی درختون کی اور ذرّی جنگل کی اور جب مرجاوی بدلی
ہر نیکی کی دس نیکیان قبر مین اوسکو دی جاوین گی دعا یہ ہی

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

فَسُبْحَانَ اللهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ
وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ عَشِيًّا وَحِيْنَ
تُظْهِرُوْنَ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ

يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ سُبْحَانَ
رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى
الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ دوسرے طرح
حضرت امام رضا علیہ السلام سی روایت ہی کہ جو زلزلہ کی
بلا سی اور گہر کی گرنیسی ڈرتا ہو تو سونیکی وقت اس آیت کو پڑہی
کہ وہ مکان نگریگا اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوَاتِ
وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ
اَحَدٍ مِنْ بَعْدِهٖ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا اَيَا مَنْ يُمْسِكُ
السَّمَاۤءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ اَمْسِكْ






مِنَ السُّوْءِ دوسرے طرح وہ دعا کہ جبرئیل علیہ السلام
نی رسول خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کو تعلیم کی واسطے چاہیے
مطلبونکی لیکن بہتر یہ ہی کہ پاک مکان مین اور اچّھی وقت
ہاتھہ اوٹہاکی اور دلکو بہت خدا کی جانب متوجہ کرکی
پڑہیے یَا نُوْرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَیَا قَیُّوْمَ
السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَیَا عِمَادَ السَّمٰوَاتِ وَ
الْاَرْضِ وَیَا بَدِیْعَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْاِکْرَامِ یَا زَیْنَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ
وَیَا غَوْثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ وَمُنْتَهٰی رَغْبَةِ

اَلْعَابِدِیْنَ وَمُنَفِّسَ الْمَکْرُوْبِیْنَ وَمُفَرِّجَ الْمَغْمُوْمِیْنَ

وَصَرِیْخَ الْمُسْتَصْرِخِیْنَ وَمُجِیْبَ دَعْوَۃِ

الْمُضْطَرِّیْنَ وَکَاشِفَ کُلِّ سُوْءٍ یَا

اِلٰہَ الْعَالَمِیْنَ بعد اوسکی جو حاجت که رکہتا ہو چاہیے دوسرے طرح

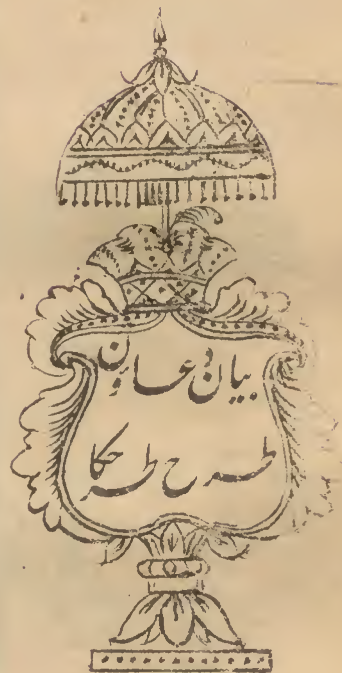
ائمه علیہم السلام سی روایت ہی که واسطی دور ہونی غم اور

محنت کی اور جو مشکل که ہو اس دعا کو لکہی اور دریا مین والے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مِنَ الْعَبْدِ الضَّعِیْفِ اِلَی الْمَوْلَی الْجَلِیْلِ رَبِّ اِنِّیْ

مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ فَاکْشِفْ






عَنِّی مَا اَنَا فِیْہِ وَاکْشِفْ عَنِّی ھَمِّی وَ فَرِّجْ
عَلٰی غَمِّی بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ اَھْلِ بَیْتِہِ الطَّاھِرِیْنَ دوسرے طرح
واسطی قوت حافظی کی جو بات چاہی جلد یاد ہو ہر روز
بعد نماز صبح کی آگی اسی کہ کسی سی بات کری یہ دعا پڑہی
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ فَلَا یَفُوْتُ شَیْئًا عِلْمُہٗ وَلَا یَؤُدُہٗ
دوسرے طرح واسطی پیٹ رہنی کی ہفتہ کی دن لکہہ کی عورت کو
کہلادی پیٹ رہ جای وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُیِّرَتْ بِہِ
الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِہِ الْاَرْضُ اَوْ کُلِّمَ بِہِ
الْمَوْتٰی بَلْ لِّلّٰہِ الْاَمْرُ جَمِیْعًا افسرا دسوان

## بیان محبت کے نقشونکا

بیچ نقش محبت کی اگر بیچ کسی دوست کی جدائی ہو جائی
ان حرفونکو لکھہ کی پلیتہ بنا کی جلائی آپسمین دونونکی دوستی ہو جائے
اللہ کی مہربانیسی آزمایا ہوا ہے ۱۱ ۷۱ ۱۱ ۱۵۱ ۷۰ ۱۷ ۲۱ ۸۱ ۵ ۵ ۵ و
دوسرے طرح جو عورت کہ اس نقش کو لکھہ کی اپنی بازو پر باندہے
خاوند اوسکا عاشق اوسکا ہو نو چندی اتوار کو اس نقش کو لکھہ کی
اپنی پاس رکہی آزمایا ہوا ہے

| | | | |
|---|---|---|---|
| ع | ۷ | ۲ | ۵ |
| ط | ح | ی | و |
| ا | ۲ | ن | ی ہ |
| فلان | بن | فلان | لہ |

جس خانی مین فلان بن فلان
لکہا ہی وہان نام اوسکا کہ جسکو چاہتا ہو اوسکا اور اوسکی مانکا
لکہی دوسرے طرح واسطی زیادہ ہونی دوستی کے

جمعہ کی دن نماز کی بعد وہ کپڑا کہ جسکو چاہتا ہو اوسکا پہنا
ہوا سات ٹکڑی اوسمین سی لی ان نقشونکو لکھی ایک ایک
چراغ مین جلای انشاالله معشوق جہان ہو حاضر ہو
بلکہ ہزار کوس سی ای آزمایا ہوا ہی ساتھہ بزرگی الله
کی بڑی ہی برکت اوسکی اور وہ نقش یہہ ہے

ی ۹ ہ عفورلہر عفورہ عادہ مسع ہ

شا۹ ہ ہ ند بھر اسما ھجمع وہ ہ سع

دوسرے طرح اس تعویذ کو محبت
کی واسطی جمعہ کی دن صبح کی وقت لکھی

بیان
محبت کی نقشونکا

۷۸۶

ع سحـــص

۷۸۶ ۷۸۶

سح

ساه حا

دوسری طرح واسطی محبت کی سورہ کوثر کو یکطرف پیپل کی پتّی پر لکھی اور ایک طرف اس نقش کو لکھی اور کنوئی مین ڈال دی آزمایا ہوا ہے

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۱ | ۸ | ۱ | ۱۴ |
| ۲ | ۱۳ | ۱۲ | ۷ |
| ۱۶ | ۳ | ۶ | ۹ |
| ۵ | ۱۰ | ۱۵ | ۴ |



دوسرے طرح الحب کی لفظ لکہہ کی معشوق کو پلادی اور

ایک اپنی بازو پر باندہی اور الحب فلان یعنی فلان کی جا پر

نام لکہی علی حب فلان ساعتہ لکہی اَللّٰھُمَّ یُحِبُّوْنَھُمْ کَحُبِّ

اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا حُبًّا شَدِیْدً

اَلْحَقُّ بِاللّٰہِ الْمَحْمُوْدِ فِیْ کُلِّ فِعَالِہٖ لَا اِلٰہَ

اِلَّا اللّٰہُ السَّاعَةُ السَّاعَةُ السَّاعَةُ الوحا الوحا

| | | |
|---|---|---|
| قل ھو اللہ | احد اللہ | الصمد لم |
| یلد و لم | یولد و لم | یکن |
| لہ | کفوا | احد |



دوسرے طرح یہ نقش واسطے دوستی کی ہی اگر چاہی
توکہ دوست کی تئین دوسی بلائی یہ بارہ خانی کہ ہین
نام بارہ دیو کی ہین کاغذ پر لکھی مع نام عاشق اور معشوق
اور دونونکی مانکا نام بہی ضرور لکھہ کی چراغ مین جلاوے
ابہی تمام نہ جلنی پاوی کہ آگی تیری حاضر ہو

| | | | |
|---|---|---|---|
| مسح | هو | سلح | یا محمد |
| هیح | لعب | سحب | نحن |
| حا محمد | عو | محین | هلح |



دوسرے طرح واسطی دوستی کی گای کی شانی پر لکھی
اور آگ مین ڈال دی محبت زیادہ ہو آزمایا ہوا ہی

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ٦ | ۱۱ | ۱۱۱ | ۹ | ط | ۱۱ | ۱ | | |
| | ۱۱ | ۲ | ھ | ۸ | ۹ | و | | |

دوسرے طرح واسطی محبت اور دوستی کی اس تعویذ
کو لکھی چڑیا کی گردن مین باندہی اور جنگل کی طرف
چہوڑ دی اوسیوقت معشوق آئی اور حاضر ہو آزمایا ہوا ہی

طمح ۱ ر ۱۱۱ اماما ط الا ک

دوسرے طرح واسطی دوستی کی پیر یا جمعہ کی



دن اس تعویذ کو لکھی معشوق کی سر کی بالو نسی لپیٹ کی

آگ مین جلای انشاء اللہ تعالی مہربان ہو اور جو

سات دن برابر ایسا کری عاشق ہو یہ ہے

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ع | لا ہ | لا | ۱۱ | لا | ۱۱ | و۱ |
| لا | ۷ | ۲۱ | ر | لہ | لہ | لہ |
| لہ | لالہ | ا۱ا | ۶۸ | ۱۱ | ۸ | ۸۸ |

دوسرے طرح واسطی دوستی کی اتوار کی دن بائین ہاتھ

کی ہتیلی پر لکھہ کی جسی چاہتا ہو سلام کریے

مہربان اور بی چین اور عاشق ہو نقش یہ ہے



بسم اللہ الرحمن الرحیم

۸۱۱۱ ۸ ۱۱ ۸ ۱۱ ۱۱ فلان بن فلان علی حب فلان

فلان بن فلان کی جا پر نام دونونکی ماںکا لکھی دوسرے طرح

واسطی دوستی کی سات ٹکڑی لباس معشوق کی لیے

اس نقش کو لکھی ایک ٹکڑا ہر روز نیک ساعت مین

جلای ہفتی کی دن شروع کری آزمایا ہوا ہے

| | | |
|---|---|---|
| لحصمّ ہ ہ ہ | لہماہ | علع |
| دعود عل ہ | ہحرہ ہ ہ ۱۲ ہ | محہ لاہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ |
| صع ہ | دوسرے طرح | |

بیان محبت کی نقشونکا

## بیان محبت کی نقشون کا

واسطی دوستی کی تہوڑا ساتیل خوشبو اور تہوڑا سا شہد

وہ کپڑا کہ معشوق کا پہنا ہوا ہو یہ نقش لکھہ کی فلیتہ

بنائی اور منہہ معشوق کی گہر کی طرف کر کی چراغ

مین جلادی حاضر ہو یہ بات ٹہیک ہی

٢ ١١ ٥   ١١١   ٢   ٢   ٢    ٩ ١١   ١٥   ١١١١   ٣

بحق العجل العجل الوحا الوحا الوحا الساعۃ الساعۃ الساعۃ الہو الہو الطریق الطریق

دوسرے طرح مرغ کی انڈی پر لکھہ کی گم اگ مین گاڑوی یہ ہے

٣ ١٢ ٤   ٥   ٢   ٣   ٥

علی فلان حب فلان الساعۃ الساعۃ العجل العجل الوحا ع

دوسرے طرح اسکو ہتیلی پر لکھہ کی جسکی اگی جای مہربان ہو

ھ۵ لال ھ۸ دوسرے طرح واسطی دوستی کی

بیان محبت
کی نقشون کا

لکھی اوس کپڑی پر کہ پہنا ہو اور کچہ پسینا بہی آیا ہو تین
دن ایک ایک فلیتہ بنا کی ہر روزہ ایک جلائی کوری
سکوری مین میٹہا تیل ڈال کی اور منہہ اوسکا معشوق
کی گہر کی طرف ہو اور اگر کپڑا معشوق کی بدن کا نہ مل سکے
لاچاری سی کاغذ پر لکہہ کی جلائی اور یہ فلیتہ تین منہہ
کی چراغ مین جلائی شام ہوتی روشن کرے

ع ااا ااااا ۲۲ ع ۱۰ اا الحرہ ہ ع ہ
ا ہ ااا اا ا ہ ا

ہ ۷ ط ا ر د ہ ہہ ع ط ہ ااا ۶۱۱ ۱۱ ۶۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۶

حو حرہ کر ہ ع مطرحسم ۱۱ ۷ ۱۱۱۱ و ر ر ہ ر ر ۱۱۱ ہہر را

| | | | |
|---|---|---|---|
| ٤٢٥ | ٢ ٢٨ | ٢ ٣٢ | ٢١٨ |
| ٢٣١ | ٢٣٥ ٢٣٦ ٢٢ ٢٣١ ٢٢ ٢٣٧ ٢١ ٢٣٢ ٢٢٢ [illegible] | [illegible] | |
| ٢٢٠ | | | |
| ٢٢٧ | ٢ ٤٢ | ٢ ٢١ | ٣٣٣ |

دوسری طرح واسطی دوستی کی ایک تعویذ لکھہ کی پتھر کی نیچی رکھی دوسرا اپنی پاس رکھی اور پتھر پر نام معشوق کا لکھی اور زبانسی بھی نام معشوق کا کہتا جائی رجو بیان اوسی پتھر پر مارے

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ١٠٠ | ١٧ | ١٠٠ | ٢٠ | ١٠٠ | ٢٦ | ١٠٠ | ١ |
| ١٠٠ | ٢٥ | ١٠٠ | ١١ | ١٠٠ | ١٦ | ١٠٠ | ٢١ |
| ١٠٠ | ١٢ | ١٠٠ | ٢٨ | ١٠٠ | ١٣ | ١٠٠ | ٢٧ |
| | | | | | | | |



افسون گیارہوین مین دشمنی کی نقش ہین واسطی خرابی دشمن کے

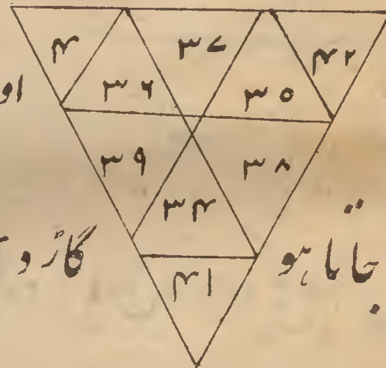
کہ اگر دشمن جانتا ہو اس نقش کو گدہی کی چمڑی پر لکہہ کر نیچی

چوکہٹ دشمن کی گاڑدی ساعت زحل مین کہ قمر

عقرب مین ہو اور اوسکی نام کی عدد اور اوسکی ماںکی

نام کی عدد نیچی نقش کی لکہی اور اگر ہو سکی تو اوس کے

انگنائی مین گاڑدی اور اگر یہ




ہو سکی تو جدہر سی آتا جاتا ہو گاڑدی اور

کسی سی نہ کہی دوسرے طرح یہ نقش جمعرات کو

آفتاب نہ نکلنی پائی اوسوقت لکہی اور گہری پانی مین



ڈال دی بسم اللہ الرحمن الرحیم آمین

| | |
|---|---|
| اللہ | اللہ |
| عشر | عشر |

جدائی ہوجاے یہہ ہی

دوسری طرح واسطی دشمنی کی اس تعویذ کو لکھہ کی

پرانی قبر مین ڈال دی اوسی وقت جدائی ہو

نقش بزرگ یہہ ہے

| | |
|---|---|
| اللہ | اللہ |
| عر | |
| اللہ | اللہ |

اگر کوئی

چاہی کہ درمیان دو آدمیونکی جدائی ہو لکہی اوپر کاغذ کی اور اوسکی

گہر مین ڈال دی جلد جدائی پڑی یہانتک کہ ایک دوسریکو دیکہی

د و ۱۶ ولاط ھو ھے سوحص صفیمہ

بیان محبت کی نقشونکا

۱۱۷ ۹عو ۲۱ ۱۱۱ داعو ۸ ۸ ۱۱ کس

دوسرے طرح واسطی دشمنی کی اس تعویذ کو لکھی جو
کی روئی پر اور گڑ او سمین ملا کی کالی کتی کو
کہلادی جلدی جدائی ہو آزمایا ہوا ہے

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| عفـ | دهد | ملح | طاس | نصداو |
| سلم | دوع | اعا | مادالهم | |

دوسرے طرح یہ نقش واسطی جدائی کی ہی بیچ دو
آدمی کی دوپہر کی وقت آگ مین جلائی یا قہار
تین بار کہی پتی نیب کی منہہ مین رکھی نقش یہہ ہی



| | | |
|---|---|---|
| ٦ | ١ | ٨ |
| ٧ | ٥ | ٣ |
| ٢ | ٩ | ٤ |

دوسرے طرح واسطی دشمنی کی جمعرات کو کاغذ پر

لکھی اور پرانی — قبر مین

الله

ڈال دوی اوسی وقت — جدائی ہووے یہ

علی بغض بغض — بیٹیا اوسکا — وہ بیٹیا اوسکا

وہ طلسم دوسرے طرح واسطی دشمنی اور دور ہونی بلا کی

اس نقش کو زمین پاک مین لکھہ کی مٹادوی اور واسطی دور ہونے

دشمنی کی دو دلونسی بہی زمین پر لکھہ کی مٹادوی نقش بزرگ یہ ہے






| | | |
|---|---|---|
| ٦ | ١ | ٨ |
| ٧ | ٥ | ٣ |
| ٢ | ٩ | ٤ |

اور یہہ بھی لکھنی اس اسم کی یَاوَاحِدُ یَاخَبِیْرُ یَالَطِیْفُ
یَااَحَدُ یَابَصِیْرُ یَابَارِئُ یَاکَبِیْرُ یَاقَدِیْرُ
ایک سو چہبیس ١٢٦ بار پڑہی اور واسطی دشمنی ڈالنی بیچ دو
آدمیونکی مٹہائی کی جا کالی مرچ منہہ مین رکہی اور منہہ
فلیتی کا بہی مرچ سی بہردی اور کڑوی تیل مین جلاوی

اور منہہ غلیتی کا دشمن کی گہر کیطرف کری اور یہی فلیتی
کی بہی نام دونوں آدمیونکا لکہی کہ اسکی اور اوسکی دلمین
نفاق اور دشمنی دلی ہوا اور یہ نام اللہ کی پڑہی گیی تمام
عددونسی ہر نام نو نو طرح کیی گیی جو کچہ کہ باقی رہی پیچ
نقش کی بہردیی گیی ہین دوسرے طرح اگر چاہی تو
کہ دشمن کو بیکار کری تو یہانتک کہ بیمار ہو یہ نقش
بدہ کی دن کاغذ پر ساتہہ نام اوس شخص کی کہ ہلاک
کرنا چاہی مع نام اوسکی ماںکی لکہہ کی مینڈک کی منہہ مین
رکہی اور سُتلی سی باندہی اور مرگہٹ مین اوسکو گاڑدی




ارمانی




آزمانیسی معلوم کری کہ جلد مرجابی دشمن آزمایا ہوا ہی

ک کع طلے ا ہ

صوح امن وافر وع املا۹ بسم اللہ صح

ف ١١ ١٦٢ ی علح ٢ الی ٩ کلح م

دوسرے طرح واسطی دشمنی کی لکہی اور جسکی گہر مین کہی آدمی بیمار

ہون پہچہی نقش کی نام اوس دشمن کا لکہی نقش یہہ ہی

| | | |
|---|---|---|
| جن ١ | جن ٤ | جن ٦ |
| جن ٧ | جن ٩ | جن ٢ |
| جن ٣ | جن ٨ | جن ٥ |




دوسرے طرح واسطی دشمنی ہونی بیچ دو آدمیونکی آزمایا
ہوا ہی تفریق کی لفظ کو بیچ مثلث کی طرح کری مگر اوس وقت
کہ قمر در عقرب ہو یا طریقہ ہوا اور اون شکلون کو قینچی سی
پرزی پرزی کری اور اوسکی گھر مین ڈال دی
اور چاہئی کہ گرداگرد مثلث کی نام اون دونون آدمیونکا
اور نام اون دونونکی مانکا اور کنیت اور لقب اون دونون
آدمیون کا لکھی قیامت تک دشمنی ہو یہ ہی

| | | |
|---|---|---|
| ف | ت | ق |
| ق | ی | ر |
| ر | ف | ت |

| | | |
|---|---|---|
| ق | ی | ر |
| ر | ف | ت |
| ی | ق | ی |

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ی | ر | ف | ت | ق | ی | ر | ف | ت |
| ف | ت | ق | ی | ر | ف | ت | ق | ی |
| ق | ی | ر | ف | ت | ق | ی | ر | ف |

دوسرے طرح واسطی ہلاک ہونی اور دور ہونی دشمن کی یہ نقش ہی زکوۃ اسکی یہ ہی کہ موافق اسکی عدد کی جلاوی اس نقش کو




| | | |
|---|---|---|
| ٩١٦ | ٩٢١ | ٩١٤ |
| ٩١٥ | ٩١٧ | ٩١٩ |
| ٩٢٠ | ٩١٣ | ٩١٨ |

آفسر بارہوان

افسر بارہوان بیچ اون نقشونکی ہی کہ اونکی لکھنی سی جن اور پریے بھوت اوتر جای جو کوئی اس نقش کو لکھہ کی

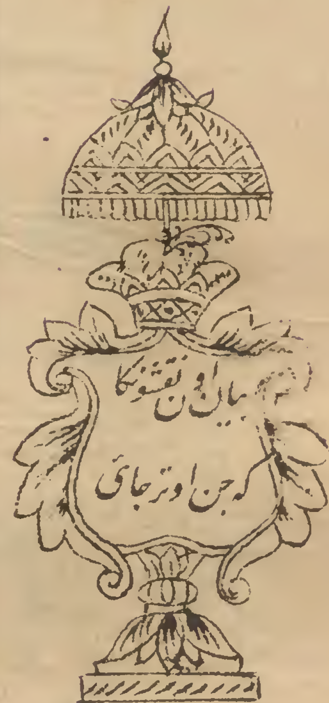
بازو پر باندہی بدی جن سی اور انسانکی نظر بد اور عارضہ طاعون سے

حفاظت مین اللہ کی رہی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| قل | هو | الله | احد | الله | الصمد | لم | يلد |
| هو | الله | احد | الله | الصمد | لم | يلد | ولم |
| الله | احد | الله | الصمد | لم | يلد | ولم | يولد |
| احد | الله | الصمد | لم | يلد | ولم | يولد | ولم |
| الله | الصمد | لم | يلد | ولم | يولد | ولم | يكن |
| الصمد | لم | يلد | ولم | يولد | ولم | يكن | له |
| لم | يلد | ولم | يولد | ولم | يكن | له | كفوا |
| يلد | ولم | يولد | ولم | يكن | له | كفوا | احد |

دوسرے طرح یہ فلیتہ بناکی جلائی واسطے دور ہونے آسیب کے اور جن کے انشاء اللہ تعالیٰ الہی ہو جاے

| | | |
|---|---|---|
| صو | جب | حکا |
| حکا | صکرا | سکا |
| | | |






دوسرے طرح اس فلیتہ کو واسطی دور ہونی دیو اور پری اور جنکی لکھہ کی جلاوے

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۴ | ۷ | ۵ | ۳ |
| ۱۰ | ۳ | ۱ | ۴ | ۲ |
| ۳ | ۲ | ۵ | ۸ | ۹ |
| ۳ | ۶ | ۴ | ۲ | ۵ |
| ۲ | ۵ | ۲ | ۱ | ۹ |

دوسرے طرح واسطی دور ہونی آسیب اور دیو اور پری اور جس پر

جن چڑہا ہو اس تعویذ کو باندہی اچہا ہو جای انشااللہ تعالی

۱۱۸۱۸۱۱ ۱۱ ۹ ۸ ۱۱ ط ط ط ۹ ۹

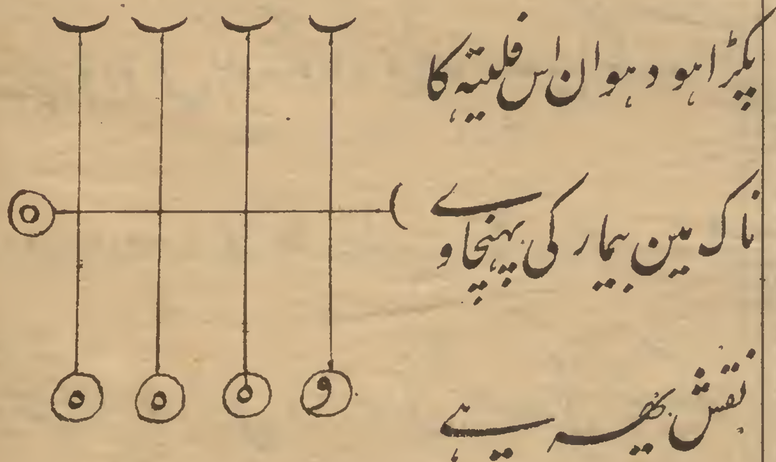
دوسرے طرح واسطی دور ہونی آسیب کی جنکو




دیو یا جن یا پری کا خلل ہو یہ اسم لکھی اور باندہی آسیب دور ہو انشاء اللہ

| | | | |
|---|---|---|---|
| ص | له | ط | صد |
| ا | ے | سح | ح |
| وای | من | بن | سد |
| ح | ئح | بط | در |

دوسرے طرح واسطی اوسکی کہ جسکو دیو اور جن نے پکڑا ہو دہوان اس فلیتہ کا ناک مین بیمار کی پہنچاو نقش یہہ ہے



دوسرے طرح واسطے دور ہونے دیو اور پری اور جن کی اس شکل کو چراغ مین جلاوے

| | | | |
|---|---|---|---|
| لا | ص | / | / |
| ٤ | ١٣ | ٢ | ٧ |
| ٢ | ٣ | ی | کا ٣١ |
| ک | ١٥ | ٩٠٧ | ٢ |




دوسرے طرح واسطے دور ہونی آسیب اور دیو اور پری کی اور بد نظر کی اور دور ہونے جادو کیواسطے اس فلیتی کو لکھہ کی جلادی دور ہو جاے

| | | | |
|---|---|---|---|
| ے | ١١١ | ١١ | ١ |
| ١١١١١١ | ١١١ | ١١١ | ١١١١ |
| ١١.١١٩ | ١١١١ | ٩١١١١١١١١ | ١١١ |

دوسرے طرح کتاب انیس الصالحین مین لکہا ہی کہ نام
اصحاب کہف کی پڑہنا اور اپنی پاس رکہنا واسطی پیٹ
نہ گرنی کی اور بہنی خونکی اور دور ہونی ڈر دیو اور پری
کی اور جلنی اور ڈوبنی اور پناہ مین رہنی اولاد اور مال کی
اور بیخوف ہونی سفرسی اثر تمام رکہتا ہی جان کہ حدیثین
اسم اصحاب کہف مین طرح طرح کی ہین لیکن جو نام اسجا لکہے
جاتی ہین گہیری ہوئی سب حدیثون کو ہین اور نام
یہہ ہین مکسلمینا عسلمینا قرطینوس
سروس یملیخا دربواس مرطونس




کنطسوس




کنطسوس سوئنس بدیرنوس سادنوس

قطمیر دوسری طرح واسطی دورہونی جن کی او

دورہونی نظر بد کی اس فلیتہ کو لکھہ کی جلاوی اور

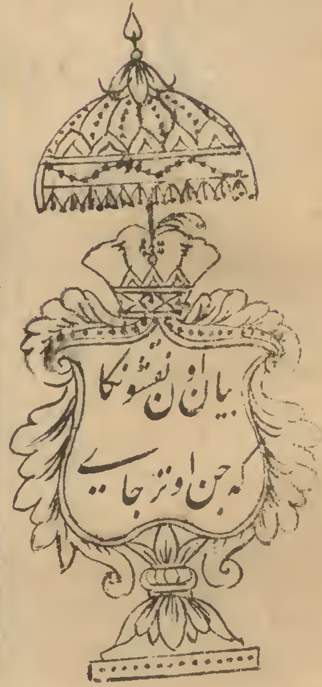
دہوان اس فلیتہ کا اوس کی ناک مین کری

| | |
|---|---|
| ۳۱<br>۶ | ۳۱<br>عع |
| ۷<br>۱۰ | ۸<br>۹ |

دوسری طرح واسطی اچہی ہونی اوسکی کہ جسکو جن نی پکڑا ہو اوس نقش کو لکھہ کی

جلائی اور دہواں اوسکا دماغ مین بیمار کی پہنچای قوت خداسی اوترجاے




افسس تیرہوان [۱۳] بیچ نقش طرح طرحکی ہی اگر کوئی لڑکا خشک اور دبلا ہوا ہو چاہی کہ بدہ کی دن اس نقش کو لکہتہ کے ہولی مین لڑکی کی یاپاتہی پر باندہ دی شفا پای نقش یہ ہے

بیان طرح طرح کی نقشونکا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

عـ ہو امسو لا کہ ع

٣ ٢ ٢ ١١ احا ہ ح

سو ١١ س ع

دوسرے طرح اگر کسیکو کھجلی ہو اتوار کی دن لکھہ کی
نگل جای تمام عمر کھجلی نہو آزمایا ہوا ہے

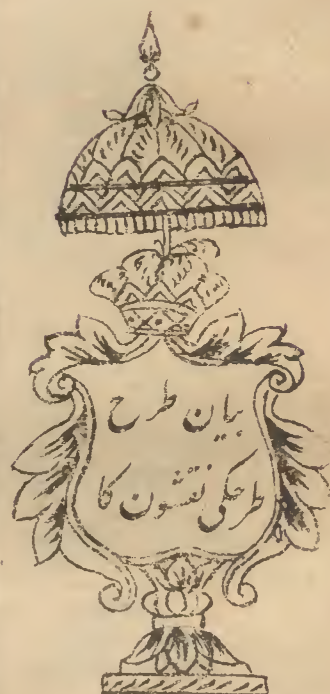
| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ٦/٦/٥ | ٨٢ | ٢ | الله | لا ا له |
| ٨ | مر | ٣ | ٣ | لا |
| الاط | ٣٣ | کـــــا | لـ و | ع ١ |
| ٨٣٧ | ٣رو | ١٣ | ٣ ٨ | ٣ |
| ٥٦ | ٣٣ | ٣عو | م م | ٥ |

یہ تعویذ واسطی کہینگی کی نقش کر زمین باندہی اچہا ہوجای اللہ کی حکم سی

| | | |
|---|---|---|
| ۳۰۲ | ۲۰۹۸ | ۳۰۴ |
| ۳۰۳ | ۳۰۱ | ۲۹۹ |
| ۲۹۸ | ۲۰۵ | ۳۰۰ |

دوسرے طرح واسطی دور ہونی مرگی کی بہت آزمایا ہے

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لا | ہ | و | ل | الله |
| ہ | مرح | منع | مر | ب |
| مت | ے | لا | رسول | و |
| [illegible] | حم | ره | الله | عم |




دوم

بیان طسم
مرگی نقشون کا

دوسرے طراح اس طلسم کو واسطی دور ہونی مرگی کی
بیمار کی دہنی ہاتہہ مین باندہی اچہا ہو جای اللہ کی حکم سی

١٨ اعو اعو عو ماہ ماہ مسح مسح ماہ ماہ مسح مسح

دوسرے طراح اگر کسیکو مرگی ہو مرغ سفید ایک رنگ اسکو
ذبح کرکی اوسکی لہو سی یہ لکہی اور بیمار کی گلی مین باندہی بیمار
تہوڑی ہو کی جاتی رہی آزمایا ہوا ہی اور مشک اور زعفرانسی
بہی لکہنی کو حکم ہی بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

مححححححح ہ مححححححح ہ مححححححح ہ

دوسرے طرح جو کوئی اس نقش کو لکھی اور بیمار کی گردن مین
باندھی اچھا ہو جای آزمایا ہوا ہی واسطی سب بیماریون کی

| | | | |
|---|---|---|---|
| سو | ح | بح | طو |
| ب | و | و | ع |
| ا | مد | هی | حب |

دوسرے طرح یہ تعویذ واسطی ہول دل کی ایک نقش ہر روز چالیس دن
تک صبح کو نگل جائی شفا پائی اگر چاہی اللہ تعالے

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ا | ل | م | ل | ک |
| ل | م | ل | ک | ا |
| م | ل | ک | ا | ل |
| ل | ک | ا | ل | م |
| ک | | ل | م | ل |
| | | | | |



دوسرے طرح یہ تعویذ واسطی پیچش کی ہی ایک تعویذ بیمار
کی کمر مین باندہی اور تین تعویذ بعد نماز صبح کی ایک
ایک تعویذ تین دن کہلائی وہ بیمار اچہا ہو اگر چاہا اللہ تعالی نے
بہت آزمایا ہی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

| | | | |
|---|---|---|---|
| ١ | یا احد | ٩ | یا واحد |
| ٨ | ٧ | ٥ | یا علی |
| ٦ | ٢ | ١١ | ١٠ |
| ٣ | ب | یا محمد | بسم اللہ |

دوسری طرح واسطی دور ہونی سیتلا کے
باندہی بہت آزمایا ہوا ہی نقش سیتلا کا یہہ ہے



| | | | |
|---|---|---|---|
| ٨ | ١١ | ٢١ ٦٩ | ١ |
| ١٢ ٣٨ | ٢ ٠ | ٧ | ١٢ |
| ٣ | ٣ ١٧١ | ٩ | ٦. |
| ١٠ | ٥ | ٤ | ٣١٧ |

دوسرے طرح واسطے دور ہونی سیتلا کی باندہی
بہت آزمایا ہے نقش یہہ ہے

| | | | |
|---|---|---|---|
| امرہ | علی | غالب | واللہ |
| ولکن | امرہ | علی | غالب |
| اکثر | ولکن | امرہ | علی |
| الناس | اکثر | ولکن | امرہ |
| لایعلمون | الناس | اکثر | ولکن |






دوسرے طرح واسطی درد ناف کی کہ ٹل گئی ہو لکہہ کی سیدہا لیٹی اور ناف پر رکہی پہر ناف اپنی مقام پر آجائی آزمایا ہوا ہی

سح الح

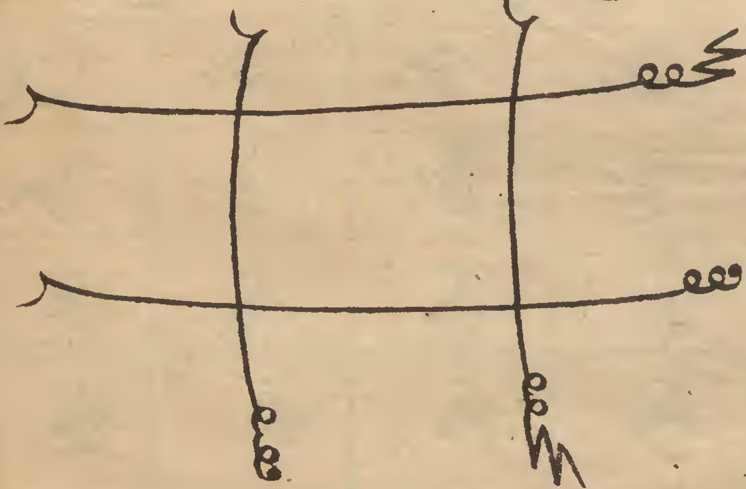
دوسرے طرح واسطی آدہا سیسی کی سر مین باندہی آزمایا ہوا ہے

| | | | |
|---|---|---|---|
| یاالله | یاالله | یاالله | یاالله |
| یاالله | یاالله | یاالله | یاالله |
| جبرئیل | جبرئیل | جبرئیل | جبرئیل |
| جبرئیل | جبرئیل | جبرئیل | جبرئیل |

دوسرے طرح واسطی دور ہونی درد سر کی کہ تمام سر مین ہو لکھہ کی
باندہی نقش بزرگ یہ ہی

| | | |
|---|---|---|
| ایب وج | ایب وج | ایب وج |
| یابدوح | یابدوح | یابدوح |
| ایب وج | ایب وج | ایب وج |

دوسرے طرح واسطی دور ہونی آدہا سیسی کی آزمایا ہوا ہی مین باندہے








دوسرے طرح پیٹ کی درد کی واسطی لکھہ کی کہاجای چہانقش یہ ہے

| | | |
|---|---|---|
| ص | ۲ | ۱۵ |
| حا | ۱۱ ۷ | ۲ |
| سا | کن | ع |

دوسرے طرح اس نقش کو اپنی پاس رکہی تمام بیماریونسی مانند جزام اور برص کے حفاظت مین رہے

| | | | |
|---|---|---|---|
| م | ا | ل | س |
| س | ل | ا | م |
| ا | م | س | ل |
| س | ل | م | ا |

دوسرے طرح واسطے چھوٹنی قیدیکی لکھہ کی کبوتر کی گردن مین کہ وہ جنگلی کالا ایک رنگ ہو باندہے اور چھوڑ دیوے نام فرشتون سیکے ہین

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳۳۱ | ۳۳۸ | ۳۳۳ | یاحافظ |
| ۳۳۶ | ۳۳۴ | ۳۳۲ | یاحفیظ |
| ۳۳۵ | ۳۳۰ | ۳۳۷ | ۹۹ / |
| یاحافظ | یاحفیظ | ۹۹ / | // |




افسر چودہوان

افسر چودہوان بیچ کہدوانی نگونکی موافق حدیث شکی حسین بیٹی خالدنی خدمت امام رضا علیہ السلام مین

عرض کیا کہ ہو سکتا ہی کہ ایک شخص پیشاب کری اور

اوسکی ہاتہہ مین انگوٹہی ہو کہ نقش انگوٹہے کا

لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ حضرت نی فرمایا کہ خوب

نہین جانتا ہو نمین اسکو واسطی اوسکی کہا اوسنی

مگر رسول خدا صلّی اللہ علیہ وسلّم اور باپ عالی رتبہ

اپکی انگوٹہی پہنی ہوئی پیشاب نکرتی تہی فرمایا سچ ہی

لیکن انگوٹہی دہنی ہاتہہ مین پہنی تہی بس خدا سی ڈرو

بہتان اون بزرگو نپر نہ باندہ پہر فرمایا کہ نقش انگوٹہی

حضرت آدم علیہ السّلام کا لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ



محمد رسول اللہ تھا اپنی ساتھہ بہشت سی حضرت
آدم علیہ السلام لائی تہی اور حضرت نوح علیہ السلام
جو کشتی مین سوار ہوی اللہ تعالی نی اونپر وحی بہیجی کہ
ای نوح علیہ السلام جو ڈوبنی سی ڈری تو لا الہ الا اللہ
کہہ پہر دعا کر تو مین تجکو اور تیری مومنونکو ڈوبنی سی
بچاؤن پس جو کشتی چلی ایک ہوا سخت پیدا ہوئی
حضرت نوح علیہ السلام ڈوبنی سی ڈری اور اونکو
طاقت اسکی نہوئی کہ ہزار بار لا الہ الا اللہ کہین
زبان سریانی مین هلولها الفا الفا یا یا ماربا اتقن کہا



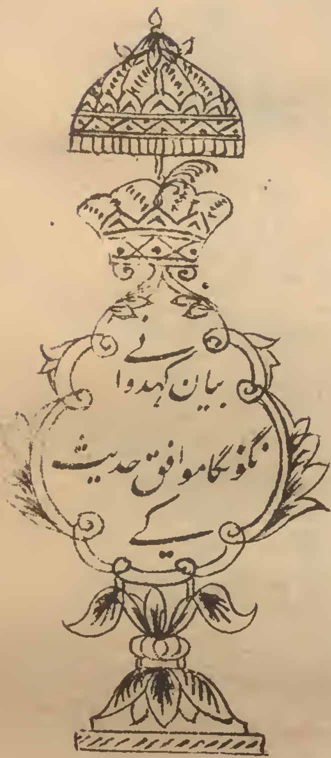



پس طوفان دور ہوا اور کشتی چلی پس حضرت نوح علیہ السلام
نی فرمایا کہ وہ شخص کہ خدا نی مجکو اوسکی سبب سی نجات
دی چاہئی کہ ہمیشہ میری ساتھہ رہی اور انگوٹھی مین اپنی
اوسکی معنی عربی زبان مین نقش کئی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
اَلْفَ مَرَّۃٍ بِاللّٰہِ اَصْلِحْنِیْ اور حضرت ابرٰہیم علیہ السلام
کو جو پلڑی مین گوپن کی رکہا اوسواسطی کہ اگ مین پہکین
جبرئیل علیہ السلام غصّی مین آئی اللہ برتر نی اوسی فرمایا
کہ کیا چیز باعث غصّی تیری کی ہوئی کہا ای خدا دوست تیرا ہی
اور کوئی شخص نہین ہی کہ تیری تئین اوسوقت مین واجد جانی

سوای اوسکی اپنی دشمن اور اوسکی دشمن کو غالب کیا ہی
تونی بس اللہ تعالی نی اوسپر وحی کی کہ چپ ہو وہ شخص
جلدی کا مومین کرتا ہی کہ مانند تیری بندہ بی قدرت ہو اوُر
ڈری کہ اوسکی ہاتھہ سی کسیطرحسی چھٹی اور وہ بندہ میرا ہی
جسوقت چاہون اوسکو بچاؤن پس طبیعت جبرئیل کی
بحال ہوئی اور حضرت ابراہیم کیطرف فرمایا اور کہا آیا
تیری تئین کوئی احتیاج اور کام ہی اسوقت حضرت ابراہیم
نی کہا تمسی کوئی مطلب نہین ہی پس اللہ نی انگوٹھی
اونکی واسطی بہیجی کہ اوسمین چھہ حرف کہدی ہوئی تہی



لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ
اِلَّا بِاللّٰهِ فَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰهِ اشْتَدَّتْ
ظَهْرِیْ اِلَی اللّٰهِ حَسْبِیَ اللّٰهُ پس اللہ نے
وحی فرمائی کہ اس انگوٹھی کو انگلی مین پہن آگ کو تیرے
اوپر سرد کرتا ہون مین اور نقش نگین پر حضرت
موسی علیہ السّلام کی دو حرف تھی کہ توریت سے
باہر لائی تہی اِصْبِرْ تُوْجَرْ اُصْدُقْ تَنْجُ یعنے
صبر کر تو مزدوری پائی تو سچ کہہ تو نجات پائی تو اور
نقش انگوٹہی حضرت سلیمان علیہ السّلام کا یہہ تھا



سُبحانَ اللهِ مَنَ الجَمَ الجِنَ بِکَلِماتِهِ ونقش
نگین حضرت عیسی علیہ السلام کی دو حرف تہی کہ انجیل سی
باہر لائی تہی طُوبیٰ لِعَبدٍ ذَکَرَ اللهَ مِن اَجلِهِ وَوَیلٌ
لِعَبدٍ نَسِیَ اللهَ یعنی کیا بہتر حال اوس بندیکا کہ خدا یاد
آئی اوسکی سبب سی اور افسوس اوس بندی پر کہ بہول
جائی یاد خدا کی بسبب اوسکی دلونسی اور نقش نگین حضرت
رسول صلّی اللہ علیہ وآلہ کا یہ تہا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ
مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللهِ یہانسی احوال نقش نگین
ائمّہ علیہم السلام کا موافق کتاب حلیۃ المتقین کی بی ترتیب



لکہا کہ کتنی معصوم کا نقش نگین لکہہ کی بعد اوسکی حضرت

امام حسن علیہ السّلام اور حضرت امیرالمومنین علیہ السّلام

کا لکہا ہی یہان سہو سی نہین لکہا ہی بلکہ کتاب مذکورمین

یہی لکہا ہی نقش نگین حضرت امام حسین علیہ السلام اِنَّ اللّٰہَ

بَالِغُ اَمرِہٖ تہا اور نقش نگین حضرت علی بن الحسینؑ

یعنی امام زین العابدین علیہ السّلام کہ وہ حضرت اپنی

پدر بزرگوار کی انگوٹہی ہاتہہ مین پہنی تہی اور حضرت امام

محمد باقر علیہ السّلام کے بہی انگوٹہی حضرت امام حسین علیہ السّلام

ہاتہہ مین پہنی تہی اور نقش نگین حضرت امام جعفر صادقؑ کا






اَللّٰہُ وَلِیُّ وَعِصْمَتِیْ مِنْ خَلْقِہٖ تہا اور حضرت امام رضا
علیہ السلام ہی انگوٹہی اپنی والد کی دست مبارک مین رکہتے
تہی اور حدیث صحیح مین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
سی نقل ہی کہ نقش نگین حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ تہا نقش نگین حضرت محمد باقر علیہ السلام کا
اَلْعِزَّۃُ لِلّٰہِ تہا اور حدیث معتبر دوسری مین لکہا ہی
حضرت سی پوچہا آیا مکروہ ہی کہ کوئی سوای نام اپنی
کی کچہ اور نقش کری حضرت نی فرمایا کہ نقش انگوٹہی حضرت
امام زین العابدین علیہ السلام کا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْعَلِیِّ




تہا اور نقش انگوٹہی امام حسنؑ اور امام حسینؑ علیہما السلام کا
حَسْبِیَ اللّٰہُ تہا اور نقش انگوٹہی حضرت امیر المومنینؑ
اَللّٰہُ الْمَلِکُ تہا اور دوسری روایت صحیح مین لکہا ہی
کہ نقش نگین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا یہ تہا
اَللّٰھُمَّ اَنْتَ ثِقَتِیْ فَقِنِیْ شَرَّ خَلْقِکَ اور حدیث صحیح
مین حضرت امام رضا علیہ السلام سی نقل ہی کہ نقش
نگین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا اَنْتَ ثِقَتِیْ
فَاعْصِمْنِیْ مِنَ النَّاسِ تہا اور نقش نگین حضرت امام موسی کاظم
علیہ السلام کا حَسْبِیَ اللّٰہُ تہا اور نیچے اوسکی شکل گل کے




اور اوپر اوسکی چاند کی صورت کا نقش بنایا تہا اور دوسری
حدیث صحیح مین لکہا ہی کہ نقش نگین حضرت امام رضا کا ماشاء
اللہ لا قوۃ الا باللہ اور دوسری حدیث مین امام رضا
علیہ السلام سی نقل ہی کہ نقش نگین حضرت امام زین العابدین
علیہ السلام کا یہ تہا خزیٌّ وشقیٌّ قاتل الحسین علیہ السلام
ابن علی اور عبداللہ بیاسان کا کہنا ہی کہ حضرت صادق
علیہ السلام نی انگوٹہی حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم کی مجکو دیکہائی سیاہ نگ تہا دو سطرین
لکہین تہین محمدٌ رسول اللہ ۱۲ اور حدیث معتبر مین نقل ہے




حضرت صادق علیہ السلام سی کہ کوئی شکل جانور وغیرہ کے
نہ بنائی اور اونہین حضرت سی نقل ہی کہ عقل مرد کی تین
چیز سی آزمائی ڈاڑہی بڑہانا اور انگوٹہی پر نقش کہدوانا اور
نگ پسند کرنا اور دوسری حدیث مین فرمایا کہ
جو کوئی نقش کری مَاشَاءَ اللّٰهُ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
اِلَّا بِاللّٰهِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ بیخوف ہو محتاجی سی اور
امام رضا علیہ السلام سی نقل ہی کہ نقش نگین حضرت
امام محمّد باقر علیہ السلام کا یہ تہا ظَنِّی بِاللّٰهِ حَسَنٌ وَ
بِالنَّبِیِّ الْمُؤْتَمَنِ وَبِالْوَصِیِّ ذِی الْمِنَنِ وَبِالْحُسَیْنِ

وَالْحَسَنِ اور دوسری روایت مین امام محمد باقرؑ سی
نقل ہی کہ انگوٹہی حضرت امیرالمومنین علیہ السلام کی
چاندیکی تہی اور نقش اوسکا نِعْمَ الْقَادِرُ اللهُ تہا اور
دوسری روایت مین ہی کہ نقش انگوٹہی حضرت امیرالمومنین
علیہ السلام کا اَلْمُلْکُ لِلّٰہِ تہا اور حدیث مین ہی
انگوٹہی رکہتی تہی حدید چینی کی کہ وہ نگ سفید تہا او
یہ کلمی اوسمین لکہی تہی سات سطرونمین لڑائی مین اور
سختی مین پہنتی تہی اور وہ کلمی یہہ ہین اَعْدَدْتُ
لِکُلِّ هَوْلٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَلِکُلِّ کَرْبٍ لَاحَوْلَ



وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ وَلِکُلِّ مُصِیْبَةٍ نَازِلَةٍ
حَسْبِیَ اللّٰہُ وَلِکُلِّ ذَنْبٍ کَبِیْرَةٍ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ
وَلِکُلِّ ھَمٍّ وَغَمٍّ فَادِحٍ مَاشَآءَ اللّٰہُ وَلِکُلِّ نِعْمَةٍ
مُتَجَدِّدَةٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَبِعَلِیِّ ابْنِ اَبِیْطَالِبٍ
مِنْ نِعَمِ اللّٰہِ فَمِنَ اللّٰہِ اور اسمعیل موسی کی بیٹی سی
نقل ہی کہ انگوٹھی حضرت صادق علیہ السلام کی بالکل
چاندیکی تھی اور اوسپر یہ نقش تھا یَاثِقَتِیْ قِنِیْ شَرَّ
جَمِیْعِ خَلْقِكَ اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی نقل
ہی کہ جو کوئی اپنی انگوٹھی پر قرآنکی آیت نقش کرے



یہہ لکھتے ہی ابن طاؤس علیہ الرحمہ نے روایتِ قاسم العلا سے کہ
نقل کی ہی صافی خدمتگار حضرت امام علی نقی علیہ السلام
رخصت طلب کی مینے او نحضرت سے واسطے زیارت
امام رضا علیہ السلام کی فرمایا اپنے پاس انگوٹھی رکھہ کہ
نگ اوسکا زرد عقیق کا ہو اور نقش اوسپر مَاشَاءَ اللّٰہُ
لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ ہو اور دوسری طرف
مُحَمَّدٌ وَّ عَلِیٌّ نقش ہو لے اس انگوٹھی کو بیخوف ہو گا تو چوروں کے
اور راہ زنوں کی بُرائی سے اور تیری سلامتی کیواسطے یہہ بہت ہے
اور نگہبانی تیری دین کی کرے خادم کہتا ہے باہر آیا مین




اور

اور جیسی انگوٹہی کہ حضرت نی فرمائی تہی ڈہونڈ ویکے
نکالی مینی پہر کی آیا اور رخصت کیا اون حضرت کو جو
وداع کیا اور دور ہوا مین پہر طلب فرمایا پہر آیا مین فرمایا الصبا
کہا مینی حاضر ہوں مین ای آقا میری فرمایا چاہئی کہ انگوٹہی
فیروزی کی بہی تیری پاس ہو تحقیق کہ درمیان
طوس اور نیشاپور کی ایک شیر ملی گا تجکو قافلہ کو
منع کریگا جانی سی پس جا اور انگوٹہی شیر کو دکہا
اور کہہ کہ مولا میرا کہتا ہی دور ہو راہ سی اور چاہئی کہ
ایکطرف فیروزکی اَللّٰهُ الْمَلِكُ نقش کری تو اور دوسری طر



اَلْمُلْکُ لِلّٰہِ الْوَاحِدِ الْقَہَّارِ کسواسطی کہ یہ نقش انگوٹھی
حضرت امیر المومنین علیہ السلام کا تہا اَللّٰہُ الْمَلِکُ جو خلافت
نی اونحضرت کی طرف رجوع کی اَلْمُلْکُ لِلّٰہِ الْوَاحِدِ الْقَہَّارِ
نقش کیا اور نگین اوسکا فیروزیکا تہا اور ایسا کیونکر نکریگا تو
سلامت رکہی گا تجکو جانور درندیسی اور باعث فتح اور نصرت کا
ہوتا ہی لڑائیو نمین خادم کہتا ہی کہ گیا مین سفر مین اور قسم خدا
کی ہی بیچ اوسی مکانکی کہ حضرت نی فرمایا تہا ایک شیر
سر راہ تہا جو کچہہ کہ حضرت نی فرمایا تہا عمل مین لایا مین شیر
پہر گیا اور جو زیارتسی پہرا مین جو کچہہ کہ گذرا تہا اونحضرت کی



خدمت مین بیان کیا فرمایا کہ ایک چیز باقی رہی کہ نقل نہین کی
تو نی اگر تو چاہی نقل کرو نمین کہا مینی ای امام میری شاید
بہول گیا ہو نمین فرمایا کہ ایک رات نزدیک روضہ
امام رضا علیہ السلام کی سویا تہا تو ایک گروہ جنات
سی واسطی زیارت قبر مبارک کی جاتی تہی اوس نگینہ
کو تیری ہاتہہ مین دیکہا اوسکی نقش کو پڑہا پس اوسکو
تیری ہاتہہ سی نکال لیا اور لی گئی نزدیک ایک بیمار کی
کہ اوس بیمار کو رکہتی تہی وہ اور اوس انگوٹہی کو ایک پانی
مین دہویا اور پانی بیمار کو دیا جو بیماری کہ رکہتا تہا



صحت پائی پس انگوٹھی کو پھیر لائی اور تونی دہنی ہاتھہ مین
پہنی تھی اور اونہون نی بائین ہاتھہ مین پہنائی جو جاگا تو بہت
تعجب کیا تونی اور سبب اوسکا نجانا تونی اور اپنی سرہانی
ایک یاقوت پایا اور اوسی اوٹھایا تونی اور اب پاس
تیری ہی بازار مین لیجا اوسکو اسّی اشرفی کو بیچیگا
تو اور یہہ یاقوت تحفہ ان جنون کا ہی کہ تیری
واسطی لائی تھی خادم کہتا ہی کہ یاقوت لی گیا بازار مین
اور اسّی اشرفی کو بیچا مینی اور سید ابن طاؤس نی
نقل کی ہی کہ ایک شخص خدمت جناب امام جعفر صادقؑ



مین آیا اور کہا کہ مین ڈرتا ہون حاکم شہر جزیرہ سے
اور ڈرتا ہون کہ دشمن اوسکو میری طرفسے غصّے
مین لائین اور بی خوف نہین ہو نمین اس بات سے
کہ میری تین مار ڈالین حضرت نے فرمایا انگوٹھے
بنا کہ نگینہ اوسکا حدید چینی کا ہو اور نگینہ پر تین سطرین نقش
کر پہلی سطر مین اَعُوذُ بِجَلَالِ اللّٰهِ اور دوسرے
سطر مین اَعُوذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ اور تیسرے
سطر مین اَعُوذُ بِرَسُولِ اللّٰهِ اور یچے نگینہ کی دو
سطرین نقش کر پہلی سطر مین اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَکُتُبِهٖ دوسری سطر مین



وَاِنِّیْ وَاثِقٌ بِاللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ اور گر نگینی کی نقش کر
اَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُخْلِصًا یہ صورت نگینہ کی ہی
ہاتہہ مین پہن یہ انگوٹہی بیچ جس احتیاج کی کہ اوپر تیری
دشوار ہو خوف تیرا دور ہو اور وہ عورت کہ بچہ جننا
اوسپر دشوار ہو اوسپر باندہ دین خواہش خدا سی
جلدی بچہ پیدا ہو اور اسی طرح دور کرتی ہی یہ انگوٹہی
نظر بد کی ایذا کو اور پرہیز کر کہ نجاست اور میل اوسکی
نگینہ تک نہ پہنچی اور اپنی ساتہہ حمام مین اور پاخانہ مین نہ لیجا
اور خوب حفاظت چاہئی کہ وہ بہید مین سی اللہ کی ہی






اور تم شیعہ دشمنونسی ڈرتی ہو برابر اپنی جانکی اس انگوٹھی کو
رکھو اور اپنی دشمنونسی چھپائی رکھو اور کسیکو نہ سکھاؤ
مگر اوس شخص کو کہ اوسپر اعتبار تمہارا ہو روایت کرنی
والا حدیث کا کہتا ہی کہ مینی آزمایا اور نشان اوسکی
پائی اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی روایت
کی ہی جو کوئی صبح کو جاگی اور اوسکی ہاتھہ مین انگوٹھی
عقیق کی ہو اور دہنی ہاتھہ مین پہنی ہو آگی اوس سی کہ
کسیکا منہہ دیکھی نگ اوسکا ہتیلی کی طرف لائی اور
اوسی دیکھی اور سورہ انا انزلناہ کا آخر تک پڑہی

پہر کہی اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْكَ لَهٗ وَ
كَفَرْتُ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ وَاٰمَنْتُ
بِسِرِّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلَانِیَتِهِمْ وَظَاهِرِهِمْ وَبَاطِنِهِمْ
وَاَوَّلِهِمْ وَاٰخِرِهِمْ جو ایسا کری اللہ اوسکو نگاہ مین رکہی
اوسدن اوس بلائی سی کہ آسمانسی زمین پر آیے
اور زمین سی آسمان پر جائی اور اوس بلائی سی کہ زمین
مین جاتی ہی اور زمین سی نکلتی ہی اور خدا کی
حمایت مین اور خدا کی دوستونکی حمایت مین رہی شام تک

افسون پندرہوان ہیچ ترکیب حاضر کرنی جنون کی ہی



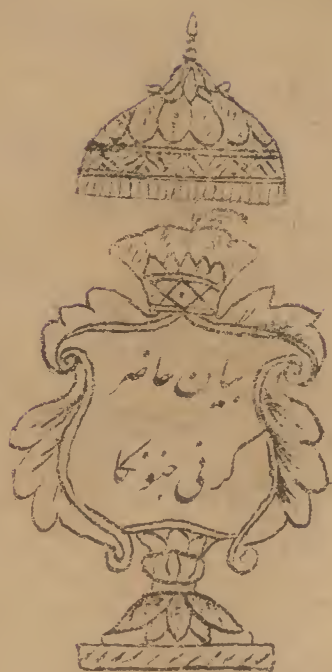



بدہ کی رات کو باوضو خالی مکانمین اسی بار سورۂ جن پڑہے
عود جلاے اور پہول ہاتہہ مین رکہے پہلی سیاہ دیو دانت
اور بال اوسکی لنبی اور آنکہین بڑی اور سر اوسکا آسمانکو
لگا ہوا ظاہر ہوگا چاہئی کہ نہ گہبراے اور نہ ڈری اور
دل کو مضبوط رکہی اور ڈر نجاے پیچہی اوسکی آٹہہ جن
کہ دریا مین رہتی ہین آئین گی جو کچہ کہ مانگی گا تو دینگے
اور نامعلوم بات کہین گی اور جو کچہ مقصد ہے ظاہر ہو و اکرینگی
دوسرے طرح واسطی حاضر کرنی جن کی ان حرفونکو پہول پر پڑہے
اور لڑکی کی ہاتہہ پر رکہی جب وہ سونگہی کی جن کو دیکہی کی اور آپ ہے

دیکہی گا چاہئی کہ عود کو جلائی اور خوشبوئین ملی اور
کپڑی نمازی پہنی جو کچہ کہ مانگی گا وہ لائین گی اللہ کی
حکم سی وہ حرف بزرگ یہہ ہین سلیحی سامقدیسما
جیسا یکعسا بِہَا بِحَقِّ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارِ
اَجِیْبُوْا وَاَطِیْعُوْا وَاسْرَعُوْا وَاحْضُرُوْا دوسری طرح
واسطی حاضر کرنی جن کی امام سہروردی نی لکہا ہی کہ
جو کوئی قصد قبضی مین لانا ارواح کا کری چاہئی کہ ترک
حیوانات کری اتوار کی دنسی تین دن تک روزہ رکہی
بدہ کی دن نہانی کی بعد کپڑی اوجلی پاک پہن سیکی



اچہی مکانمین اکیلا بیٹہی عود اور صندل اور بہی اسی قسم کی
جلائی ایک ہزار پچاس بار یا ذَکِیُّ الطَّاہِرُ مِنْ
کُلِّ آفَةٍ بِقُدْسِہٖ کہی بعد تمام ہونی اسکی چہہ شخص
قوم جن سی سبز کپڑی پہنی ہوئی اور اونکی سر پر سازو
ہتیار ہونگی مانند ترکون کی اچہی شکل اور صورت سی
اوسکی خدمت مین چپکی حاضر ہونگی چاہئی کہ اوس وقت
سوای پڑہنی کی ساتہہ کسی بات کی مشغول نہو یہانتک
کہ پہلی وہ بات کرین اور صاحب عمل اوسی نہ ڈری
اور کہی کہ اللہ تعالی تمسی راضی ہو کہ بزرگی کو اس اسم کی






نگاہ رکہا تمنی اور حاضر ہوئی تم اور ہماری خواہش کو
قبول کیا تمنی اور مقصد میرا وہ ہی کہ فلانی مکانمین فلانی
وقت واسطی دور کرنی ڈر کی اور حاصل ہونی حفاظت کی
یا حاصل ہونی فایدی کی یا دور ہونی نقصان کی سفرمین
یا گہرمین جس قسم سی کہ منظور ہو حاضر ہو جو ساتہہ محبت کی
اقرار کرین اور مطلب لانا اوسکا اپنی ذمی لین چاہیئی کہ
انسی سامنی عہد اور پیمان لی اور کہڑی ہو کی واسطی انکی
دعا کری اور عاجزی اور خاکساری کری اور ہاتہہ اپنی سینی
پر رکہی اور کہی کہ اللہ تعالی تمہاری تئین بزرگ اور بزرگ گر ی

نی




جیسی عزت اور حرمت میری کی تمنی چاہتا ہون مین کہ
تمہاری آنی کی واسطی اور قبول کرنیکی واسطی ایک نشان ہی
پس یہ کہین گی تیری تئین کسی علامت کی حاجت نہین پہر بہی
بار بار کہی کہ ہونا علامت کا ضروری اسواسطی کہ محتاج ہمارے
بلانی کا نہوین جسوقت یہ کلام سنین گی مہر یا
انکوٹہی اپنی اسکو دینگی کہ رنگ مانند انڈی کے
ہوگا اور سبز خط سی لکہا ہوگا پس جسوقت کہ اوسکو لی
چومی اور اپنی آنکہون پر رکہی اور سجدہ شکر کا درگاہ الٰہی
مین بجا لائی پہر انسی کہی چاہتا ہون مین کہ اپنی بزرگی

اور احسانسی پڑہنا اس خط کا مجہی سکہا دو پس تحقیق کہ یہہ
اسکو سکہاینں گی پس چاہئی کہ اوس انگوٹہی کو اچہی طرح
حفاظت کری کہ آنکہہ نجس مرد کی یا ناپاک عورت کی اور
زنا کرنی والی اور بدکار کی اوسپر نہ پڑی اور پہنّنی
والا اوسکا پاک ہو اور رخصت کرنی کی وقت بہت
خُلق کری اور بہت بزرگی اونکی کری اور کہی کہ
پہر جاؤ اچہی طرح تمکو تکلیف دی مینی پس جسوقت
ارادہ انکی حاضر کرنی کا کری وہ نام کہ جسکا آگی
بیان ہی طہارت کی ساتہہ اور صفائی قلب سی



سات بار پڑہی اور اگر اپنا ہو دم مرتکا ہی اور جو شخص

کہ اس نام کو اپنی پاس رکہی کوی شخص اوسکو ایذا اور تکلیف

نہین پہنچا سکیگا دوسرے طرح بیچ در تنظیم کی

لکہا ہی کہ جو کوئی سورہ صافات کو شروع سی آیت

شہاب ثاقب تک پڑہی اور لوبان اور سندرس جلای

اور کہی کہ وہ شخص حاضر ہو اور اوس شخص کی جا نام




کسی بادشاہ جن کا لی حاضر ہو افسر سولہوان بیچ

اوس بیانکی ہی کہ جن کا مونس دولت ملی پہلی ہمیشہ نماز

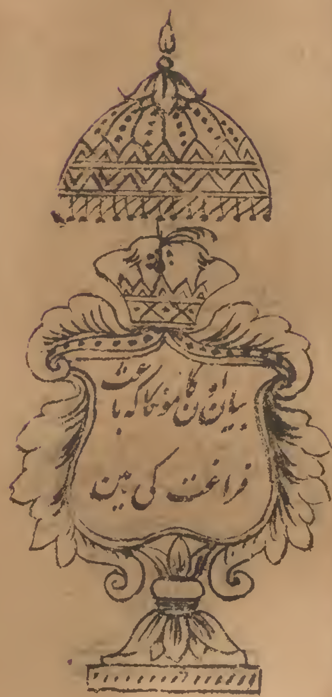
پڑہنا دوسرے روزہ رکہنا گہر مین اور سفر مین

(٣) تیسری اوٹہنا صبح کیوقت (٤) چوتھی شکر خدا کا زبان پر جاری
رکہنا (٥) پانچوین کلام اللہ پڑہنا اور اپنی روپی سی مول لینا
(٦) چھٹی مکان مول لینا جب مکان پرانا اور بوسیدہ ہو
(٧) ساتوین خدمت مان باپکی کرنا (٨) آٹھوین سورۂ جمعہ راتون کو
پڑہنا (٩) نوین موزہ پہنّا پاؤنمین (١٠) دسوین جمعہ کی دن ناخن
کتروانا اور حجامت بنوانا (١١) گیارھوین انگوٹھی عقیق کی ہاتہہ مین
رکہنا (١٢) بارھوین وعدی اپنی کو پورا کرنا (١٣) تیرھوین جہاڑو مسجد
مین دینا (١٤) چودھوین حج کرنا اللہ کی خوشی کی واسطے
(١٥) پندرھوین سوداگری مین سچ بولنا (١٦) سولھوین سرکہ گہر مین رکہنا




سترہوین

ستر ہوین[۱۷] بکریان مول لینا اٹھارہوین[۱۸] جمعہ کو ہمیشہ نہانا
اُنیسوین[۱۹] عید اور بکرید اور دونون عرفون کو نہانا
بیسوین[۲۰] خلال دانت مین کرنا اکیسوین[۲۱] جسم کو پاک
رکہنا بائیسوین[۲۲] خدا کی راہ مین دینا تیئیسوین[۲۳] آدمیون پر
احسان کرنا چوبیسوین[۲۴] اگر کسی سی بدی آئی اوسکو بہلا دینا
پچیسوین[۲۵] کسی کی مشکل آسان کرنا چھبیسوین[۲۶] گہر کو صاف رکہنا
ستائیسوین[۲۷] دونو ہاتہو نسی پکڑ کی پانی پینا اٹھائیسوین[۲۸]
تمام خلق خدا سی جہکی ہوئی رہنا انتیسوین[۲۹] فائدہ خلق کو
پہنچانا تیسوین[۳۰] موت کو یاد رکہنا اکتیسوین[۳۱] باوضو رہنا



بتیسوین۳۲ چہریسی ناخن کا کاٹنا تیتیسوین۳۳ بری کامونسی
پرہیز کرنا چوتیسوین۳۴ کسی کو پوشیدہ دینا پینتیسوین۳۵
اپنی تئین مہربان کرنا چہتیسوین۳۶ سورہ یسین پڑہنا
سینتیسوین۳۷ کلام اللہ پڑہنا اٹہتیسوین۳۸ عزیزونپر مہربانی کرنا
اونتالیسوین۳۹ اولادکو ادب سکہانا چالیسوین۴۰ صاف
جگہہ پر سونا اکتالیسوین۴۱ غلام اور لونڈی آزاد کرنا
اگر اسپر عمل کری تو دروازی رزق کی کہل جائین
افسس تر۴۲وان بیچ اوس بیانونکی ہی کہ جسکی کرنیسی محتاج
اور مصیبت ہوتی ہی پہلی کہانا کہانا منہہ دہکہن




کہن

کیطرف کر کی دوسرے ہاتھہ پوچہنا تین سی تیسرے

پانی پینا ایک ہاتھہ سی چوتھی پانی پینا ٹوٹی باسن مین

پانچوین ننگی ہو کی پیشاب کرنا چھٹی ننگی سر پاخانہ مین جانا

ساتوین جہاڑو دینا رات کو آٹھوین رات کو باسن کہلی ہوئی

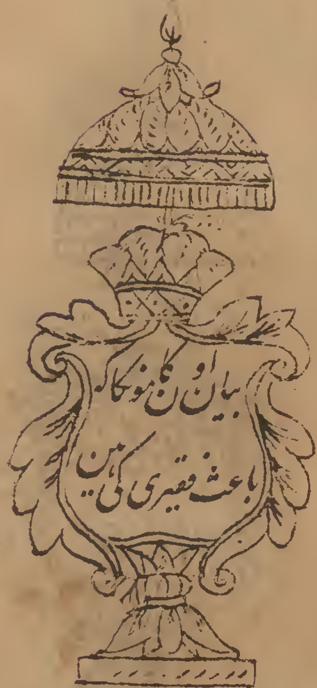
رکھنا نوین نام لینا خاوند کا جورو کو دسوین نام عورت کا

لینا خاوند کو گیارھوین مان اور باپ کو نام لی لی کی بلانا

بارھوین کہانا کہانا بی پانکی تیرھوین بد دعا کرنا اولاد

کو چودھوین تکرار ویکا فقیرونسی چہین کر کہانا

پندرھوین پاجامہ کہڑی ہوی پہنتا سولھوین بیٹھی ہوئی



پگڑی باندہنا سترھوین[۱۷] خلق خداسی نہ ملنا اٹھارھوین[۱۸]
خشک کنگھی کرنا انیسوین[۱۹] کنگھی ٹوٹی رکہنا بیسوین[۲۰] قینچی سی
سر کی بال کاٹنا اکیسوین[۲۱] بال شرمگاہ کی چالیس روز سے
زیادہ رکہنا بائیسوین[۲۲] چوکہٹ پر بیٹہنا تیئیسوین[۲۳] خلال دانت
مین کرنا چوبیسوین[۲۴] لسن اور پیاز کی چہلکی جلانا پچیسوین[۲۵]
مکڑیونکو گہر مین رکہنا چہبیسوین[۲۶] جونکو جیتی چہوڑ دینا ستائیسوین[۲۷]
نماز دیر کر کی پڑہنا اٹھائیسوین[۲۸] ہر ایک سی بدمزاجی کرنا
انتیسوین[۲۹] جہوٹہ بولنا تیسوین[۳۰] قصد کر کی عورت کے
شرمگاہ پر نگاہ کرنا اکتیسوین[۳۱] پہٹا ہوا کپڑا اپنی بدن پہ پہن کے



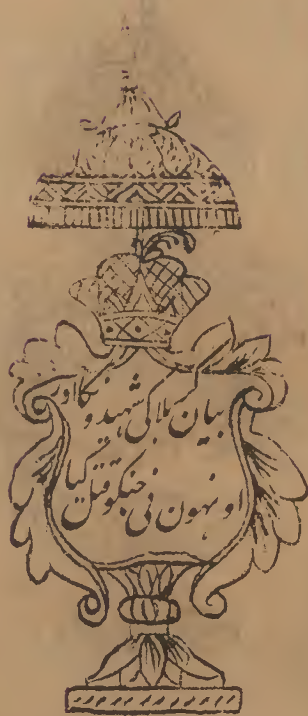

سلونا

سلوانا ۳۲ بتیسوین جلدیسی باہر آنا ۳۳ تینتیسوین صبح کی وقت سونا
۳۴ چونتیسوین پاؤنپر پاؤن رکہہ کی سونا ۳۵ پینتیسوین دانت سی
ناخن کاٹنا ۳۶ چہتیسوین خربوزی اور تربوزکی بیج دانت سے
توڑنا ۳۷ سینتیسوین قسم کہانا اگرچہ سچ ہو ۳۸ اٹہتیسوین کسی کو پیٹہ پیچہی
برا کہنا ۳۹ انتالیسوین دشمنی دلمین رکہنا ۴۰ چالیسوین چوری کرنا
۴۱ اکتالیسوین عزیزون اور بہائیون پر مہربان نرہنا
جسقدر ان کامونسی بچارہی خوب ہی افسر ۱۸ اٹہارہوان
بیچ نام شہیدون کربلا کی ہی اور جنہون نی اونکو قتل کیا
نام شہیدونکی ساتہہ گنتی اون لوگونکی کہ اونہین شہیدونکی



ہاتھہ سی وہ ملعون جہنم کو پہنچی حر ریاحی کی بیٹی نی اٹھارہ
آدمیونکو مارا اور ایک روایت مین ہی کہ چالیس آدمیونکو
مارا اور بہت لڑی پہر جنت کا سفر کیا مصیب حُر کی
بہائی نی چار آدمیونکو مارا علی حضرت حر کی بیٹی نی
دو آدمیونکو مارا حر کی غلام نی دو آدمی ماری زبیر
بیٹی حسان اسدی نی پانچ آدمی ماری عبداللہ بیٹی عمر
کلبی نی دو آدمی ماری اور وہب بیٹی عبداللہ کلبی نی
انیس سوار اور بارہ پیادی ماری یزید بیٹی حصین ہمدانی
نی تیس آدمی ماری عمر خالد کی بیٹی نی پانچ آدمی ماری






اور خالد عمر کی بیٹی نی چار آدمی ماری سعد بیٹی حنظلہ تمیمی نی
دو آدمی ماری مسلم عوسجہ کی بیٹی نی دو آدمی ماری حبیب
ابن مظاہر اسدی نی باسٹھہ آدمی ماری زیاد مہاجر
کندی کی بیٹی نی نو آدمی ماری وقاص مالک کی
بیٹی نی دو آدمی شریح نی دو آدمی ماری ہلال حجاج
کی بیٹی نی تیرہ آدمی اور نافع ہلال کی بیٹی نی کتنی آدمی
ماری عبد الرحمن بیٹی عبد اللہ یزنی نی دو آدمی اور یحیی بیٹی
سلیم المازنی اور قرہ بن ابی قرہ غفاری اور مالک انس بیٹی کاہلی نی اٹھارہ
آدمی ماری عبد الرحمن عروہ کی بیٹی نی عمر مطاع کی بیٹی نی

ہاشم عتبہ کی بیٹی نی کہ عمر سعد کی چچا کا بیٹا تہا اللہ تعالی نی
اوسکو ہدایت کی فضل بیٹا علی کا زہیر بیٹا قیس کا سوید بیٹا
عمر کا غلام آزاد کیا ہوا ابو ذر غفاری کا بیٹا مسلم کا انیس
بیٹا معقل کا ابو عمر بہلی قاری قرآن عابس بیٹا
شبیب شاکری کا حجاج بیٹا مسروق موذن لشکر
حضرت امام حسین علیہ السلام کا شبیب بیٹا ابی حرث کا
مالک بیٹا عبداللہ کا شریح غلام حضرت امام حسین کا
کہ واسطی حضرت سجاد کی خرید کیا تہا حنظلہ بیٹا اسعد کا
زیاد بیٹا شعثا کا سعد بیٹا عبداللہ کا جناد بیٹا حارث انصاری کا






عمر بیٹا جناوہ کا عمر بیٹا خالد صیداوی کا عبد اللہ اور عبد الرحمن
غفاری دونو شہید ہوئی سعد غلام حضرت امیر المومنینؑ کا
اسی طرح اور مددگار ونسی قیس بیٹا ربیع کا اشعث بیٹا
سعد کا عمر بیٹا قرطہ انصاری کا حنظلہ حماد بیٹا انس کا
زہیر بیٹا قیس بجلی کا ابو ثمامہ صائدی یزید بیٹا حصین ہمدانی
کا تمام مددگار اور نوکرون نی حضرت امام حسین کے
شربت شہادت کا چکھا پیچھے ان سبکی باری عزیزونکی ہوئی
حضرت مسلم آگی ہی شہید ہوئی تہی پہلی کہ عزیزونمین سی نثار
ہوئی عبد اللہ حضرت مسلمؑ کی بیٹی اور محمد بہائی اون کے

اور جعفر بیٹی عقیل کی اور عبد الرحمن بیٹی عقیل کی جعفر بیٹی محمد

بن عقیل کی اور محمد بیٹی سعد بن عقیل کی تہی جو نوبت اولاد

جعفر طیار کی ہوئی پہلی محمد بیٹا عبد اللہ کا پوتا حضرت جعفر طیار کا

اور بہائی اونکا عون بیٹا عبد اللہ کا پوتا حضرت جعفر طیار کا

کہ یہ دونون بیٹی حضرت زینب کی تہی پہچی انکی باری اولاد

امام حسن علیہ السلام کی ہوئی عبد اللہ بیٹا حضرت امام حسن

کا قاسم بیٹا انہین حضرت کا ابو بکر بیٹا حضرت امام حسن علیہ السلام

کا عمر بیٹا حضرت امام حسن کا اور اولاد سے علے ابن

ابیطالب علیہ السلام ابو بکر بیٹا علی ابن ابیطالب کا



عمر بیٹا انہین حضرت کا محمد بیٹا اوسی جناب کا عثمان بیٹا اونہین

حضرت کا عون بیٹا اونہین حضرت کا جعفر بیٹا اونہین کا عبد اللہ

اور حضرت عباس بیٹے اونہین حضرت کی اور بیٹا حضرت

عباس کا محمد انس اور اولاد امام حسین علیہ السلام

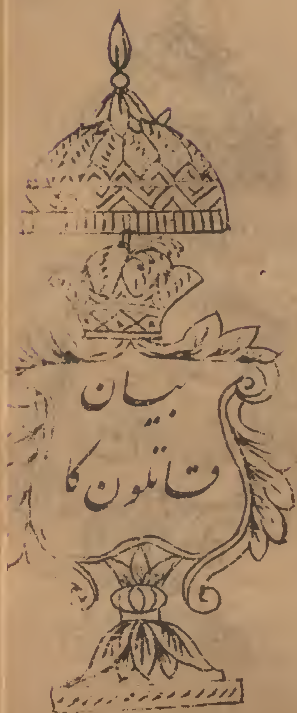
علی اکبر اور علی اصغر راضی ہو اللہ ان سب سی

نام اون ملعونونکی کہ جنہون نی بہائی اور بیٹے

حضرت امام حسین علیہ السّلام کی ماری

قاتل جناب علی اکبر کا منقذ مرّہ کا بیٹا قاتل علی اصغر کا حرملہ

کاہل ملعون کا بیٹا قاتل حضرت عبد اللہ علی ابن ابیطالب کی



بیٹی کا ہانی بیٹا شبیث حضرمی ملعونکا قاتل حضرت عباس
کا یزید ورقا کا بیٹا دوسرا حکیم بیٹا طفیل کا لعنت خدا
کی دونون پر قیامت تک ہوجیو قاتل جناب
جعفر امیرالمومنین کی بیٹی کا ہانی بیٹا شبیث حضرمی ملعون کا
قاتل جناب عثمان فرزند علی ابن ابیطالب علیہ السلام کا
خولی بیٹا یزید صبح کا قاتل محمد امیرالمومنین علیہ السلام کی
بیٹی کا ہشیم لعین قاتل ابی بکر امام حسن علیہ السلام کی بیٹی کا
عبداللہ بیٹا جعفہ ملعونکا قاتل جناب عبداللہ امام حسن
علیہ السلام کی بیٹی کا حرملہ کاہل اسدی ملعون قاتل






جناب قاسم امام حسن علیہ السلام کی بیٹی کا عمر بیٹا
سعد کا قاتل حضرت عون اور حضرت محمد کہ بیٹے
حضرت عبداللہ اور پوتی حضرت جعفر طیار کے
ہین ابو جرہم اسدی ملعون قاتل جعفر حضرت عقیل کے
بیٹی کا بشیر بیٹا شوط ہمدانی ملعونکا قاتل عبدالرحمن عقیل کے
بیٹی کا عثمان ملعون بیٹا خالد الجہنی لعین کا قاتل جناب
عبداللہ حضرت عقیل کی بیٹی کا اسد بیٹا صبیح کا اور
عمر بیٹا مہالک کا قاتل جناب محمد بن ابی سعد بیٹے
حضرت عقیل کا راضی ہو اللہ ان سب سی بیٹا لفیظ

یاسر جہنی ملعون کا ہی قاتل حضرت حر ابن ریاحی کا ایوب بیٹا
مسرح ملعونکا ہی مسلم بن اوسجہ قوم بنی اسد سی تہی قاتل
اونکا پہلی عبداللہ بیٹا صباد دوسری عبداللہ جبکار کا
لعنت اللہ تعالی کی اوپر اون دونون کی

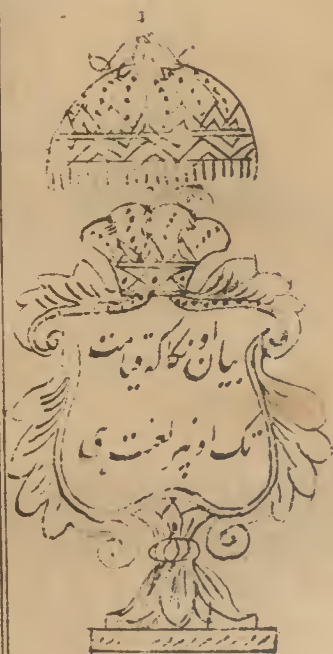
نام اون ملعونکی ہین کہ قیامت تک اونپر لعنت کرنا چاہئے
ابو بکر عمر عثمان معاویہ عایشہ حفصہ ہندا ام الحکم قطامہ
ابیسونیہ سعید عمر بیٹا سعید کا ابو عبیدہ طلحہ زبیر ایوب بیٹا
مسرح کا کہ اوسنی حضرت حر کو قتل کیا عبدالرحمن جراح
عبدالرحمن بیٹا ملجم کا یزید پلید سنان بیٹا انس کا






شمر ملعون کہ ہمیشہ زرہ پہنتا تہا شیث بیٹا ربیع کا عمر بیٹا
حجاج کا ورید عمر بیٹا قیس کا ابن ابی جویریہ مرنی بدیل
بیٹا صریم کا مزاحم بیٹا حریث کا صعفہ کندی حارث
سنگدل عبداللہ بیٹا زیاد کا عمر بیٹا سعد کا ارزق شامی
خالد بیٹا ولید کا افلح غلام عمر ابن خطاب کا منقد غلام
ابوبکر ملعونکا جابر حصین بیٹا مالک کا قیس بیٹا اشعث کا
مصراح اسود بیٹا خالد کا اسود بیٹا حنظلہ کا مسلم صابی
حصین بیٹا نمیر کا ابوسفیان یزید بیٹا معقل کا فراد بیٹا
مالک کا عمر بیٹا عبدود کا عمر بیٹا عشر کا منقد بیٹا مرہ کا

نعمان عبدی یزید بیٹا حارث کا حکم بیٹا طفیل کا خولی
بیٹا یزید اصبحی کا کثیر بیٹا عبداللہ سعی کا حرملہ کا بیٹا ہلے
مہاجر بیٹا اوس تمیمی کا مالک بیٹا ہیثم کندی کا حمل بیٹا
مالک محاربی کا عبدالرحمن بجلی بجدل بیٹا سلیم کا عبدالملک بیٹا
مروانکا عبداللہ بیٹا اسید جہنی کا عامر بیٹا نہشلی کا تمیم بیٹا حصین کا
عبداللہ بیٹا حصین کا محمد بیٹا اشعث کندیکا حجاز بیٹا الحر کا بحر بیٹا
اوسکا عمر بیٹا خالد کا اسد بیٹا صبیح کا عروہ بیٹا عبداللہ کا عثمان
بیٹا خالد جہنی کا لفیظ بیٹا یاسر کا عبداللہ بیٹا بطہ کا ہانی
بیٹا شبیث حضرمی کا ہرمل بیٹا کاہل کا عبداللہ بیٹا




بن جہم

حیفہ غنوی کا عقبہ غنوی قاتل عبداللہ ابن علی کا ہی
نوفل شامی ہانی بیٹا ثعبت کا مالک بیٹا بشیر کا ابجر بیٹا
کعب کا صالح بیٹا وہب کا ورزعہ بیٹا شریک کا
زہیر بیٹا قیس کا مخضر بیٹا ثعلبہ کا ابو بردہ بیٹا عوف کا
طارق بیٹا ابی طبیان کا عبدالرحمن بیٹا حکم کا شمر جلیل
بیٹا ذی الکلاع کا ابن حوسب غالب باہلی عبداللہ بیٹا
نمیر کا ایاس سلمی مہربان غلام ابن زیاد کا یزید بیٹا وقاد کا
عمر بیٹا صبیح کا حجاج بیٹا یوسف کا سلیمان بیٹا عوف
حضرمی کا عبداللہ بیٹا قیس کا عبداللہ بجلی ہارون رشید مامون رشید



### افسر انیسواں بیچ نسخون باہ کی معجون اسرار الاطبا

اسکا نام ہی لکھی گئی خط مرزا محمد باقر سی قوت دینی والی دل اور کلیجی اور سر کی ہی یہانتک کہ فوطونکی اور قوت دینی والی باہ کی ہی اور بیخوف کرتی کہانی والونکی اپنی کو پیٹہی کی مرض سی اور منی کو مضبوط کرتی ہی اور فایدی بہت رکہتی ہی خوراک اسکی ساڑہی تین ماشی سی ایک تولہ ڈیڑہ ماشی تک دوائین اسکی ستاور خولنجان یعنی کلیجن ثعلب مصری بہمن سرخ بہمن سفید انزروت شیرین ناف ماہی سقنقور کی پستان مرچ سفید مغز تخم خربزہ مغز تخم خیار تخم خرفہ



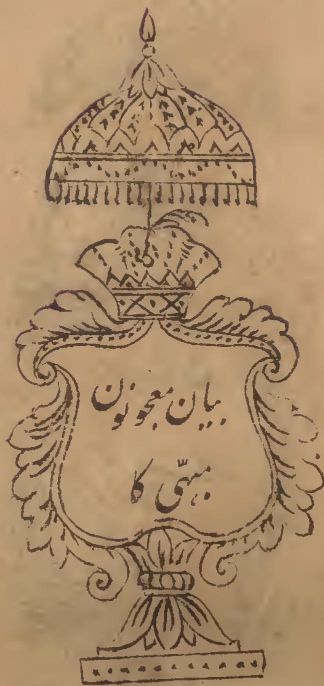


بیج گاجر کی بیج پیاز کی بیج شلغم کی بیج سوئی کی بیج
خشخش کی گری کڑکی بیج ترہ تیزک کی بیج اسپست کی
بیج جنگلی گاجر کی ہلیون کو کہر و درست کیا ہوا ہر ایک دوا سے
چودہ ماشی کہوپرہ چہلکی دور کیا ہوا گری میٹہی بادام کی
گری پستہ کی گری چلغوزکی بن بنوا تل چہلکی دور
کیا ہوا یہ ہر ایک دوا سی دو تولی ساڑہی مات
ماشی دارچینی لونگ بال چہڑ اسارون
جاوتری کباب چینی ناگرموتہا تج
پیپل چاپہل تار مشک عود قماری

عنبراشہب زعفران ہرایک دوا سی سارہی
چار ماشی مشک تبتی سوا دو ماشی سونٹھہ بوزیدان
کٹھہ درونج چینی گری حب الزلم کی ہرایک دوا سیے
ساڑہی چار ماشی شہد صاف موافق حاجت کی حسب
بناتی ہین بنائین معجون لولوسے جالینوس کے
لکھی گئی لکھی ہوئی حکیم عماد الدین محمود شیرازیسی
کہ بیچ رسالی آزمائی ہوئی اپنی کی لکھی ہی اور وہی
نفعی اسمین ہین کہ جو پہلی معجونین ہین اور اوسی زیادہ
شہوت اور لذت اسمین ہی دوائین اسکی موتی



بی بیدہی ہونگا جلایا ہوا انیسون بہمن سفید کا گنج
ہر ایک دواسی سواد و ماشی جز عشق پیچی کی سواد و ماشے
قفاح اذخر کی ناگرموتہہ چہوٹی مائین ہر ایک دواسے
سواد و ماشی تج دارچینی اسارون مصطگے
روم کی ہر ایک دوابی ایک ماشہ ایک رتی گوند
کتیرا اسفید ہر ایک سی چہہ رتی دوائین کوٹ کی
اور چہانکی برابر وزن سب دواؤنکی شہد تحفہ ملائین
چینی کی باسن مین رکہین اور عورتسی نزدیکی کی وقت
ساڑہی چار ماشی کہاکی تہوڑا سا پانی پئین معجون لبوب



اوستاد حکما میر فضل اللہ حکیم کی ہی قوت دینی والی دل او
جگر اور دماغ کی اور سوای اسکی خاص کر کی دماغ اور
قلب کی تئین فائدہ مندہی خصیۃ الثعلب مصری دارچینی
سونٹھہ ہر ایک دوای ۲ دو تولہ ۳ تین ماشہ کباب چینی
لونگ پیپل ہر ایک سی ساڑہی ۴ چار ماشی گری بادام
کی بی چھلکی گری کہوپرہ کی ہر ایک سی ۹ نو ماشی
ابریشم کترا ہوا چھڑیلہ انجدان مایہ شتر اعرابی اجمود
بیج اسپت کی پیاز کی بیج ہلیون کی بیج گندنی کی بیج
کرنب کی بیج شلغم کی بیج چرچرکی بیج ترہ تیزک






جدوار خطائی حب صنوبر صغار بیج مولی کی کلیجن
تودری زرد تودری سرخ بہمن سفید سیاہ مرچ
بیج خربوزیکی انار دانہ جنگلی بُن اندر جو جل کندرا
جوتری گوکہرو درست کیا ہوا رائی عاقرقرحا
ہرایک دوا ساڑہی چار ماشی قرص افعی
نُو ماشی کوٹکی اور چہان کی شہد تگنا ملاکی
معجون بنائیں معجون فلاسفہ لکہی حکیم مرزا محمد باقر کی
لکہی ہوئی ہی وہ تین اوسکی سیاہ مرچ پیپل
سونٹھہ دارچینی زراوند مدحرج مغز کہوپری کا

ہر ایک دواسی تین تولی پانچ ماشی پوست زرد ہڑ کا

ایک تولہ بی کہلی چتیہ لکڑی بابونیکی جڑ چلغوزیکا مغز

ہر ایک دواسی دو تولہ ساڑہی سات ماشی پہول بابونیکی

ایک تولہ ساڑہی دس ماشی منقی گیارہ تولہ تین ماشی

شہد تحفہ تنگنا جسطرح بناتی ہین اوسطرح معجون بناوین خوراک

ساڑہی تین ماشی معجون ملوکی قوت دینی والی معدیکے

اور بڑہانی والی بہوک کی اور زیادہ کرنی والی باہ کی ہی

دوائین اوسکی جاپہل لونگ اندرجو بیج اذخر کی

سونٹہہ دارچینی مصطگی عود ہندی زعفران



ہر ایک ساڑہی تیرہ ماشی الائچی گوند ہر ایک ساڑہے
چار ماشی چہریلہ سوا گیارہ ماشی قند سفید اور
گلاب تین تولی نو ماشی شہد موافق احتیاج کی قند اور گلاب
شہد مین ملا کی قوام پکا یین اور دوائونکو کوٹ اور چہان کی
معجون بنا یین خوراک ساڑہی چار ماشی معجون اسمعیلی
نسبت کی گئی ہی ساتہہ سید اسمعیل کی کہ وہ جرجان کے
رہنی والی تہی بیماری سوداوی اور بلغم کو فائدہ مند ہے
اور موہنہ کی رنگ کو روشن کرتی ہی اور موہنہ کے
بو کو خوشبو کرتی ہی اور سردی گردی اور



مثانیکو نفع بخشتی ہی مثانہ وہی کہ جس بہکنی مین پیشاب
جمع ہوتا ہی اور تقویت باہ کو بہت خوب ہی اور ہر
عضو کو قوت دیتی ہی اور ریح کی مرض کو دور کرتی
ہی اور جسکو ہر وقت پیشاب آتا ہو وہ اچہا ہو جائی
حاصل کلام کا یہ ہی کہ معجون مبارک ہی اور بہت
فائدہ مند ہی دوائین اسکی یہہ ہین بڑی ایلایچی
دس عدد کلیجن جایپہل لونگ بالچہڑ
جوتری افیون گاذرونی عاقرقرحا چہوٹی
ایلایچی ہر ایک سی ایک تولہ سوا آٹہہ ماشی مصطگی






رومی زعفران سونٹھہ اجواین ہر ایک ٹنک

تین تولہ چار ماشہ گلاب کی پہول منزوع الاقماع

عنبر اشہب مشک تبتی ہر ایکسی ساڑہی چار ماشہ

گلاب تین تولہ شہد تحفہ ڈیڑہ پاؤ ساتہہ طریق مقرر

کی معجون بناین خوراک ساڑہی چار ماشہ نہار منہہ

اور کہانا کہائی پر بہی کہا سکتا ہی معجون حلیت اسمعیلی

دوسرے کہ زیادہ کرنی والی باہ کی اور قوت دینی

والی دماغ کی اور مضبوط کرنی والی پٹہون کی ہی

اور باہ کو زیادہ کری اور استادگی لائی

دوائین اوسکی جندبیدستر لونگ ہینگ گو کہرو
درست کیا ہوا عنبراشہب دوائین برابر وزن کی
کوٹ کی شہد رگنا موافق ضرورتکی پانی پیازکا داخل
کرکی موافق معمول کی پکاوین اور دوائونکو اوسمین ملاوین
اور ساڑہی تین ماشی اوسکو وزن کرکی گولی بناکی
چاندیکی ورق مین ملاکی انڈیکی زردی ادہ کچری کی
ساتہہ نگل جاوین معجون اکبر یہ معجون ترکیب دی ہوئی
اگلی حکیمونکی ہی اور اچھی معجونونمین سی ہی بلکہ بعضون نی
اسکو تریاق جاناہی فائدی بہت رکہتی ہی سرکی درد کو



اور دانت ہلتی ہوئی کو مسعدیکی ریح کو اور جتنی مرض
ریح کی ہین اونکو فائدہ دینی والی ہی اور واسطی اثر ہونے
زہر کی اور سفید بال اسکی سبب سی نہین ہوتی ہین اور کہانے
والا اس معجونکا آنکہہ کی درد سی بیخوف ہی اور قوت باہ
ہین ایسی ہی کہ جو کوئی سالمین ایک ہفتہ اس معجونکو کہاتے
اگر عمر اوسکی سو برسکی ہوئی ہو اور دس جوروین رکہتا
ہو سبکو راضی رکہی دوائین اوسکی بیج گاجر کے
بیج چوکی کی اجمود اجواین بیج ریحانکی بیج پیاز کے
سیاہ دانہ بیج ہلیون کی ان سب آٹہہ دوائونکو بہکو ئین






ستاور سونٹھہ اندرجو ہڑ سیاہ گوند سفید
بادیان عود قماری مرچ سفید عود صلیب
لپہر دال مسور بہمن سرخ بہمن سفید سب
دواؤنکو کہ تیرہ ہین برابر کوٹ کی ایک ایک دواکو علیحدہ
کوٹ کی چہانکی برابر وزن دواکی یا ایک حصہ دوا ہو
اور تین حصہ شہد صاف ملا کی معجون بنا تین
ساڑہی چار ماشہ صبح کو ساڑہی چار ماشہ شام کو لیتا مین
معجون جلالے کہ واسطی امساک کی اور اچہی ہونے
جلدی ہوجانی کی مرض کی واسطی فائدہ مند ہے

اور

اور آلہ مردیکو مضبوط کری اور لستاوگی لائی اور مزا بہت دیوے
قوت دینی والی دل اور جگر اور دماغ کی ہی اور گردہ اور پہکنا
کہ جسمین پیشاب ہتاہی اوسکو مضبوط کرتی ہی اور طبیعت مین
خوشی لاتی ہی آزمائی ہوئی ہی دوائین اوسکی دارچینی
تج خوشبو مصطگی رومی ہر ایک سی نوماشی مشک تبتی
ساڑہی چہہ رتی جاپہل ساڑہی تیرہ ماشی کباب چینی
بال چہڑ عود ہندی ہر ایک نو ماشی حب النیل
سفید چار ماشی اجواین پوست خشخاش ایک تولہ ساڑہی دس
ماشی اندرجو ساڑہی تیرہ ماشی جہڑ یلہ خصیۃ الثعلب



مغز چرنجیکا کہ وقت جفتی ہونیکی لیا ہو اور خشک کیا ہو

مایہ شتر اعرابی ہریک سی ایک تولہ چہہ ماشی زعفران

نوماشی عنبر اشہب ساڑہی چار ماشی مصری پانچ

تولی تین ماشی دواؤنکو کوٹ کی اور پیس کی رنگنا شہد

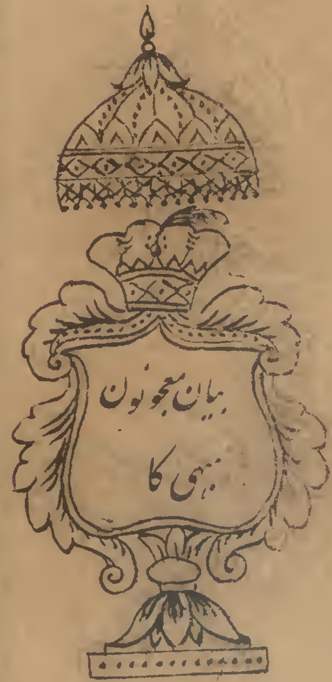
صاف اور تہوڑا روغن بادام ملاکی رکہہ چہوڑین خوراک

ساڑہی چار ماشی سی نو ماشہ تک اور غذا مین مشک اور

زعفران اور دارچینی اور زیرہ کرمانی شریک ہو معجون

چوب چینی ترکیب دی حکیم محمد ہاشم طہران کی رہنی والی کی اور

نقل کیا اوسکو اونکی ہاتہہ کی لکہی ہوئی سی فائدہ مندہی واسطی گٹہیا کے






اورزیادہ کرنی والی شہوت کی ہی اوراچھی کرنی والی
بخار کی کہ جنکا مزاج ٹھنڈا ہو اور بڑی فائدہ مند ہے
اورآزمائی ہوئی ہی دواین اوسکی دارچینی سورنجان
مصری ستاور خصیۃ الثعلب اندرجو
عودہندی مصطکی رومی زعفران ہرایک
سی ایک تولہ ڈیڑہ ماشی چہوٹی الایچی بڑی الایچی
کلبجن لونگ کباب چینی مشک تبتی
بوزیدان سونٹھہ بال چھڑ نرکچور
اسارون تیزپات پیپلامول

عنبراشہب جدوار خطائی آزمائی ہوئی ہر ایک سی نو ماشی

شاہ دانہ جنگلی مغز حب قلقل مغز انجلک مغز بن

کا ہر ایک سی ایک تولہ ساڑہی دس ماشی مغز چلغوزہ

کہوپرہ ہر ایک سی تین تولہ نو ماشی چوب چینی

اڑہائی پاو چوب چینی کو ورق کر کی ایک رات

اور ایک دن بہگوئین پہر چوبیس سیر پانی

بڑی دیگ مین کر کی اور اوسکی سر کو مضبوط

باندہین درجہ بدرجہ دہیمی آگ مین پکائین یہانتک

کہ چوتہا حصہ پانی کا باقی رہی پہر صاف کر کی ساتہہ



سفید شہد کی کہ وہی شہد اڑہائی پاؤ ہو تر نجبین اڑہائی پاؤ
تنکو نسی پاک کر کی داخل کر کی جوش دین اور کف اوسکا
نکالین اور پہر صاف کر کی قوام درست کرین اور
دوائین جسطرح ملاتی ہین اسمین ملا کی معجون بنائین طریق
اس معجون بنانی کا یہ ہی ہر ایک دوا کی تین سوائی
مشک اور زعفران اور مثل اسکی کی گریونکو علیحدہ
کوٹ کی اور چہانکی وزن کر کی آپسمین ملا کی پہر دوسری بار
سبکو چہانکی عنبر اور گریونکو بہی علیحدہ خوب پیس کی ترنجبین
اور پانی چوب چینی کا ملا کی قوام درست کرین



اوسوقت عنبر اوسمین داخل کر کی پہر زعفران کو گلاب
مین گہس کی ملاوین پیچہی اوسکی گریان ڈالکی پکاوین
یہانتک کہ خوب مل جائی پہر چینی کی باسن مین رکہین
اور وزن اس معجون کی کہانیکا جو حکیم عماد الدین نی
مقرر کیاہی خوب ہی اور جاننا چاہئی جسوقت کہ ہر ایک
معجون اور حلوی اور حریریسی چوب چینی شریک کر کی
بناوین اور وزن چوب چینی کا کہ ایک تولہ ڈیڑہ ماشہ
کہاہی اوسمین ڈالین اور جسطرح کہ بیان کیاہی جوش
دین یہانتک کہ ایک حصہ باقی رہی بانہہ شہد کی اور شیرے



معجونون اور حلوی اور حریریکی ساتھہ قوام کی درست
کرکی باقی دوائونکو اوسمین ملائین اور ترکیب مین اوس سی
بہتر اور اچھا ہی معجون چوب چینی ترکیب دی ہوئی
عماد الدین محمود حسینی شیراز کی رہنی والی کی کہ زیادہ
کرنی مین قوت مردی کی بی مانند ہی اور بندبند کی
دردکو اور گٹھیا کہ سردیسی ہو دور کرتی ہی اور بہت
پرہیزکہ جیسا چوب چینی جوش کی ہوئی مین چاہئی
اسمین نہین ہی چوب چینی تحفہ کہ آدہی پانی مین ڈالنی سی
ڈوب جائی آدہ پاوجدوار شہر خطا کی اچھی کلیجن






تیزپات زرابناو درونج عقربی سونٹھہ عاقرقرحا
مشک تتی ہرایک سی نو ماشی بہمن سرخ بہمن سفید
تودری سفید بیج سوئ کی دارچینی مصطگی رومی
لونگ دانہ ہیل جاپہل جوتری عود قماری
ثعلب مصری زعفران ہرایک سی ایک تولہ ڈیڑہ ماشی
گری میٹہی بادام کی بی چہلکی بیج خربوزی کے
مغز ریٹھہ کا اندر جو ہرایک دواسی ۲ تولہ تین ماشہ مغز پستہ
کہوپرہ تین تولہ نو ماشی جسطرح بناتی ہین معجون بنائین
خوراک جسکا مزاج بہت گرم ہو نہ بہت سرد ہو نو ماشی




اور قوی مزاج والیکو ایک تولہ ڈیڑہ ماشی اور ضعیف کی واسطی
ساڑہی چار ماشی معجون چوب چینی بندۂ درگاہ سیّد علوی خان
معتمد الملوک محمد شاہی کی ترکیب دی ہوئی ہی کوئی
شخص قریب بیس برس کی سن تہا اوسکا اور وہ
شخص گٹہیا کا عارضہ اور ضعف باہ رکہتا تہا قوتین
اوسکی ضعیف اور بہوک اوسکی بہت کم ہوگئی تہی کہتی
ہین کہ مینی اس معجون کو درست کیا ساتہہ جوشاندہ چوب چینی
کی اکیس دن ہر روز اوسکو کہلایا مینی بہت فائدہ مند
ہوئی مرض دور ہوا اور صحت اوسی حاصل ہوئے

اور سب قوّتین اوسکی زبر دست ہوئین اور بہت
بہوک بڑہ گئی دوائین اوسکی چوب چینی تحفہ تیرہ تولی
ڈیڑہ ماشی عشبہ مغربی دو تولی ساڑہی سات ماشی چوب چینی
کو ورق ورق کرکی عشبہ کو اولٹی بسولی سی ٹکڑی ٹکڑی
ٹکڑی کرکی گل گاوزبان بسفایج بلّی لوٹن ہر ایک سی
ایک تولہ ساڑہی دس ماشی سب دواؤن کو بڑی سی
دیگ مین ایکجا کرکی ساڑہی چار سیر اور آدہ پاؤ
خالص پانی اوسمین ملاکی اور اوس دیگ پر مٹی کا
طباق رکہہ کی گلِ حکمت کرکی اگ پر رکہین اور بڑا سا



پتھر سرپوش کی اوپر رکھہ کی ساڑہی چار سیر اور آدہ پاو گل

سیدہی لکڑیان نیچی اوسکی جلاین پہر اونار کی اور

کہول کی صاف کرین مصری تحفہ اور شہد صاف

ہر ایک سی بیس تولہ چار ماشہ ملا کی قوام بناین چوب چینی

تحفہ ایک چھٹانک ساڑہی دس ماشی زعفران

ڈیڑہ ماشہ ایک رتی دارچینی بہمن سرخ بہمن سفید

ستاور کلیجن سورنجان الایچی کی دانی

ہر ایک سی ایک تولہ دس ماشہ پوست ہڑ کابلی کا

دو تولہ سوا آٹہہ ماشہ کوٹ کی چھانکی معجون بناین ہر روزہ



نو ماشہ صبح کو اور نو ماشی شام کو اس جوشاندہ چوب چینی
کی ساتہہ کہائین اسطرح کسی نی بیان نہین کیا طریق قہوہ بنانی کا
نو ماشی چوب چینی کو چہٹانک کم آدہ سیر دو تولہ دو ماشہ پانی
مین موافق دستور کی اور ایک من لکڑی مین پکائین اور جو
لکڑی جل چکین اوتار لین اور سرو کر کی رکہین آدہا صبح کو
ساتہہ معجون کی کہائین باقی آدہا شام کو اوسی معجون کی ساتہہ کہائین
دوائین اس معجون کی ساتہہ اور نسخہ کی اوس شخص کی واسطی کہ
شکوہ کم ہونی باہ کا اور سستی اعضا کا رکہتا تہا بہت فایدہ مند
ہوئین چوب چینی تخم اشبہ مغربی ہر ایک سی پانچ






تولہ تین ماشہ چاہی شہر ختا کی سونف شہر ختا کی ہر ایک دوا سے
ایک تولہ ڈیڑہ ماشی دارچینی ڈیڑہ تولہ گاوزبان انیسون
بسفایج فستقی بلی لوٹن ہر ایک سی ساڑہی چار ماشہ
منقی گاجر کی ورق کر کی ہر ایک دواسی پون پاؤ
دو تولہ تین ماشہ چوب چینی اور اشبہ کو حسب طرح
بیان کیا ہی ٹکڑی ٹکڑی کر کی سب کو ساتہہ
ساڑہی چار سیر اوآدہ پاؤ خالص پانی بڑی سی
دیگ مین کر کی اور اوس کی سرپوش کو آٹی یا مٹی
سی خوب بند کر کی ساڑہی چار سیر اور آدہ پاؤ

لکڑیان پتلی دو دو پنچی اوسکی جلایین یہان تک کہ سب
جل جایین آگ سی او تار کی صاف کر کی مصری اور شہد
ہر ایکسی بیس تولہ چار ماشی ملا کی قوام بنایین پہر دارچینی
تناور کلیجن سورنجان بوزیدان الایچی کی دانی
مصطگی رتینج ہر ایک دواسی نو ماشی ابریشم قینچی سی کترا
ہوا ایک تولہ ڈیڑہ ماشی چوب چینی دو تولہ ساڑہی
سات ماشی عنبر اشہب ساڑہی چہہ رتی زعفران سوا دو
ماشی پوست کابلی ہڑکا ایک تولہ ڈیڑہ ماشہ
گری میٹہی بادام کی اور گری انجلک اور پستہ اور گری



بن کی اور گری چلغوزکی ہر ایکسی ڈیڑہ تولہ جس طرح
بناتی ہین معجون بناہین ہر روز صبح کو نوماشہ اور شام کو
نوماشی جوشاندہ چوب چینی ذکر کی گئی کی ساتہہ کہاہین
اور اگر چاہین جوشاندیکو مصری سفید کی ساتہہ ملاکی
پیین فائدہ مندہی مزاج سوداوی مین افسر بیسوان
بیچ نسخون آتشبازی کی وزن انار کا کہ ایک چہٹانک
سی سیر بہر تک بنایا جای لیکن جتنا بنا ہین رعایت
دانہ اور بارود اور انار کی مونہہ کی ضرور رکہین
بیان اوسکا شورہ صاف کیا ہوا دس تولہ گندک



سینیہ تین تولہ مدار کی جڑ کی گولی ایک تولہ دانہ دیگچون تیسرا
حصہ بارود ملاکی بہرین وزن انار چہوٹی داؤدی کا کہ ایک
ماشی سی دو ماشی تک طیار کیا جائی اور چہہ ماشی ایک
تولہ تک اختیار ہی بیان اوسکا شورہ بارہ تولی
گندک سینیہ چار تولی مدار کی جڑکی گولی تولہ بہر
دانہ دیگچون کا تحفہ ایک تولہ بارود مین نو ماشی
ملا کی بہرین وزن چہوٹی گیند یکا کہ وہی برابر انار داؤدی کی ہی
بیان اوسکا شورہ سارہی چہہ تولی گندک دو تولی اور تین
ماشی گولی مدار کی جڑ کی سات ماشی دانہ دیگچون کا






نصف حصہ بارودسی ہو مگر بارود گیندیکی بارود داؤدیسی
ذرا بڑی دانیکی ہووزن انارگل داؤدیکا شورہ آٹہہ تولی
گندک دو تولی کولی مدار کی نو ماشی چوتہا حصہ ان سب کا
لہچون اور دیگچون اُچہاہی نسخہ انارکا شورہ دس تولہ گندک
ایک تولہ نو ماشی کولی مدار کی ایک تولہ لہچون تیسرا حصہ
بارود کاوزن گلریز کا بیان اوسکا شورہ بارہ تولی گندک
نو ماشی کولی مدار کی جڑ کی ایک تولہ دانہ دیگچون کی چوتہا
حصہ بارودسی ملاکی تہوڑا پانیسی نم کرکی دوہری
کاغذمین بہرین بیان نسرین اورجہی کا کہ چہہ ماشہ سی ایک

پیسا بہر اور دو پیسا بہر اور تین پیسا بہر تک بناوین اور چاہین
مرغی کی انڈیکی چہلکی مین بہرین وزن اوسکا شورہ چہہ پیسا بہر
گندک آنولہ سار ایک پیسا بہر کولی مدار کی جڑ کے
پانچ پیسا بہر بارود سرمہ کی مانند باریک پس جای
اور دانی موافق اوسکی ہون برابر بارود ملا کی بہرین
بیان نسریزاور جوہی کا کہ ایک چہٹانک سی ایک
پاو تک بنائی جای بیان اوسکا شورہ سات پیسا بہر
کولی مدار کی جڑ کی ہون یا روسی کی ہون چہہ پیسا بہر گندک
آنولہ سار ایک پیسا بہر دانہ دیگچون کا برابر وزن بارود کی ہو



وزن ہت پھول کا شورہ سات پیسا بھر کوئلی روسی کی
پانچ پیسا بھر گندک آنولہ سار چوہ ماشی دانہ دیگ چون کا
وزن مین برابر ہو ملا کی بیچ ہت پھول کی دو ماشی
سی دو پیسا بھر تک بنا ئین وزن مہتاب کا
شورہ بارہ پیسا بھر گندگ نینیہ تین پیسا بھر ہرتال طبقی دو
پیسا بھر میٔنسل چھہ ماشی کافور چھہ ماشی پیس کی
دوہری کاغذ مین ایک چھٹانگ سی پاؤ بھر تک بھرین
افسن اکیسوان بیچ نسخون طرح طرح کی ہی منجن آزمایا ہوا
کہ دانت کو مضبوط کری اور منہ کی بو کو خوشبو کری






اور بہت فائدہ مندہی اور نادرہی جیسا کہ دلبر جان واسطے
نی واسطی نواب بائی جی کی طیار کر کی گہر سی بہیجا تہا او
لگانیکی ساتہہ دردٹہر گیا نسخہ مصطکی کییس سینہل کے
بیج سونٹہہ بہونی ہوئ سنگ جراحت بہونا ہوا سہاگا
بہونا ہوا سنگ سرمہ نمک سیندہ ہر ایکسی ایک تولہ
کالی مرچ دہنیا بہونا ہوا کتہہ سفید زیرہ بہونا ہوا ہر ایک
سی دو تولہ ناگرموتہہ سب دواؤن کو کوٹ کی
مسواک سی دانت پر ملین اور غرغرہ کرین اور منہہ صاف
کرین پانی بعد اسکی پنیا ڈرنہین کہتا ہی بعد اسکی گلوری

کہائین کہ مُنہہ کی بو دور کری اور دانت کو کئی بار پودینہ کے
پانیسی دہوئین یہ دوا پڑای ہوی ہونٹہونکو فائدہ مند ہے
روغن اور نمک آپسمین ملا کی ناف پر رکہین کہیرکی تو پے
تراشین اور اوسی پر ملین یہانتک کہ کف نکلی وہ کف
ٹہرٹہر کی ہونٹو نپر ملین وہ دوا کہ ہول دلکی واسطی فائدہ
مند ہی کوتیکا گوشت پکا کی کہائین وہ دواہی کہ اس سے
دمہ جاتا رہی ریوند چینی صبر سقوطری سہاگا برابر کوٹ کے
اور پہانکی گوندکی لعاب مین چنی کی برابر گولیان بنائین ایک
صبح کو اور ایک شام کہائین غذا گوشت کبوتر اور مانند اسکے



اوراگر ریوند چینی کی جار یوند خطائی ڈالین ہوسکتا ہی

دمہ کی دوا پیچ چرچرہ کی اوپر چلم کی رکہہ کی تنباکو کی جا دہوان

کہیچین لیکن حقہ مین پانی نہو اورد وا دمہ کی سیپی کو جلاین

اور ادرک کی عرق مین کہرل کرین اور چنی کی برابر گولیان

بناوین اور کہا وین یہ بہی دمہ کی دوا ہی پتا گای کا گل جاین

اور فقط کباب کہاوین دمہ دور ہوتد بیر کرخت ہنے

پچہانیکے جس عورت کو پہلی لوہو حیض کا آئی اوراوس خون کو

اپنی چہاتی مین ملی کبہی نرم نہون یہ نسخہ وہی کہ چہاتیان

ڈہلی ہوین کہڑی ہو جاوین گنجائی کہ بہت سی پاؤن




پتی

رکہتی ہی اور برسات مین بہت نکلتی ہی چار کنجایان

آدہ سیر لون مین ڈالین اور رہنی دین یہان تک

کہ گنجای اور نمک ملجائی پہر چکنی مٹی مین ملا کی سات

دن تک برابر لیپ چہاتیون من لگایین دوسرے طرح

اگر کسی عورت کی چہاتیان چہوٹی ہون یا پیدایشی

اچہی طرح نہ اوبہری ہون پتہ نیل گای کا اور پتہ گای کا

اور چربی بہیڑ کی برابر نیم گرم کر کی چہاتیون پر ملی نسخہ

شہوت کابلی کی فوطی بہونکی خشک کر کی پیسین دیکی کی

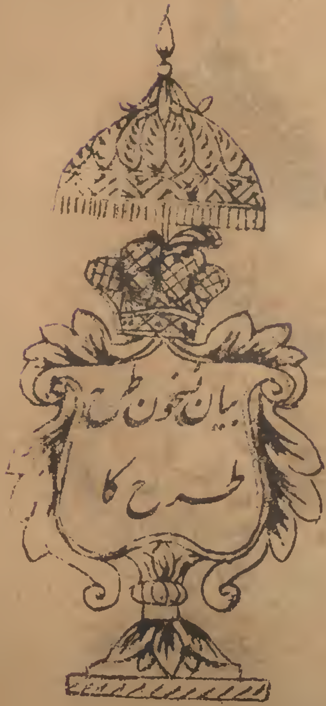
وقت شہد ملاکی آلہ مردی پر ملین معجون شہوت کے



ایک مرغ جوان طیار دس عدد پیاز اور ایک ماشی السی کی بیج
اور خشخش اور شکر اور شہد سب ملا کی پکائین تہوڑسی
صبح کو کہائین اور واسطی قوت مرد کی مال کنگنی ایک
تولہ اجواین خراسانی ایک تولہ شہد ایک تولہ دوانکو
کوٹ کی باریک کر کی شہد مین ملا کی آلہ مردے پر
لگائین اور کپڑ لپیٹ باندہین سات دن تک بہت
تحفہ ہی یہ اور مال کنگنی کو خوب باریک پیس کے
صبح کی وقت تازی پانیکی ساتہہ یا گائی کی دودہ کی ساتہہ
پئین اور واسطی گاڑہی ہونی منی کی اسپغول کی بہوسی




اور




اور سفید مصری ملا کی چالیس دن تک کہائین موافق ایک تولہ
کی بہت خوب ہی اور نسخہ بہت خوب ہے
کینچوی لین اور نمک کی پانیمین ڈالین یہانتک کہ سب مٹی
اونکی پیٹ سی نکل جای ایک بار پہر پانی لونکا اونمین
ڈالین پہر گای کی دودہ مین ڈالین اور نکال لین مٹی کی
طباق مین رکہہ کی خشک کرین اور کوٹین اور بہت صاف
کرین اچہی طرح رکہین پہر قیمہ گوشت کی ساتہہ قیمہ کرین
مسکی کی بہت سی گہی مین پکا کی روی کی روٹی کی
ساتہہ کہائین بہت خوب اور آزمایا ہوا ہی چالیس دن

پانچ دن یا سات دن جاڑونمین اگر چاہا اللہ بزرگ نی

تو قوت مردی کی بہت ہو دوسری طرح

ثعلب مصری بہت اچھی برادہ اوسکا کرین اور شکر

اوسمین ملا کی گائی کی دوودہ مین جوش کرین یہانتک

کہ پاؤ بہر رہی اوسی کہا وین قوت مردی کی بہت ہو

آزمایا ہوا ہی دوسری طرح انڈا مرغ کا

اوہ کچا الون مرچ کی ساتہہ پانچ دن یا چالیس دن کہاوین

آزمایا ہوا ہی افسر بائیسوین مین بیان مدت سلطنت

بادشاہونکا ہی زمانہ سلطنت بادشاہ کا ہندوستانمین






چهه برس کئی مهینی هی زمانه سلطنت همایون بادشاه کا
ستّائیس برس هی زمانه سلطنت اکبر شاه کا اکاون برس
دو مهینی اور دس دن هی زمانه سلطنت جهانگیر شاه کا
بائیس برس آٹهه مهینی اور نو دن هی زمانه سلطنت شاه جهانکا
تیس برس هی زمانه سلطنت عالمگیر بادشاه کا اکاون برس
اور کئی مهینی زمانه سلطنت اعظم شاه عالمگیر کی بیٹی کا چند ماه
زمانه سلطنت بهادر شاه کا چهه برس زمانه سلطنت
معز الدین جهاندار شاه کا نو مهینی زمانه سلطنت فرخ سیر
بادشاه کا چهه برس زمانه سلطنت رفیع الدرجات کا

پانچ مہینے زمانہ سلطنت رفیع الدولہ کا اٹھائیس دن

زمانہ سلطنت محمد شاہ کا اکتیس برس اور چار مہینے زمانہ سلطنت

احمد شاہ کا چھہ برس تین دن زمانہ سلطنت عالمگیر ثانی کا

ستائیس برس ایک مہینے اور چودہ روز زمانہ سلطنت

شاہ عالم بادشاہ کا اٹھتالیس برس ہوا ہی اور یہ

تاریخ شادی اورنگ زیب عالمگیر کی ہی

خرد بہر تاریخ تزویج گفتہ ‌ ‌ دو گوہر بیک عقد دوران کشیدہ

عقل نے واسطے تاریخ شادی کی کہا ‌ ‌ دو موتی بیچ ایک لڑی کی زمانے نی کہیچی

تاریخ همایون بادشاہ کے همایون بادشاہ از بام افتاد

همایون بادشاہ کوٹھی سی گرا ۹۶۲

تاریخ اکبر شاہ بادشاہ کے مرقی کہ الف گشتہ و ملائک فوت اکبر شاہ

الف کہیچا فرشتون نی فوت اکبر شاہ سی






تاریخ جہانگیر بادشاہ کی مرنی کے جہانگیر از جہان رفت
جہانگیر جہان سی گیا ۱۰۲۶

تاریخ جلوس کے ز رہان باش تا جہان باشد تاریخ پیدا ہونی
نیج جہانگی رہ جبتک جہان رہی

بہادر شاہ بیٹی عالمگیر کے خلف الاعلی عالمگیر افسر تیسوان
بڑا بیٹا عالمگیر کا

تلازمہ الفاظ مین وسطی یاد رکہنی کی تلازمہ عملہ کا کمبری

برج باسی ثابت خانی چوبدار سونٹی بردار محلدارنیان

ترکنیان اردابیگنیان قلماقنیان مغلانیان

کشمیرنیان حبشنیان تلازمہ کہانی کی بیان کا ہے

پلاؤ چولاؤ قورماپلاؤ یخنی پلاؤ حسینی پولاؤ

ستاراپولاؤ انناس پولاؤ مرصع پولاؤ مادہوپولاؤ

موتی پلاو مرغ پولاو کباب پولاو گوڑہل پولاو
بڑہل پولاو کولاپلاو زیربریان متنجن مزعفر
دم پخت دستپیچ قبولی نورمحلی تہولی
کہچڑی گلزار خشکا برنج دوپیازہ قورما قلیہ
شب دیگ ساگ پیچ تلازمہ کباب کی شامی کباب
دارائی کباب خطائی کباب حسینی کباب نرگسی کباب
چالکی بوٹی تِکّا کوفتہ پنیردار پرسندہ
میانہ پر خطائی مچہلی کباب نخود کباب پنیر کباب
رنگین کباب آتشی کباب پیچ تلازمہ روٹی کے






شیرمال باقرخانی گاؤزبان گاؤدیدہ کلچہ
آبی تنکی خستہ نان ہوا کماچ روغنی پراٹھا
چپاتی اوزکی تلازمہ خاصہ کی چیزونکا وہی دلما
فرنی یاقوتی نمش شیربرنج گلتھی فالودہ
ششرنگا فالوذہ خالص خاگینہ بورانی
رایتا چٹنی اچار مربا پیچ تلازمہ خلعت کے
جیغہ کلغی سرپیچ مرصع مالای مروارید سپر
شمشیر فیل پالکی منصب جاگیر ہیچ تلازمہ
اون شخصونکی کہ احوال اسمانسی دیکہ کی معلوم کرین




منجم اخترشناس رمال شانه بین مهندس

جفار شگونی بیچ تلازمه گانی والونکی کہتاهی قوال کلانوت

ڈوم ڈہاڑی میراثی بیچ تلازمه باجونکی که اونکو

بجاتی هین بین رباب قانون سرمندید

مردنگ مرچنگ جل ترنگ ڈہولک

سرود طبله ستار سارنگی دوتارا طنبوره

چکارا بیچ تلازمه راگینونکی خیال دہرپت للت

نٹ کہٹ غاره تلی کب برکت بہیروین

تلی گت پیلو بہار سہرٹ گوری سارنگ

سری تنگ بہاگ مال کوس بہباس الیہا
جنگلا دیس مین کافی ہہنجہوٹی کہماچ بہنی
اڑا ترانا شہانا نہٹ ڈل بلاول سربروا
بہیرون پرچ سندہ کن کلی رام کلی ٹوڑی
پوربی براری دہناسری یہ تلازمہ خط لکھنی کے
نسخ نستعلیق شکستہ ثلث رقاع غبار ریحان
گلزار شفیعا توام یہ رنگ گہوڑونکی کہتا ہے
عربی ترکی کمیت لاکہوری سمند سیاہ زانو
سبزہ سرخا بورتا شرغا نقرہ ابلق قلا تازی



پہلواری چال کمسی ابرش مشکی ختنگ سُرنگ
بیچ تلازمہ تھانوں کے تاش تمامی اساوری کمخواب
تافتہ گجراتی زربفت اطلس غلطا ساٹہن
مشجر مشروع گجراتی گلبدن پیلام پہولام
بیچ تلازمہ جانوروں کی شیر بکری ہاتہی پاڑہی نیل گاؤ
سراگای بارہ سنگی تیندوی پلنگ سیاہ گوش خرگوش
گیدڑ لومڑی ریچہہ چرغ بہیڑیا بیچ تلازمہ خیمی کے
خیمہ دل بادل مع اسبک قلندری راوٹی
سراچی باناتی چوترکی بی چوبی اکچوبی قزلباشی



شامیانی نمگیری بنگلی کندلی سہلی گورکہی پالین

دلیل مہابت خانی دوری بلٹن چہولداریے

بیچ تلازمہ جانور اوڑہنے والونکی دراج عنقا سرخاب

کبک بلبل شاما تدرو سارو مولا ہد ہد

کبوتر تیتر طوطا مینا نیلکنٹھ چنڈول اگن ٹیڑی

کویل بٹیر بگلا شکرخورا پدا لٹورا پودنا پہدکی

سینہ باز لال چٹی ابلقا ہریوا لوی دہیتر ہریل طاؤس

فاختہ طوطی ہزار داستان قمری مرغ دولہہ

پوپہی کٹہہ پہوڑا بزہیئ کلچڑی ہگیلی قرنا



ماہی خور گلدم کاگرا چرکوی جل گرمثلین اور پھولونکی

گیندی عقیق زردکی گلِ شبو بلور ناب کی موگرا درِنجف

کا موتیا موتی کا گلِ لالہ بدخشان کا

نافرمان نیلم کا گل چنپا پکھراج کا گل اورنگ عقیق

سرخ کا گل خیرو لاجورد کا گل فرنگ تامڑیکا

سیوتی صدف بی بہاکی گل اشرفی شربتی کی

پیچ تلازمون جواہرات کی لعل زمرد یاقوت الماس

نیلم پکھراج زبرجد لاجورد یشب گمید گ

مرجان لہسنیا فیروزہ تامڑا عقیق لالڑی یمنی سلیمانی






کٹیلا دوپلکا سیسرا پیچ تلازمی گھنی کے بندی بالیان چوانیا

مرکیان جڑاو بسری مردپے کے جھلیان مرصعے

پتی طلائی لچھی مہتونکی کہنا گلی کا دھکدکی اورسی

چنپاکلی جگنو توڑا ست لڑا پنچ لڑا چندن ہار ناوعلی

ہیکل گھنا بازو کا نورتن بہج بند جوشن تعویذ

کھنا کلائی کا جہانگیریان پہنچیان پٹریان جڑاو

علی بند توڑی کڑی جڑاو پیچ تلازمی میوہ جات

انگور ناشپاتی سیب خرمی رطب انار

فندق بادام چلغوزہ پستہ کشمش اخروٹ

ناریل خوبانی آلو انجیر بہی کولی نارنگی امرود

شہتوت شفتالو آڑو کمرک لیموں کھرنی مولسری

انبہ کٹہل بڑہل بیچ تلازمہ پھولون کے گلاب

سیوتی چنپا چنبیلی کیوڑا کیتکی موتیا شبّو

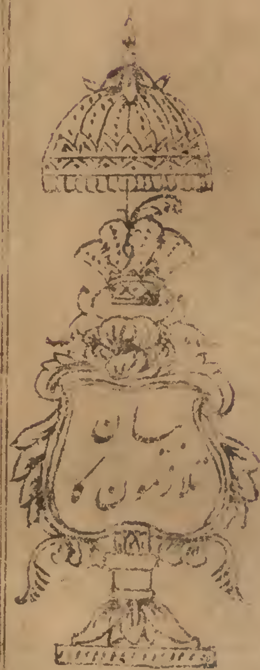
بیلا مدن بان نسرین داؤدی نسترن

نرگس رای بیل جوہی جعفری اشرفی سورج مکہی

چاندنی پوست ہزارا لالہ نافرمان تاج خروس

بابونہ زنبق مدماتی ارغوان گلِ فرنگ

گلِ اورنگ گیندہ گل مہندی گل دوپہریا نام کپڑونکی




تمّ




شبنم جامدانی ترانڈام ادہر ادہر سا سہری صاف
ململ ڈوریا پیچ تلازمی رنگونکے گل شفتالو گلابی
پیازی سوسنی کپاسی شربتی دہانے
فیروزئی آبی سیاہ شنگرفی پستئی سبز
زرد سنہری ماشی گلنار نارنجی سردئی
عباسی کاسنی خشخاشی فالسائی بادامی زنگاری
اودہ نافرمانی چنپئی زمردی کاکریزی اموا

افسر چوبیسوان ٢٤ بیچ پہیلیون اور چیستانون اور
مکریون اور معمونکی پہیلی چکی کے

ایک پرکھہ کی ہین دو بالک دونون ایک ہی سنگ

ایک پہری ایک ٹہاڑا رہی پہرین دونون سنگ

الگ رہین تو پرکھہ کہائین ساتہہ رہین تو تریا

جو کوئی ہماری پہیلی نبوجہی اوسی رام کی کریا

پہیلی گہڑیال کی ایک نار جو جل مین ترے اوسکا پرکھہ سو باندہا مرے

جب وہ کٹنی غوطی کہاے تب وہ بہڑوا مارا جاے

پہیلی مکڑے کی نٹ او تری ربانس بڑہے نٹ چڑہی او ربانس گہٹ جاے

ای سکہی مین تجہسی بوجہون کیا نٹ مین بانس سماے

پہیلی قمقمہ کی گول گات کامن نٹ رنگ رس بہرا کہلاڑ






لاکہہ پتی کی بات ہی مرکر دیت بچہار پہیلی

شمع سے کچہی گات کا لا پہول سنہرا پات

جو پہول کو توڑی پتا بارہی سر وکہٹی ٹہاڑی ٹہاڑہی

پہیلی پرچہائین کے ہی وہ پیاری سندر نار نار نہین پرہی وہ نار

دور سی سبکو چہب دیکہلائی ہاتہہ نہ ہرگز کسیکی آئی

پہیلی دیاسلائی کے پتلی جیسی کامنی بکی پیا کی ہات

ایک دو بار لاگی لگن پہیر نہ پوچہی بات

پہیلی برچہی سے ایک تماشا دیکہو چل سوکہی لکڑی لاگا پہل

اوس پہل کو جو کوئی کہاوی رکت بہا بیکنہٹہ کو جاوی




پھیلی گنی کی آنکھہ لگتی ہی جان کو کھویا جان شیرینکو ہاتھہ سی دہویا

کیڑی پہاڑنکی کہان چہلین گے دشمن جان کو پی لین گے پھیلی گلوریکی

ہری بہری اک سندر نار : نر ناریکا کری سنگار : بن بہن کر

جب کام آوی : رکت بہا بکینٹہہ کو جاوی پھیلی ائینہ سے

سامنی اوسکی کر ذرا ہو تم : وہی ہو جاوگی نقشین تجہہ : سامنا کرکی

اس پہیلی کا : یہی پوچہین گی منہہ توٹ کیہو پھیلی پنجریکی

ہاڑ ہاڑ مین اکی چہید : ماس نہین ہی اکی نیک : موہ اوچہبوا ویسی

ایسو : وہ مین جیو بسی ہی کسو چیستان یعنی پھیلیان زبان

فارسی مین چیستان چو برسے کی چیست آن یک درخت و

کیا ہی وہ ایک درخت اور




شاخش چار و میوه هر شاخ رنگ رنگ شمار ∴ سبز و سرخ
شاخ اوسکی چار میوه هر شاخ کا طرح طرح کا گن سبز اور سرخ
و سیاه و هم زرد هست ∴ پخته را خام میکند هشیار — چیستان ازاربند کے
اور سیاه اور زرد ہی پختہ کو کچا کرتا ہی ہوشیار

چیست آن مار کان دو سر دارد ∴ از دو سوراخ سر بدر آرد
کیا ہی وہ سانپ کہ وہ دو سر رکھتا ہی دو چھید سی سر باہر لائی
هر که بکشاید این معما را ∴ دانم از عاشقی خبر دارد — چیستان رضائی کے
جو کہ کھولی اس معمی کو جانون مین عاشقی سی خبر رکھتا ہی

عجب دیدم دو شوهر یک نسائی ∴ میان هر دو زن دیدم وفائی
عجب دیکھا مینی دو خاوند ایک عورت درمیان ان دونوںکی دیکھی مینی وفا
ولی آن هر دو شوهر زادهٔ آن ∴ روا باشد بهر مذهب نکاحی
لیکن وہ دونو خاوند جنی ہوئی اوسکی جایز ہو بیچ ہر مذہب کی نکاح

چیستان غم کی — یکی مرغ دیدم نه بال و نه پر ∴ نه از شکم مادر نه پشت پدر
ایک مرغ دیکھا مینی نہ بازو نہ پر نہ شکم ماں سی نہ باپ کی پیٹ سی
نه بر آسمان و نه زیر زمین ∴ همیشه خورد گوشت آدمی
نہ اوپر آسمان اور نہ نیچی زمین کی ہمیشہ کہاتی گوشت آدمی کا

چیستان پاپڑ کی — رنگش چو رنگ زعفران
رنگ اوسکا مانند رنگ زعفران کی

بریان ہمچو جان عاشقان پا دار و پر ہم بدان یاران بگوئین چیستان
بہونا ہوا مانند جان عاشقون کی پاؤن رکہتا ہی بہی کجان یارو کہو یہ چیستان

مکڑیان کہی ہوئی حضرت ظل سبحانی خلیفۃ الرحمانی قدس

واعلی جناب حضرت سلطان عالم خلد اللہ ملکہ وسلطنتہ کے

دن بہر پہرتی رہتی من کو تاگا واہین پروتے
مکہہ پر رکہہ حلق مین سوتے ای سکہی ساجن نہین سکہی موتے

ولہ خلد اللہ ملکہ یعنی حضرت سلطان عالم کی فرمائی ہوے

لپٹ لپٹ کر اوس سی سوئے چہاتی سی پاؤن لگا کر وے
دانت سی دانت بجی تو تاڑا کیا سکہی ساجن نہین سکہی جاڑا

ولہ خلد اللہ ملکہ یعنی حضرت سلطان عالم کی فرمائی ہوے




سانکہ




سانجھہ سمین اک اچپا لاہیو مورا من واپر ہا لاہیو

مکھہ پر مکھہ رکھہ لبی آنند کیا سکھی ساجن نہین سکھی چند

ولہ خلد اللہ ملکہ یعنی جناب حضرت سلطان عالم کی فرمائی ہوی

بار اتھا تو سب کو بھایا بڑہ گیا تو کام نہ آیا اوجیا لا اوس سے

سار و پاک ای سکھی ساجن نہ سکھی چراگ ولہ خلد اللہ ملکہ

یعنی جناب حضرت سلطان عالم کی فرمائی ہوی

ایک پرکھہ کا بہی ہی لیکھا ننگی کہلی مجکو دیکہا آگی کہون تو ہووے

شرمی کیا سکھی ساجن نہین سکھی گرمی متفرقات

راہ چلت مورا اچرا گہی میری سنی نہ اپنی کہے




میری اوسکی جھگڑا ابہانتا ؛ اوسکی ساجن نہین سکہی کانٹا اور
ایک ڈمریکا مول منگایا ؛ تنگی ہو کر انگ لگایا ؛ میری اوسکی ہو گیا
میل ؛ ای سکہی ساجن نہین سکہی تیل اور سگری رین چہاتی پر راکہا
رنگ روپ سب اوکا چاکہا ؛ بہور بہئی تو دیوا اوتار ؛ ای سکہی ساجن
نہین سکہی ہار اور سگری رین موری سنگ جاگا ؛ بہور بہئی و
بچہرن لاگا ؛ اوسکی بچہری پہاٹت ہیا ؛ ای سکہی ساجن
نہین سکہی دیا اور آپ ہلی اور موہی ہلاوی ؛ واکا ہلنا
موہی من بہاوی ؛ ہلا ہلو کی بہیا سنکہا ؛ ای سکہی
ساجن نہین سکہی پنکہا اور راہ چلت میں پڑا جو پاوا

کہرا کہوں تا کچہ نہ پر کہا وا ؛ وقت پڑی پر ہوئی کیسا ؛ ای سکہی ساجن

نہین سکہی پیسا ؛ ایک تو تہا دیہی کا کار ؛ چہوٹی نین سدا مت وارا

ہی وہ پیا میری سیج کا تہا ؛ ای سکہی ساجن نہین سکہی ہاتہی

اور سبز رنگ موری من بہاوے ؛ کر چہوٹ نین چڑہ آوے

اوترت چڑہت مرورت انگ ؛ ای سکہی ساجن نہین سکہی بہنگ

اور اونچی اٹریا پلنگ بچہایا ؛ سوتی تہی وہ اوپر آیا ؛ کہل

گئین انکہین بہئی آنند ؛ ای سکہی ساجن نہین سکہی چندا ؛ اور امنڈ گہمنڈ گہر

وہ جو آیا ؛ اندرمینی پلنگ بچہایا ؛ میری اوسکی لاگی نیہ ؛ ای سکہی

ساجن نہین سکہی مینہ ؛ اور بیر بیر موری گلی آوی ؛ ران دبائی



انگ سکای منہہ کا نرم دونوں کا تہوڑا ای سکہی ساجن نہین
سکہی گہوڑا اور آٹہہ انگل کا ہی وہ ایلچی نا اوسکی ہڈی اوسکی پسلی
سانچی کر کا ہی وہ چیلا ای سکہی ساجن نہین سکہی کیلا اور
گانٹہہ کا پورا سکی کہان نینن بیچ لیا پہچان بنی چہو
آیا بتا ای سکہی ساجن نہین سکہی کتا اور ٹاٹی کہولی موری گہر آیا
دہر اودہم کا سب وہ نے کہایا کہا پی کی دیا جو بتا ای سکہی ساجن
نہین سکہی کتا معمّا علی کے نام کا چشم بکشا زلف بشکن جانِ من
آنکہہ کہول زلف توڑ ای جان میرے بہر تسکین دل بریان من
واسطی تسکین دل بریان میری کے چشم اور عین معنی مین ایک ہین



بکشا یعنی عین کو زبر دی لف سی مراد لام ہی یعنی لام کو
زیر دی دل لفظ بر یانکا حرف یا ہی اوسکو ساکن کر پس اسم
مبارک حضرت علی علیہ السلام پیدا ہو معمّا خواجہ
زین کے نام کا سیلِ سرشکِ من کرد آہنگِ اوجِ گردون
سیل سرشک میری نی کیا قصد بلندی آسمانکا تا ہفت طاق
بیند آخر تمام در خون ہفت طاق تک دیکھی آخر تمام بیچ خون کے
ہفت طاق سات آسمانکو کہتی ہین ابجد مین ہوز
تک اج ہ ز تک عدد مین طاق ہین مگر حرف زرے لکھنی مین
کی بہی شریک ہی پس جسوقت خون کی لفظ کو اج ہ ز



ملا کی لکھا نام خواجہ زین کا نکل آیا معمّا محمّد کی نام کا بیا د آن
پری ہر دم بسوئی مہر وہ بینم ٭ یعنی یاد اوس پری کی ہر دم
طرف مہر وہ کی دیکھتا ہون مین ٭ ولی نبود بغیر از روی
او یک ذرہ تسکینم ٭ ولیکن نہو بغیر روا اوسکی کی ایک ذرہ
تسکین مجکو ٭ مراد سوسی اول اور آخر حرف سی ہی کبھی
اول کا حرف اور کبھی آخر کا حرف لیا مہر کو آفتاب
اور شارق اور یوح اور بیضا اور شمس اور خورشید
کہتی ہین اور ماہ کو ہلال اور بدر اور قمر اور سوا
اسکی کہتی ہین مہر کا میم لیا یوح کی ح لی اور ماہ کا میم لیا



خورشید کی دال لی محمد پیدا ہوا اور یہی نام ایسی ترکیب سی
نکلتی ہین معمّا محسن کی نام کا اگرچہ سیم باشد نقدِ دکان
اگرچہ سیم ہو نقد دکان کا ؛ بگاہ سکہ شد محتاج سندان
وقت سکہ کی ہوئی محتاج نہائی کی ؛ معنی یہ ہین نقطۂ م کو
تاج سن کا جان جسوقت م کو تاج سن کا کیا محسن پیدا ہوا
معمّا قاسم کی نام کا کمان گرفتہ ز ابرو نگار قاتل من
کمان کھینچی ابرو سی معشوق قاتل میری نی ؛ کشاد تیر ز چشم و
نہاد بر دلِ من ؛ کہولا تیر چشم سی اور رکہا اوپر دل میری کے
مراد چشم سی صاد ہی کہ آنکھ کو اوس سی تشبیہ دیتی ہین



اور مراد تیر سی الف ہی جسوقت الف لفظ صاد سی جدا کیا جاے

صمد کی لفظ باقی رہیگی سو عدد ق ہوتی ہین پس قاف

حاصل ہوا اور وہ تیر یعنی الف ل بین یعنے قلب من قلب دل

کو کہتی ہین اور یہان اولٹنی کی معنی ہین من اولٹی سی نم

ہوتا ہی اور نم کی بیچ مین جب الف داخل کیجئی نام ہوا ور نام

ہم معنی اسم کا ہی جسوقت اسم پر قاف زیادہ کیا قاسم ہوا

معمّا حضرت علی علیہ السّلام کی نام کا آمد پشیم نگار برقع بستہ

آیا آگی میری معشوق منہ پر برقع ڈالی ہوئی وز نام خودش شوال

کرد آہستہ اور نام اپنی سی سوال کیا آہستہ گفتم کہ



سہ حرف ست تسبیح سجود کہا یعنی کہ تین حرف ہین تسبیح
اور سجود سی ز اغیار جدا یکدگر پیوستہ غیر سی جدا آپین
ملا ہوا تسبیح سجدی کی سبحان ربی الاعلے وبحمدہ ہی
تین حرف کہ اور حرفونسی جدا ہون او آپسمین ملی ہوئی ہون
علی ہی پس نام علی کا نکل آیا معما فیروز کی نام کا
بی ستون از سیل اشکم خانہ شد بی ستون ہہی اشک میری سی گہر
ہوا بر سر مردم تمام افسانہ شد اوپر سر آدمیونکی گرا
کہانی ہوئی خانہ ہم معنی دار کا ہی جسوقت لفظ دار
بی ستون ہو یعنی الف اوس سی نکل جای در باقی



ہے بیگاد ر اور ؛ کی ایک معنی ہین اور مردم کا سرحرف میم ہے

اور نیم نجوم مین جو فقط لکھہ دین تو اوسکو یوم پڑہتی ہین

اور یم معنی یوم کا روز ہی اس سی فیروز حاصل ہوا معمّا

عمر کے نام کا دلِ فرعون جان نمرود ہست ؛ دل

فرعون کا اور جان نمرود کا ہی ؛ آنکہ در حشر بی امان باشد

وہ جو حشر کی بی پناہ ہو ؛ گر بگویم صریح نامش را ؛ اگر کہون

مین صریح اوسکی نام کو ؛ پای دشنام در میان باشد

پاؤن گالی کا درمیان مین ہووی فرعون مین بیچ کا حرف

عین ہی اور نمرود مین بیچ کا حرف رای اور پاؤن دشنام کا






عرہی جسوقت عین اور دی کی درمیان مین میم آیا عمر نکلا

معما عثمان کی نام کا تصحیف مکعب و گر نقش کنی

تصحیف مکعب دو کی اگر لکہی تو برفق مکعب دو نامش یابی

اوپر مکعب و کی نام اوسکا پائی تو مکعب اصطلاح اہل حساب

مین اوس عدد کو کہتی ہین کہ اوس عدد کو اوس عدد مین

ضرب کر کی پہر اوس عدد کو بیچ حاصل ضرب اوسکی کی ضرب کرین

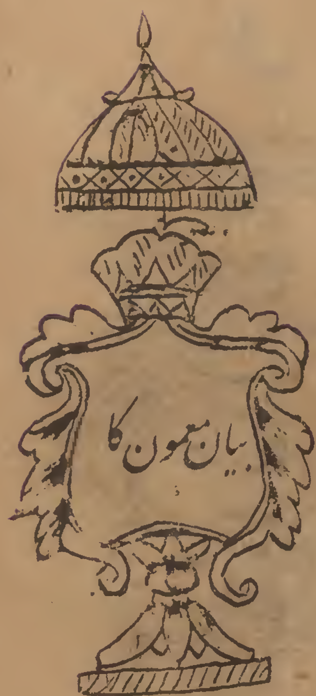
پس مکعب و کا کہ مراد اوسی دس ہین ساتھہ اسکی کہ عدد

دال کی چار ہین اور واو کی چھہ سب دس ہوئی پہر

دس کو سو مین ضرب کیا ہزار ہوئی اور ہزار سی عین مراد ہے

مثل غین کی عین ہی عین عثمان کا حاصل ہوا اور مکعب دو دو
عدد مین آٹہہ ہوتی ہین اسطرح کہ دو کو دو مین ضرب کیا
چار ہوئی اور پہر چار کو چار مین ضرب کیا آٹہہ ہوئی اور
آٹہہ کو ثمان کہتی ہین عین ثمان پر آیا عثمان کا نام حاصل ہوا
معمّا علے کی نام کا مقدم انچہ در صلوات بر ختم رسل خوانی
اگی جو کچہہ کہ صلوات کی اوپر رسول خدا کی پڑہی تو بفرق
اندکی نام نگار من از آن دانی ساتہہ تہوڑی فرق کی نام معشوق
میرے کا جانی تو اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ مین لفظ محمد پر علی مقدم ہے
فرق اندک اشارہ ہی کہ صلوات مین لفظ علی مین لام پر زبر ہی






اور معمہ مین زیر علیؑ حاصل ہوا معمّا بشیر کی نام کا

از گردش دہر شد جوانی چون طے گردش زمانیسی ہوئی جو

جوانی آخر می بار چو شیشہ اشک می نال چو نے گراماند شیشہ

کی اشک نالہ کرمانند نی کی پایان شباب آمد ای دل ہوش

دار انتہا شباب کا آیا ای دل آگاہ ہو چون پشت

دو تا گشت چہ آید از وی جو پشت ٹیڑہی ہوئے

کیا آوی اوس سی شباب مین آخر کا حرف ب

ہی او پشت اور پست کی لکہنی مین فقط نقطو کا فرق ہی

اور جسوقت پست کا تثنیہ کیا یعنی الف اور نون بڑہایا

پستان ہو اپستانسی اشارہ ہی طرف شیر کی پاپان شباب

ب بڑہائی تو بشیر حاصل ہوا معما وحید کی نام کا جہان پ

از کرم ہار وہر دمش شاید جہان بہرا ہو کرم یا رہی اور ہر دم اوسکو

چاہی کہ بحساب غبایات خود بیفزاید کہ اوپر حساب غبایات اپنی

کی زیادہ کری اور ح کی ساتوان حرف نایات خود کا

کہ واو ہی لی اور یا کو لی وحید ہو معما علی ع کی نام کا چو نام او

برسد در صوامع ملکوت جو نام اوسکا پہنچی بیچ محل رہنی والی

عالم ملکوت مین بقدر مرتبہ ہر یک زجا بلند شود موافق

مرتبہ کی ہر ایک جا سی بلند ہو زجا کی لفظ کی احاد کی




[illegible]




عشرات گری ذکی سات دہائی عین حاصل ہوا جیم کی تین
دہائیان یعنی لام حاصل ہوا الف کی ایک دہائی لی سے
حاصل ہوئی نام علیؑ کا ظاہر ہوا معما واسع کی نام کا
چون رخ او از نظر شد ناپدید جو رخ اوسکا نظر سی ہوا
نامعلوم قطرہ ہائی اشک بر دامن چکید قطری اشک
کی اوپر دامن کی ٹپکی رخ حرف او کا کہ الف ہی
جسوقت چہپا ہوا اور قطری لفظ اشک کی یعنی نقطی شین کی
جب گری سین ہا دامن سی مراد حرف اخیر یعنی کاف ہی اور
ٹپکنا اوسی کہتی ہین کہ ایک کی بعد ایک گری عدد کاف کے

بیس ہوئی اور جسوقت بیس کی ہندسی کی نیچی ایک نقطہ دیا
دوسی ہوئی اور دوسی عدد ری کی ہین اور جسوقت ری
پر ایک نقطہ دیا زی ہوئی اور عدد زی کی سات ہین اور
جسوقت سات کی ہندسہ پر ایک نقطہ دیا ستر ہوئی ستر عین
کی ہین رخ حرف اوکا واو لیا اشک کا الف اور عین
ستر سی حاصل ہوا واسع ہوا فصل چہیسوان بیچ مثلون ہندی اور
فارسی کی جو مثلین فارسی ہین اونکا بھی ترجمہ ہندیمین کردیا ہے
ردیف الف کی آئی نگئی کولی لاگ گا بہن بہئی اور
ایک انار اور سو بیمار اودانہی کی اگی روئی اپنی دیدی کہوئی اور



اندہی کی جو کا خدا رکھوالا اور اونٹ کی منہہ مین زیرا اور

اونٹ ری اونٹ تیری کونسی کل سیدہی اور آپہی میان

مانگتی اور باہر کہڑی درویش اور آبلا گلی پڑا اور آپروسن

لڑین اور آپروسن مجہی ہو اور آپ کاج مہاکاج اور آپہی

ناک چوٹی گرفتار ہین اور آنی کا نام سہجا اور جانی کا نام مکتا

اور آتی بہلی کہ جاتی اور آٹی کا چراغ گہر رکہون تو چوہا کہائے

باہر رکہون تو کوا لیجای اور آٹی کی ساتہہ کہین گہن نہ

پس جای اور آنہون کا نہہ کمیت ہین اور آج کل

تو تمہاری نام کمان چڑہتی ہی اور آج برس کر



پہرنہ پرسون اور آدمی بہی سوناکسی اور آدمی آدمی انتر
کوئی ہیرا کوئی کنکر اور آدمی کا شیطان آدمی ہی اور آدمی
سانپکہیرو کوئی نہین اور آدمی نی آخر کچا دودہ پیا ہی اور
آدہا تیتر آدہا بٹیر اور آدہی چہوڑ ساری کو نہین دوڑتے
اور آدہی رات کو جمہائی آئی شام سی منہہ پہیلائی
اور آرزو عیب نہین اور آزاد کا سوٹا اور آسا جنی اسامری
اور آستین کا سانپ اور آسمانمین تہگلی لگاتی ہی اور آسمانسی
گرا کہجور مین اٹکا اور آفتاب پرتہوکو اپنی منہہ پر پڑے
اور آگ لگنتا جہونپڑا جو نکلی سو لاؤ اور آگ کا جلا آگ سی



اچھا ہوا اور آگ لگائی پانی کو دوڑی اور آگ کہای سو

انگاری ہگی اور آگی لگی مہندی بجر پڑی برات

اور آگ کہاتی منہہ نہین جلتا اور آگی دوڑ

پیچھی چوڑ اور آگی ناتہہ نہ پیچھی پگہا اور آم کی آم

گٹھلی کی دام اور آم بوئی آم کہاوی گٹھلی بوئی

گٹھلی کہاوی اور آم کہانیسی کام کہ پیڑ گنی سی اور

آنکھونکی اندہی نام نین سکہہ اور آنکھونکی اندہی نام شیخ روشن

اور آنکھونکی آگی ناک سوجھی کیا خاک اور آنکھہ اوجہل

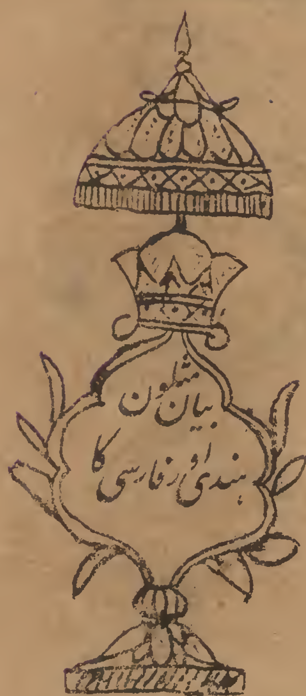
پہاڑ اوجہل اور آنکھہ کا اندہا گانٹہہ کا پورا اور آنکھون مین



کہرتا ہی اور آنکھونکا کاجل چراتا ہی اور آنکھون مین چربی
چہائی ہی اور آنکھونمین خاک ڈال آئی اور انکہین ہوئین
چار دلمین آیا پیار اور انکہین ہوئین اوٹ دلمین پڑا کہوٹ اور
آؤ پیر گہر کا بہی لیجاؤ اور آہ مردان نہ اوہی زنان اور
آئی میر بہاگی پیر اور آئی ہی جانکی ساتہہ جاو بکی جنازنکی ساتہہ
اور آئی تو روزی نہین تو روزہ اور آئی تو رہائی نہین
فقط چارپائی اور آئی پرچو کہتی نہین اور آیا بندہ آئی
روزی گیا بندہ گئی روزی اور آیا تو نوش نہین تو فراموش
اور اب بہی میرا مردہ تیری زندی پر بہاری ہی



اور اب نچاپی ہو گا گیا جب چڑیان چک گیئن کہیت اور
اب تو پچہر کی نیچی ہاتہہ دباہی اور اب سی آئی گہر سی آئی اور
ابہی ہونٹو نکا دوده نہین سوکہا اور اپنا دام کہوٹا پرکہنی والی
کو کیا دوس اور اپنا گہر ہگ بہر پرایا گہر تہوک کا ڈر اور اپنا
گہر دور سی سوجہتا ہی اور اپنا نین گنوائیگی در در مانگی بہیک
اور اپنا لینا کیا پرایا دینا گیا اور اپنا دی اور لڑائی مول لی
اور اپنا الو کہین نہین گیا اور اپنا کوئی نہین اور
اپنی بچّی کو ایسا مارون کہ پڑوسنکی چہاتی پہٹی اور اپنی اپنی قدمچی
کی بہی خیر مناتی ہین اور اپنی پانؤمین آپہی کلہاڑی مارتی



ہین اور اپنی ہی منہہ سی دہنا بائی اور اپنی منہہ سی میان
مٹہو اور اپنی منہہ انصاف ہی اور اپنی ران کہولی اور
آپہی لاجون مری اور اپنی اپنی حال مین سبہی مست ہین
اور انکہون دیکہا بہت بڑا مچہی کا نون سنی دی اور الگتی بل گئی
جلوکی وقت ٹل گئی اور آپہی توآگ لگائی اور آپ ہی پانیکو
دوڑی اور اتیر کی گہر تیتر آیا باہر باندہون یا بہیتر ای ربا
اناڑی کی آگی فلان کی خرابی اور الف کی نام بی بہی نہین
جاتی نام محمد فاضل اور اونچی دوکان اور پہیکا پکوان
اور اندہی کی ایکہی لکڑی ہی اور ادہر قبلہ اودہر قبر



بی بی خنیجہ موتین کدہر اور آب ندیدم موزہ کشیدم
پانی نہین دیکہا مینی موزہ کہیچا مینے
اور ان تلونمین تیل ہی نہین اور اپنا تو بالا اور کا ڈہینگرا
اور اور کی بہوک نجانی اپنی بہوک آٹا سانی اور انگہونکی بہ ہی
بہونکی آگی اور ایک حمام مین سبہی ننگی ردیف بی کے
بہس مین چنگی ڈال جمالو دور گہری اور بنیا تو دیتا نہین
کہامیان پورا تو لنا اور باوا مر گئی تو بیل بٹین گی اور
بہاری تہہر تہا چوم کی چہوڑ دیا اور بری وقت کا کوی نہین
ہوتا اور بہیں نہ کودی کودی گوند یہ تماشا دیکہی کون
اور بہو گہر بار تیرا کوٹہی کوٹہلی کو ہاتہہ نہ لگا تا اور



بہوکہ مین مردار حلال ہی اور باپ نہ ماری پڈری اور بیٹا
تیر انداز اور باسی کڑہی او بال آیا اور بڑی بہو کو بلاؤ
کہیر مین لون ڈالی اور بوڑہی منہہ مہاسی لوگ چلی تماشی اور
بُرا بیٹا کہوٹا پیسا ایک نہ ایک دن کام ہی آرہتا ہی اور
بارہ برس دِلّی مین رہی بہاڑ جہونکا کئی اور باپ نہ
دادی مار خوادی اور باپ کری باپ کی آگی آئی بیٹا کری
بیٹی کی آگی آئی اور بات کی بات خرافا کی خرافات اور
بات رہجاتی ہی اور وقت نہین رہتا اور بات ہر بات یاد
آئی اور بات نکلی اور پرائی ہوئی اور بات پوچہی



بات کا لچھن پوچھی اور بات رہی تھوڑی زین لگام گھوڑی

اور بارہ برس میںپاچھنی پھر اوٹھایا اور بارہ برس پیچھی گھورکی

بھی دن پھرتی ہین اور باتون چکنی کامون خوار اور بارہ

جب کھیت کو کھائی تو رکھوالی کون کری اور بازار کی مٹھائی

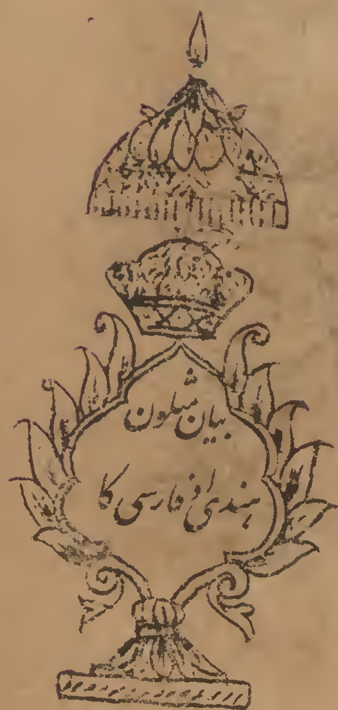
جسنی پائی تسنی کھائی اور باسی بچی نہ کتا کھائی اور باسی

پھولون باس نہین پردیسی بالم تیری آس نہین اور باگھہ

بکری کو ایک جگہہ پانی پلایا ہی اور بال کی کھال کھینچتی ہین اور

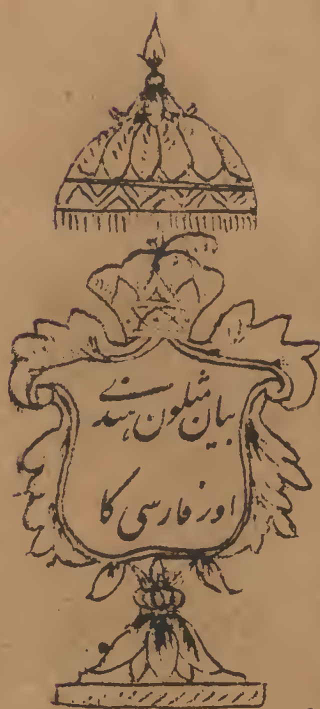
بال باندہا چور اور بانس کی بانس کھائی ملاحی کی ملاحی

اور بہن سی ان مانگی ہین اور باج بجوئی شیطان کی لنگوٹی اور



باہر میان پچہزاری گہر مین بی بی قہر کی ماری اور باندیکی آگی
باندی آئی لوگون نی جانا آندہی آئی اور بائی بچ گئی اور
بتیس ۳۲ دانت کی بہا کا خالی نہین جاتی اور بچہو کا منتر
نجانی سانپ کی بل مین ہاتہہ ڈالی اور بخت اوڑگئی بلندی
رہ گئی اور بختاور کا آٹا گیلا اور بداؤ نکالا اور پرائی کناری
کناری ہو جائین گی کام سب ٹہہ دولہن سی آ پڑیگا اور
بڑا بول قاضی کا پیادہ ہی اور بڑا ہی پانچ ہی اور بڑونکی بات
بڑی ہوتی ہی اور بڑی میان تو بڑی چہوٹی میان سبحان اللہ
اور بڑی بول کا سر نیچا اور بڑی گہر پڑی پتہر ڈہو






ڈہومری اور بسم اللہ کی گنبد مین بیٹہی ہین اور بغل مین لڑکا
شہر مین ڈہنڈہورا اور بکری نی دودہ دیا مینگنیون بہرا
اور بکری کی مان کب تک خیر منائی گی اور
بل بلی جما تیری دہج اور بلی چوہا خدا کی واسطی نہین مارتی
مثلین حرف بہی سے کہ بات چہوڑا جاتا ہی ساتہہ نہین چہوڑا
جاتا ہی اور بہاری پتہر دیکہا چوم کر چہوڑ دیا اور
بہائی سا دوست نہین بہائی سا دشمن نہین اور بہانجی خور
خدا کا چور اور بہت پڑی وہ سونا جس سی ٹوٹی کان اور
بہلا کر بہلا ہوگا سوداگر نفع ہوگا اور بہلی گہوڑیکو ایک چابک

اورا بہلی آدمی کو ایک بات اور بہلی کا زمانہ نہین اور بہوکے
ہو ہری ہری ہی سوکہہ دیکہو اور بہوکا بیچی جو ہی اگہانا کہی
مجہی او وہاروی اور بہو کا بنگالی بہات بہات پکاری اور بہوکے کو
بہوجن کیا اور نیند کو بچہونا کیا اور بہوک گئی بہوجن ملی اور
جاڑا گئی قبا ہی جوبن گئی تریا ملی تینون وجلا ہی اور بہولے
باہمن گا ہی کہا ئی اب کہاؤن تو رام دہا ہی اور بہول
گیا دن ہرامنڈون نی باندہا سہرا اور بہول گئی راگ رنگ
بہول گئی ذکریان تین چیزین یاد رہین نون تیل لکڑیان اور
بہیک اور پچہور اور بہیگی مرغی اور کا ہنس کی اگی مین بجا ہی ہنس چلے






کری اور بہیڑ یا دہسان مثلین حرف پی کی پاپی کا مال
پرایت جای ڈانڈ بہری پاچو رلیجای اور بی پانی کی ناؤ
ڈوبی پہ ڈوبی اور پادشاہو نگا اور وریاؤ نگا کسنی پہیر
نہین پایا ہی اور پانسا پڑی اناڑی جیتی اور پاک رہ
بی باک رہ اور پال پال تیری جیکا ہوگا کال اور پانچون
انگلیان برابر نہین اور پانچون انگلیان گہی مین اور
پانچون سوار وںمین ہم بہی ہین اور پانچ تین نو تیرہ تبلادے
اور پانچی میت پچاسی ٹہاکر اور پانچی سی نکلی پڑتی ہین اور
پانی پیکر ذات پوچہتی ہو اور پانی سی پتلا کر ڈالا اور پاؤن

تلی کی زمین سر کی جاتی ہی اور پتا کہنکا اور بندہ سنکا اور
پتہر کو جونک نہین لگتی اور پتہار مین بند کرنیکی لائق ہین اور پرانی ہی
چاولو مین مزا ہوتا ہی اور پرانی مردی اوکہیڑتی ہین اور پر کو
کنوان کہودی اور آپہی ڈوب مری اور پکی
بیر کی تلی مرنی والی ہین اور پنچ مل خدا خدا مل پنچ اور
پنچ مل کر کیجی کاج ہاری جیتی آئی نہ لاج اور پوت بہی میٹہا
بہتار بہی میٹہا کریا کہہ کر کہاؤن اور پوچہنی پوچہتی دلّی
جاتی ہین اور پوس کونی گہوس اور پولی پولی آنچ ہی
اور پہلی ہی بسم اللہ غلط اور پہلی چوبی کاٹا گال اور






پہلی گہر مین تو پیچہی مسجد مین اور پہلی بوہنی اللہ میانکی آس

اور پیاسا کنوی پاس جاتا ہی کنوان پیاسی کی پاس نہین

آتا اور پیت کی ریت ہی نرالی ہے اور پیٹ مین چوہی

پڑگئی اور پیٹ بہراؤ اور پیٹہہ پیچہی راجہ کو بہی برا کہتی ہین

اور پیچ پی ہزار نعمت کہائی اور پیر آپ ہی درماندی شفاعت

کسکی کرین اور پیر کو نہ شہید کو نکٹی کو پہا پا مثلین حرف پہی کے

پہاٹی اور چڑائی یہ دیکہہ بہانجای اور پہول وہ جو مہیسر چڑہے

اور پہاڑ وانہ کدار انرا کہیت ہمارا اور پہر بی گہوڑی

پہین سی اور پہول چڑہی تو پہل لگی اور پہولی بدنمین نہین سماتی

پہوک پہوک قدم رکہتی اور پہیون پہیون تال بہرتا ہی

مثلین حرف ق کی تیلی کا تیل جلی مشعلچی کی روح صلب ہو

اور تنکی کی اوٹ پہاڑ ہی اور تلف المال خلف العمر اور
ضائع ہونا مال کا سبب بڑہنی عمر کا ہے

تیلی کی بلا بندر کی سر اور تارون بہری رات اور تاش کی

مونج کی بخیا اور تالی دونون ہاتہہ باجی اور تانا دیکہی جتنا

اور مکہہ دیکہی بہوا را اور تانت باجی اور راگ بوجہا اور

تماچہ ماری موہہ لال کیا اور تختی پر تختی میانجی کی کم بختی

اور تریا چلتر جانی نہ کوئی خصم مار کی ستی ہوی اور تکلی

سی بل نکالتا ہی اور تلوے سی لگی ہی اور تلوون کیسی کہیون



یا موہنہ دیکہی کی اور تلی کی سانس تلی اور اوپر کی اوپر

اور تم روہٹی اور ہم چہوٹی اور تم کیون پہٹی مین پاؤن دیتی ہو

ل

اور تمنی اوڑائین ہمنی بہون بہون کہائین اور تمہاری نہہ کا اوگال

ہماری پیٹ کا ادہار اور تمہاری لڑکی بہی پاؤن چلین گی

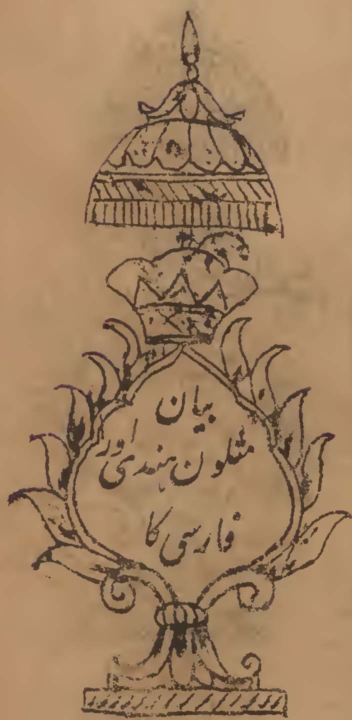
تمہاری برابری وہ کری جو دوڑ کر ہرن کو پکڑی اور تنکی کی

اوجہل پہاڑ اور تہکا اونٹ سرای کو تکتا ہی اور تہوڑا

کہانا جو انکی موت اور تہوڑا کہانا بناؤ سی ہنا مثلین حرف ٹی کی

ٹانگ کی نیچی سی نکال دیا اور ٹہیکی کا ڈر ہی اور ٹکیا اور

روٹی آپ ہی کی سبب سی ہے اور ٹکی کی مرغی چہہ ٹکی محصول



ٹوٹی بانہہ گل جنڈری مثلاین حرف ٹہا کی ٹہٹہیری ٹہٹہری
بدلائی کیا اور ٹہیکریکا سکہہ چرخی دکہہ مثلین حرف ثی کے
ثابت قدم کو سب جگہہ ٹہاون ہی اور ثابت کر حبب منہہ
مین مار اور ثابت نہین کان بالونکا ارمان اور ثواب اور
عذاب راویکی گردن پر اور ثابت لوگ اٹرماری ہم لوگو نسی
نیاری مثلین حرف جیم کے جادو بر حق کرنی والا
کافر ہی اور جاگی سو پاوی سووی سو کہووی اور جاکو پیا نت
اوٹہہ چاہین وہی سہاگن اور جان ہی تو جہان ہی اور
جان نہ پہچان بڑی خالہ سلام اور جاوی لاکہہ رہی سا کہہ




اور




ور جب باپ مریگی تب بیل بٹین گی اور جب چہنی تہی تب دا
نہی دانت ہوی توچہنی نہین اور جب سی جمی بال تب ہی
یہی احوال اور جتنا گڑ ڈالو اوتنا میٹہا ہوی اور جتنا
اوڑہنا اوتنا پیر پہیلانا اور جتنا چہوٹا اوتنا کہوٹا اور
جتنا اوپرا اوتنا نیچی اور جدہر رب اودہر سب اور جدہ
مولا اودہر دولا اور جس رکابی مین کہائین اوسی رکابی
مین چہید کرین اور جسکا کہائی اوسیکا گائی اور
جسکا جاوی وہی چور کہاوی اور جسکی ہاتہہ ڈوئی اوسکا
سب کوئی اور جسکی نہ گئی ہو بیوائی وہ کیا جانے

پرپرائی اور جسکی مان باپ جیتی ہین اوسی حرامزادہ نہین کہتی ہین

اور جسکی بی بی سی کام اوسکی لونڈیسی کیا کام اور جسکی

گو دمین بیٹہی اوسکی ڈاڑہی کہسوٹی اور جسکی لاٹہی اوسکی

بہینس اور جس گہرمین سینت نہین تاسی بہلا بدیس اور جگرجگر

ہی گردگرہی اور جلاہی کا تیر نہ ہوا اور جلی پانوکی بلی اور

جلی بلّی عجائب سرمنڈی پیٹون غائب اور جلی پرائی ہی اور

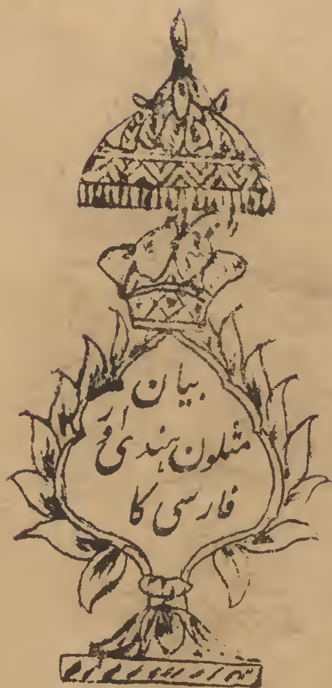
ہنسین ٹباؤ لوگ اور جن جای وہین لگا اور جنگل مین

مور ناچا کسنی دیکہا اور جنگل مین منگل اور جنہین جاگہنیری

اونہین کہہ ہتیری اور جو تل زیادہ حدسی ہوا سو مسا ہوا




اور




اور جو جانی سو مانی اور جو گی کسکی میت اور جو چڑہیگا
سو گریگا اور جو من بسی سو سپنی ڈسی اور جو نور کی قاضی مثلین
جھی کے حرف کے جہوٹا کوئی کہاتا ہی تو میٹھی ہی کی لالچ اور
جہوٹ بولون اور تیری ہی مونہہ پر اور جہوٹ کہنا تو صرفہ کیا
اور جہوٹی ہاتہہ سی کتا نہین مارتی اور جہوٹی کی آگی سچا
رو مری مثلین چی کی حرف کی چار دن کی چاندنی
اور پہر اندہیرا پاکہہ اور چاکر کو عذر نہین کرکو عذر ہے اور
چام کی دام اور چاندنی مار گئی اور چاہنی کی نام سے
گدہی نی بہی کہیت کہانا چہوڑ دیا تہا اور چٹ منگنی اور پٹ بیاہ

چڑیونکا مرن اور لڑکونکا کھیل اور چڑیا اپنی جانسی گئی لڑکا خوش
نہوا اور چڑی مار تولا بہانت بہانت کا جانور بولا اور
چل نسکون میرا کودن نام اور چنی چبا و کہ تہنا بجاؤ اور
چنی کا مارا آدمی مرجاتا ہی اور چورسی کہین موس شاہ سی کہین
جاگ اور چور کا شاہد چراغ اور چور کا من بتھی مین اور چور کی
گہر مین مور اور چور کی ڈاڑہی مین تنکا اور چور کو چوری سوجہی
اور چور کو چور ہی پہچانی اور چوری اور برخورداری اور
چوری اور سرہنگی اور چوریکا گڑ میٹہا مثلین چہی کی حرف کہاتی
مونگ دلتی ہین اور چہاتی کا جم اور چہپی رستم ہین اور

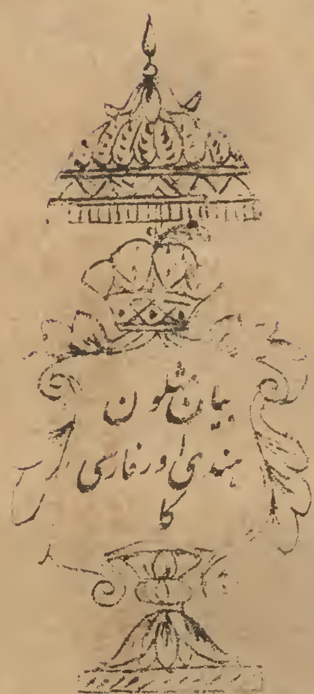





پہنسی کا دودو یا واویگا اور چہوٹی پچہیا بڑسی تنیا اور
پہوا اور موا اور چہوٹا منہ اور بڑی بات اور چہلی چار بکہار
پانچ مثلین حی کے حرف کی حاتم کی گور پر لات مارے
اور حاضر کو حجت نہین اور حلق کا دہان اور حلق رووے
اور حرام کی ٹکڑی بازارمین ڈگار اور حمایتی کی گہوڑی عراقی کو
لات مارتی ہی اور حبشی کی ٹوپی مثلین خی کی حرف کی
خارشتی کتا مخمل کی جہول اور خاک چاٹ کی بات کرو اور
خاک ڈالنی سی چاند نہین چہپتا اور ناکہ دہول بکاین کی پہول
اور خاک پر بسم اللہ اور خالی بنیا کیا کری اس کوہی کی

دہان وس کوہٹی کری اور خداکادیا سرپر اور خداکیوا سطی
پربلی چوہا نہین مارتی اور خداکو دیکہا نہین عقل سی پہچانا ہی او ر
خداکی باتین خداہی جانی اور خدا خداکرو اور خداوی بندہ لے
اور خدا دیتاہی توچہپرپہاڑکر دیتاہی اور خدادیتاہی
تونہین پوچہتاکہ توکون ہی اور خدامہربان توجگ مہربان
اور خدمت سی عظمت ہی اور خضرملی مثلین
دال کے حرف کے اور داتاکی ناؤ پہاڑ پرچڑہی اور
دام کری کام اور دانت کاٹی روٹی ہی اور دانہ
نگہاس ہانی جہہ جہہ وقت اور دائی کی سرہان بہول اور دنیا






پوراتولی اور دریامین بہنا اور مگرمچہہ سی بیر اور دریا پہ جانا اور پیاسی آنا اور دریاکوکوزی مین بند کیا اور دس (انگلے) دس چراغ اور دستار رفتار گفتار سبکی جدا جدا ہوتی ہی اور دل کو دل سی راہ ہوتی ہی اور دلکا مالک اللہ ہے اور دمڑی کی ہانڈی لیتی ہین تو اوسی بہی ٹہونک بجا لیتی ہین اور دم غنیمت ہی اور دم ناک مین آیا ہی اور دنیا (بے) جا امید ہی اور دنیا ظاہر پرست ہی اور دنیا ہی اور خوش آمد ہی اور دو دل راضی توکیا کری قاضی اور دودہ کا جلا چہاچہ پہونک پہونک کی پی اور دودہ کا دودہ پانی کا

پانی اور دودہ کی دانت ابہی نہین ٹوٹی اور دودہ کیسی مہی نکالکر
پہینک دیا اور دور پار شیطان کی کان بہرے اور دور کی
ڈہول سہاونی مثلین دہا کی حرف کی دہان پان اور دہوتے
تہی دو پاؤن دہونی پڑی چار پاؤن اور دہیر سو گہنیرا اور
دہین دہونکڑا اللہ میان کی نوکر مثلین ڈال کی حرف کے ڈرنی رنڈی
تیری دیدیسی اور ڈرین لومڑیسی اور نام دلیرخان اور
ڈوبتی کو تنکی کا آسرا بہت ہی اور ڈورا ڈالتی ہین اور ڈیڑہ
چانول گلاتی ہین اور ڈیڑہ اینٹ کی مسجد جدی بناتی ہین
مثلین ڈہا کی حرف کی ڈہاک کی تین پات اور ڈہاکی کی



بنگال کوڑیکی کنگال مثلین ذال کی حرف کی ذات خدا کی

بی حبیب ہی اور ذات ہی ذات ہی باقی خیر صلہ اور ذات سی

ملی کم ذات سی نہ ملی اور ذات کو ذات ہی ملتی ہی اور

ذات والی سر چڑہی اور ذات اپنی چہپاتی ہین اور

ذات پڑی گوہ مین روٹی پڑی منہ مین اور ذات

پات پوچہی نا کوئی ہر کا بہجی سو ہر کا ہوئے

مثلین ری کی حرف سے راجہ چہوتی رانی ہوئی اور

راجہ راج پرجا سکہی اور راجہ کی گہر موتیون کا کال

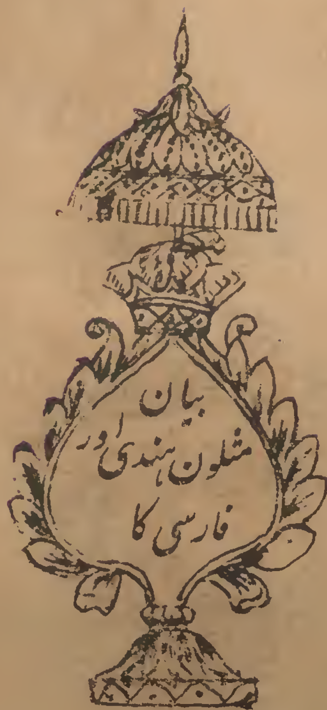
اور راجہ کہی سونیاؤ پانسا پڑی سو دانون اور



راجہ بولاوی تہاری اوی اور راجہ کا دان
پرجا کا اشنان اور راست گو مفلسی مین جہوٹا
اور رات گئی بات گئی اور رائی سی پربت
پربت سی رائی اور روپ روئین بہاک کہاوین
اور رو رو کی دان مانگتی ہین اور اور روزی کو
گئی تہی نماز گلی پڑی اور روزی خور خدا کا
چور اور روز کنوان کہو دنا روز پانی پینا اور
رہین تو جہونپڑو مین خواب دیکہین محلو نکا اور
رہی نام اللہ کا اور ریاست بی سیاست



نہین ہوتی مثلین زیکی حرفلی عزاہدکیا خداہی ہمارا
خدا نہین اور زبان کی آکی خندق اور زبان شیرین
ملک گیری زبان ٹیڑہی ملک بانکا اور زبان کی تلی زبان
اور زبان ہی ہاتہی چڑہاوی زبان ہی سرکٹاوی اور
زبردست ماری اور روتی ندی اور زربل نہ زوربل
اور زر زردار کا سوداہی بی زر کا خدا حافظ اور
زر زن زمین تینو قصہ کا گہر اور زر کو زر کہینچتا ہی
اور زرنیست عشق ٹین ٹین اور زور نہ ظلم
عقل کی کوتاہی اور زور کی اگے



ضرب نہین پہٹّے مثلین سین کی حرف کی

سات پانچ کی لاٹہی اور ایک جنی کا بوجہ اور

ساجہا جورو خصم کا نہین بہلا اور ساجہی کی

مولی سب سی بہلی اور ساری بدن مین زبان

حلال ہی اور ساری رات کہانی سنی زلیخا

رنڈی تہی یا مرد اور ساری ہانڈی مین ایک

ہی چانول ٹٹولتی ہین اور سانچ کو آنچ

نہین اور سانچ کہی سو مارا جائی جہوٹا بہڑوا

کدو کہائی اور سانچی بات سعد اللہ کہی سبکی من سی

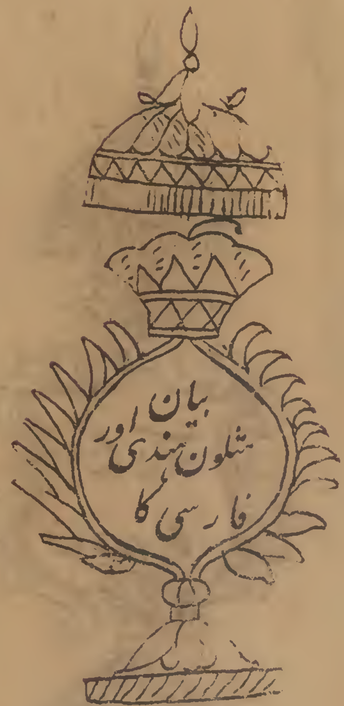
اوراپنا



اوتری رہین اور سانپ کا سر ہی کچلتی ہین اور
ساون کی اندہی کو ہرا ہی ہرا سوجہی اور ساون
ہری نہ بہادون سوکہی مثلین شین کی حرف کے
شرع مین شرم کیا اور شرم کی ماری گہر مین پڑے
بیحیا فی جانا مجہی ڈری اور شکر خوری کو شکر
مل رہتی ہی اور شکر دئی مری تو زہر کا ہی کو
دیجیئ اور شمع کا پشت روبرا بر ہی اور شوق
داد الہی ہی اور شہر مین اونٹ بدنام اور شیخی اوس
تین کانی اور شیخ سدو دم نزدوا اور شیخ کیا جانی صابون کا بہاو



اور شیخ نی کہیکو وغادی ہی اور شیخ سعدی شیرازی
عاشقونکی بادشاہ معشوقونکی قاضی اور شیر بکریکو ایک جگہہ
پانی پلاتا ہی اور شیرونکا مونہہ کسنی دہویا ہی اور شیرشاہ کے
ڈاڑہی بڑی کر سلیم شاہ کی اور شیطانکی کان بہری
مثلین صادق حرفکی صاحب ہاتہہ بڑائیان جس بہاوین
تس دی اور صبح کا بہولا شام کہر آوی وسی بہولا نہین کہتی اور
صبح گئی سلامت آئی اور صدرا پڑہا اور احمق رہی اور صدقہ
دیا رد بلا اور صندل چہاپی ہونہہ کو لگی مثلین صادق حرفکی ضامن نہو جیئی
کانٹہہ کا ڈہئی اور ضامنی ہونی کی کیا اور ضرورت کے وقت گدہی کو






بہی سالا کرتی ہین مثلین طی کی طرفکی طاقت رکہی ہی اور
طوفان شیطان اللہ نگہبان اور طوطی کیسی آنکہین پہیرلین
اور طوطی اوڑ گئی مثلین ظی کے حرفکی ظالم ظلم کرہی نیکبخت
برک بہری اور ظالم کا زور اسر پر اور ظالم تیرا ظلم کب تک
رہیگا کبہی تو خدا ہمارا بہی سنی گا اور ظالم کی داد خدا کی گہر اور
ظاہر پر کی پہڑیان اور ظاہر مین اولیا باطن مین شیطان مثلین
عین کی حرفکی عاشقی اور خالاجی کا ڈر اور عاشقی نالایق کا
کہر نہین اور عاشق کی آبروہی گالی اور مار کہانا اور عاشق اندہا
ہوتا ہی اور عالی ہمت سدا مفلس رہتا ہی اور عالمگیر ثانی

پہونچی آگ نہ کہری پانی اور عراقی پر بس چلا گدہی کی کان اینٹہی
اور عزت کی عزت نہین ملتی اور عطائی نان خطائی اور
عقل مندونکی بلا دور اور عقل بڑی کہ بہینس اور عقل جہ گیتی است
کہ پیش مردان آید اور عقل کی دشمن اور عقل کی ناخن لو اور
علت ہوئی دہائی جائی عادت کیونکر جائی اور عیب ہی کرنی کو
ہنر چاہئی اور عید کی چاند ہو گئی ہین مثلین غین کی حرف کے
غرض مند باولی اور غریب کو کوڑی اشرفی ہی اور غریبون نی
روزی کہی ن بڑی آئی اور غریبون کا بیلی اللہ مثلین
فی کے حرف کی فالودہ کہاتی دانت ٹوٹی تو بلا سی



اور فتح وا آہی ہی اور فرنی فالودہ ایک بہا و نہین ہوتا

اور فضل کری تو چھٹیان عدل کری تو لٹیان اور

فقیر کی صورت ہی سوال ہی اور فقیر کو کمل ہی دوشالہ ہی اور

فقیر قرضدار لڑکا تینون نہین سمجھی مثلین قاف کی حرف کے

قاضی جی دبلی شہر کی اندیشی سی اور قاضی کی گھر کی چوہی سیانی

اور قاضی کی مونچ اور قاضی تو ہرا ہی پر بندہ نہ ہارا اور

قاضی کی موسل مین ناڑا اور قاضی کی لونڈی مری سارا

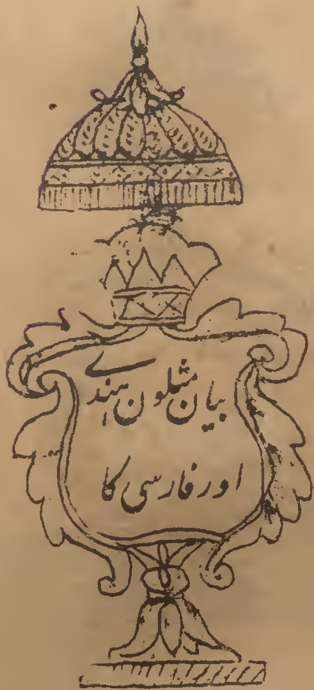
شہر آیا قاضی مری کوئی نہ آیا اور قبر پہ قبر نہین ہوتی

اور قرآن پر قرآن رکھتی ہین اور قرض کی کیا مان



موئی ہی اور قسمت کی لکہی کو کوئی میٹ سکتا ہی اور قسم
کہانی ہی کی لگی ہے اور قصائی بچہ کبہی نہ سچا جو سچا سو کچا
اور قلعی کہل گئی اور قند لٹی اور کولون پر مہر اور
قوت تہوڑا نزل بڑی مثلین کاف کی حرف کے کاٹی بارہ نام
تلوار کا لڑی سپاہی نام سردار کا اور کاٹہہ کی گہوڑی دوڑاتی
ہین اور کاٹہہ کی ہانڈی دوبارہ نہین چڑہتی اور کاٹہہ کا اُلو
اور کاجل سب کوئی دی چیتو نہین بہانت بہانت
اور کاسہ بہر کہانا اور آسا بہر جینا اور کاغذ کی گڈی آج
نڈوبی کل ڈوبی اور کاغذ کی گہوڑی دوڑاتی ہین اور کاگارول






اور کالی سرکا ایک نہین چھوڑا اور کالی کوسون اور
کالی ہانڈی پیچھی پھوڑون اور کالی دہن سی لہنا نہین
اور کالا مونہہ کر جک دکہلاوی تب لالن کی لالی پاوی اور
کام کا نہ کاج کا سیر بہر اناج کا اور کام چور نوالی حاضر
اور کام تو اپنا ہی کام ہی مثلین کہی کے حرف کے
کہا مغل کی طاہری اب کہان جائیگی باہری اور
کہا نا وہان کہاؤ ہاتہہ یہان دہوؤ اور کہانیکو اونٹ
کمانیکو مجنون اور کہا ویگا بکری کیطرح سوکہی لکڑی کی طرح
اور کہائیکا مونہہ نہائی کی بال نہین جہتی اور کہائین کیسیکا

کاٹین کی سیکا اور کہائی بہلی کہائی اور کہری مزدوری چوکہا

کام اور کہریسی کہوٹا اوسی عرش کا ٹوٹا اور کہلائی سوئی کا

نوالا دیکہی دشمن کی برابر اور کہلائی کا نام نہین ولائی کا نام ہی

مثلین گاف کی حرف کی گاڑی دیکہہ پاؤن پہوالے اور

گانا رونا کسکو نہین آتا اور گالی اور ترکاری کہانیکو بنائی ہے

اور گاٹہہ مین دام تو میان نظام نہین ہو اٹہوا اور

گائی کو اپنی سینگ بہاری نہین ہین اور گدہی کہین کہوڑی

ہوئی ہین اور گدہا کہایا کہیت نہ پاپ نہ پن اور گدہی کو

خشکہ اور گدہی کو پوری اور حلوا اور گدہی کو زعفران






دی اوسنی کہا میری آنکہہ پہوٹی اور گہر ہونسی ہل چلتی تو بیل
کاہی کو بساہین اور گہی بہی جوانی مین بہلی معلوم ہوتی ہی
اور گذر گئی گذران کیا جہوپڑی کیا میدان اور گئی بچاری روزی
ہی ایک کم تین مثلین لام کی حرف کی
لاٹہی لئی پاؤن خاک اور لاٹہی مارا پانی جدا ہوتا ہی اور
لاتونکی بہوت باتونسی نہین بنتی اور لاد دی لدا دی ہاکن والا
ساتہہ دی اور لائی گا وارا تو کہائیگی داری نہ دی گا وارا
توڑیگی خواری اور لڑائی مین لڈو نہین بٹتی اور لڑتونکی
پیچہی اور بہاگتونکی آگی اور لڑکی کی پاؤن پالنی مین

پہنچاتی جاتی ہین مثلین میم کی حرفکی ماری ماری ہول

اوڑانی اور مار کی پیچہی سنوارا اور مار کی آگی بہوت بہاگتا ہی

اور مارنی والی سی جلانی والا بڑا ہوتا ہی اور مار مار کئی جا فتح

دلواتی ہی اور ماری گہٹنا پہوٹی آنکہہ اور مارتی کا ہاتہہ پکڑا

جاتا ہی کہنی والی کی زبان نہین پکڑی جاتی اور ماما نخیریان

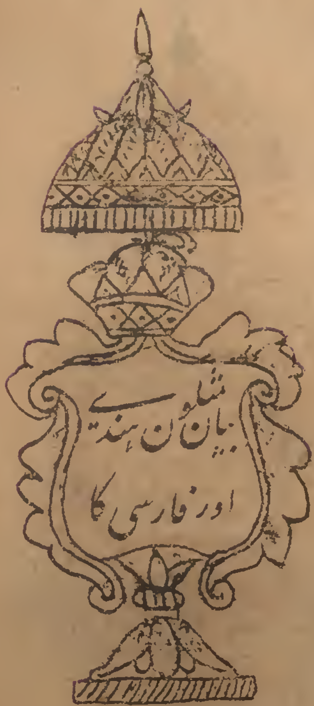
کہا گئی ہین اور مان نہ مان مین تیرا مہمان اور مانگا پان بہلا

اور مانگی تانگی کا کام چلی تو بیاہ کری بلا اور مانگی پر تانگا

اور بڑہیا کی برات اور مان مری اور موسی جیئے

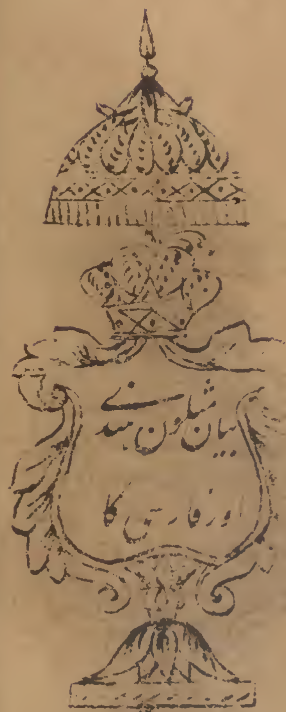
اور مرتا کیا نہ کرتا اور مروی کو بیٹھہ کر روتی ہین






اور روزیکو کہڑی ہوکر اور مرد کو ہشیاری ضرور ہی اور
مزا اپہو ہا اور مرغیکی بانگ کا کیا اعتبار اور مریئی مرتی پر
یارا چیتی پر اور مرغی اپنی جانسی گئی کہانی والون نی سواد
نہ پایا اور مرغی کو تکلی ہی کا گہاؤ بس ہی اور مرغا بانگ
نہ دیگا تو صبح نہو ویگی اور مرغی کی بانگ کب سندی ہی
اور مشعلچی آپہی اندہا اور مفلسی اور فالسی کا شربت
اور مکّی مین رہتی ہین اور حج نہین کیا اور مکّی گئی دہکی کہائے
اور ملا کی دوڑ مسیت تک مثلین نونکی حرفکی ناچ نچاون
آنگن ٹیڑہا اور ناچنی نکلی تو گہونگہٹ کیا اور

نادان دوست سی دانا دشمن بہلا اور ناک چنی چبوائی ہین اور
ناک کٹی مبارک کان کٹی سلامت اور نامی کسبی کما کہائی
نامی چور مارا جائی اور نام بڑا اور درشن تہوڑا اور ندی ناؤ سنجوگ
ہی اور ندی تو کیون اتراتی ہی کہ مین پاؤن ہی نہین کہتا اور
نقارہ باجے دمامی باجی اور نشہ ہرن ہو گئی اور نمازیگانگا اور
نوکری بڑی کیمیا ہی اور نو نقد نہ تیرہ ادہار مثلین واو کے حروف کے
اچہری کلیان اور واہمہ خلاق ہی اور وضو شکست ہو گئی اور
ولی کو ولی پہچانتا ہی اور وہان تک پہنچتی جو رونہ دیوی اور
وہم کی دارو لقمان کی بہی گہر مین نہین اور وہ دن سے گئے



جوکہ خلیل خان فاختہ اوڑاتی تہی اور وہ پہول جو ببیر چڑہی اور
وہی ساٹہہ وہی تین بیسی اور وہ اپنا جو اپنی کام آوی
مثلین ھی کی حرف کی ہاتہہ کنگن کو آرسی کیا ہی اور
ہاتہہ کو ہاتہہ پہچانی اور ہاتہہ کشیدہ آسمان بدیدہ اور ہاتہہ
کی لکیرین کہین مٹی ہین اور ہاتہہ دیا آڑی آئی اور ہاتہیون نسی
گنی کہائی اور ہاتہی کی پاؤن مین سبکا پاؤن اور
ہاتہی پہری گاؤن گاؤن جسکا ہاتہی اوسیکا ناؤن اور
ہاتہی نکل گیا دم اٹک رہی اور ہال مین فال دہی مین موسل
اور ہاری جوانی اور ہتیلی پر سرسون جماتی ہین



اور ہر ایک بات کی آخر کچھہ انتہا بھی ہی اور ہر جیسی کو تیسا

مثلین یا کی حرف کی یار کی یار سی کام یار کی فعلو نسی کیا کام

اور یاران چوری پران دغا بازی اور یقین بڑا رہبر ہی اور

یہان لگا بابا آدم ہی الاہی اور یہان فرشتی کی پر جلتی ہین اور

یہان تو ہم حیران ہین اور یہان سب کان پکڑتی ہین اور

یہہ سو نہہ اور مصالح اور یہی لچھن مار کہانی کی ہین اور

یہہ بہی کوئی آدمی ہین اور یہہ گو اور یہی میدان اور یہہ بہی

کہین کہ کوئی ہین آدمی کہی افسر چھبیسوان ۲۶ بیچ بیان قواعد کے

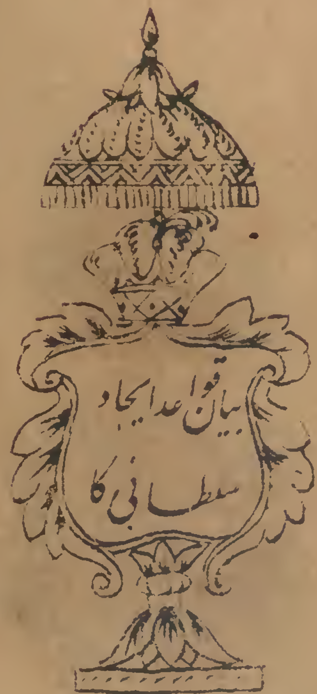
کہ ایجاد سلطانی ہی رنک لمبر اول ایکہ اواز ترم ایک لین






ہزار کی فقط رنگ دسوان دس آواز ترم سو حصے ہزار کے
اور چھہ سو کی ساٹھہ حصے اور سو کی دس حصے دس دس ہوے
رنگ چوتھا چار آواز ترم ہزار کی اڑھائی سو حصے اور چھہ سو کی ڈیڑھ سو
حصے اور سو کی پچیس حصے چار چار ہوے رنگ چوتھا
پانچ آواز ترم ہزار کی دو سو حصے اور چھہ سو کی ایک سو بیس
اور سو کی بیس حصے پانچ پانچ ہوے فقط رنگ بیسوان ٢٠
بیس آواز ترم ہزار کی پچاس حصے اور چھہ سو کی تیس حصے
اور سو کی پانچ حصے بیس بیس ہوے فقط رنگ پچیسوان ٢٥
پچیس آواز ترم ہزار کی چالیس حصے اور چھہ سو کی چوبیس حصے

سو کی چار حصی پچیس پچیس ہوئی رنگ پچاسوان پچاس آواز
ترم ہزار کی بیس حصی اور چھہ سو کی بارہ حصی اور سو کی
دو حصی پچاس پچاس ہوئی فقط رنگ دوسرا دو آواز ترم
چھہ سو کی دو حصی تین تین سو ہوئی رنگ تیسرا تین آواز ترم
چھہ سو کی تین دو دو سی ہوئی رنگ چوتھا چار آواز ترم
چھہ سو کی چار حصی ڈیڑہ ڈیڑہ سو ہوے رنگ پانچوان پانچ آواز
ترم چھہ سو کی پانچ حصی ایک سی بیس اور ایک سی بیس ہوئے
رنگ چھٹا چھہ آواز ترم چھہ سو کی چھہ حصی سو سو ہوئی
رنگ دوسرا دو آواز ترم ہزار کی دو حصی پانچ



پانچ سی ہوئی رنگ چوتھا چار آواز ترم ہزار کی چار حصی اڑہائی

اڑہائی سو ہوئی رنگ پانچوان پانچ آواز ترم ہزار کی

پانچ حصی دو دو سو ہوئی رنگ ساتوان طاق

رنگ آٹھوان آٹہہ آواز ترم ہزار کی آٹہہ حصی سوا سوا

سو ہوئی رنگ نوا طاق رنگ دسوان دس آواز

ترم ہزار کی دس حصی سو سو ہوئی افسر ستائیسوان

بیچ حکایتون تحفہ اور نادر کی نقل کرتی ہین کہ حضرت رسول خدا

سی درود اللہ کا اوپر اونکی اور اونکی اولاد پر ایک دن

ایک جا تشریف لی گئی ایک شخص راہ چلنی والونسی



سبب اگلی کینہ کی کہ یہ دلکی ر کہتا تہا کہا یا نبی علیک السم

معنی یہ کہ ای نبی طرف تیری نہ ہو حضرت نی فرمایا علیک السم

یعنی طرف تیری نہ ہو اصحاب کہ ہمراہ تہی جانا اونہون نی

کہ کوئی بلا ضرور اسپر نازل ہوگی پہر دو تین دنکی بعد اوسی

شخص کو دیکہا کہ پہر لکڑیان اوپر سر کی رکہی ہوئی جاتا ہی

حضرت نی اصحابونسی پوچہا کہ کیا سبب ہی اصحابون نی

اوس شخص سی پوچہا کہ تو نی کونسی عبادت کی ہی اوس

شخص نی جواب مین کہا کہ کوئی عبادت نہین کی ہی مینی

جو بہت تکرار کی کہا سچ ہی کل دو روٹیان میری پاس تہین



کہانیکی وقت فقیر نی سوال کیا ایک روٹی فقیر کو دی

مینی اور دوسری کہائی سوا اسکی کچہہ نیک کام نہین

کیا ہی مینی حضرت نی فرمایا کہ پہر لکڑیان اوسکی سر سی

گرائین جو اونکو کہولا ایک کالا سانپ کہ موہنہ مین ٹکڑا

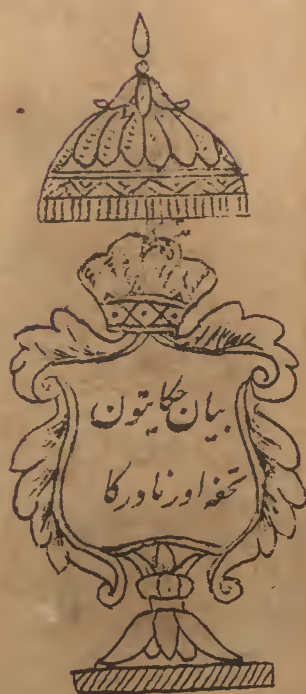
روٹی کا رکہتا تہا اوس مین سی گرا حضرت نی فرمایا

کہ یہہ باعث تہا صدقہ دور کرتا ہی بلا کو حکایت

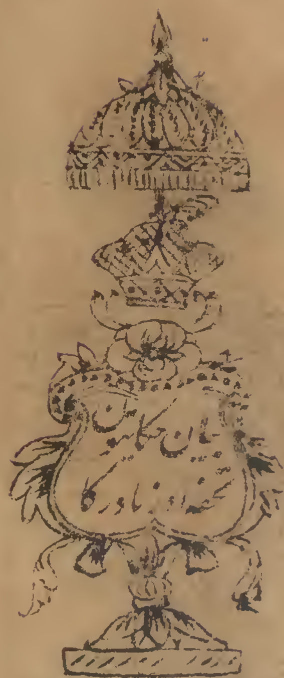
ایکدن حضرت موسی اوپر نبی ہمارےکی اور اوپر اونکی

سلام قبرستانین گئی اور وہان ٹہری کہا افسوس افسوس

کہ تہوڑی آدمی اپنی موت سی مری ہین اور باقی



نقل ہی حکایت ایک دن ایک شخص غلامونمین سی حضرت
امیر المومنین علیہ السلام کی بیچ خدمت اوس جناب کی آیا اور
عرض کی کہ زیادتی باہ سی ایذا مین رہتا ہون دعا کیجئی کہ یہ بات
مجہسی موقوف ہو حضرت نی فرمایا کہ جا دوسری دن پہر
آیا وہی عرض کیا وہی جواب سنا تیسری دن آ کی عرض
کی کہ یا علی مجہسی زنا ہوا حضرت نی فرمایا کہ جا چوتہی دن
پہر آ کی عرض کی کہ یا حضرت پہر مجہسی زنا ہوا وہاں کی عذاب
سی پاک فرمائی حضرت نی قنبر کو ارشاد فرمایا کہ مدینہ مین
کہہ کہ جو کوئی چاہی کہ دیکہی کہ علی ایک حد حدودن



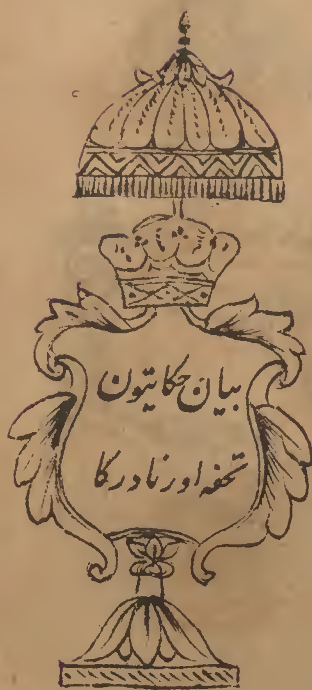



حکم خدا سی جاری کرتا ہی آئی اور دیکھی دشمنون نی آپس مین
گفتگو طعن کی کی کہ علیؑ اپنی دوستونمین سی ایک دوست کو حد شرع
کی جاری کریگا آدمی جمع ہوئی حضرت نی فرمایا کہ لکڑیان
بہت سی جمع کرو اور اوسمین جلاؤ اور تیل زیتون کا اوسپر
چہڑکو تو بہت جلد روشن ہو موافق ارشاد حضرت کی
اوس آدمی کو ایک چادر مین لپٹایا فرمایا جا اس
اگ مین وہ آدمی موافق ارشاد فیض بنیاد اون حضرت کے
اگ مین گیا آدمیون نی جانا کہ جلا اور راکھہ ہو گیا اسمین
حضرت نی اشارہ اوسکی طرف فرمایا کہ اوٹھہ وہ آدمی

اوسی وقت یہ آگ سی ایسا باہر آیا کہ ایک تاگا اوسکی چادر سے
نہ جلا تھا اور گرد راکھہ کی اوسپر نہ تھی حکایت ایک دن
حضرت سلیمان اوپر نبی ہماری کی اوپر اونکی سلام وہ پہاڑون پر
پہنچی ایک مرغ بدن مثل ہانی کی اور تن مثل فیل کی دیکھا
کبھی باوجود ایسی حکومت کی اسطرح کا مرغ فربہی اور
فیل ڈیلکی ساتھہ نہ دیکھا تھا چاہا کہ مانند اور جانورونکی تعظیم
کری اوسنی پہچانا لیکن اوس جاسی دوسری پہاڑ پر
بیٹھا اور ایک ٹکڑا پتھر کا جو پنجے مین رکھتا تھا دیکھنی سی امر
عجیب کے اور گستاخی نادر کی ہواسی کہا کہ تھوڑی دیر ٹھہر جا



پوچھا کہ ای مرغ دراز قد اور فربہ مگر اپنی درازی اور چوڑائی پر مغرور ہی تو کہ میری تعظیم نہ کی تو نی ہی شرط کہ ہوا کو حکم کرون نہین تو تجکو سزا دی وہ مرغ سنتی ہی کی ساتھہ ہنسنی لگا اور کہا کہ ای سلیمان اپنی طرف جا تیری تئین ظاہر کرنی راز چھپی سی کیا حاصل ایسی سلیمانی میری نظر مین نہین آتی مین جو دیر پی ظاہر ہونی بھید کی ہوئی کہا ای سلیمان جس دنسی کہ پروردگار عالم نی مجکو پیدا کیا کتنی برس گذری کہ یاد نہین ہی اور حکم خدا کا وہ ہی کہ جو سلیمان یہانسی گذری تو ایک ٹھیکری اس پہاڑسی اوس پہاڑ پر



ڈال دیکھہ ای سلیمان کہ کتنی ہزار ٹھیکریان جمع ہوئی ہیں
کہ ایک پہاڑ مانند دوسری پہاڑ کی تیار ہوا ہی یہ باعث ہی
کہ سلیمانی تیری میری نظر مین نہین سماتی ہی یہ سنتی ہی حضرت
سلیمان اوپر ہماری نبی کی اور اوپر اونکی سلام روئی او
فرمایا کہ ای اللہ تو بزرگ ہی اور خیال دولت اور
حکمرانی کا دماغ سلیمان علیہ السلام سی گہانس کی
مانند پریشان ہوا اللہ جاننی والا ہی ساتہہ رسائی کے

حکایت ایک اندہی نی کبڑا نوکر رکہا اوس کبڑی نی
بہت سی اشرفیان نزدیک اندہی کی کہ آقا اوسکا



نہاتا لیکن اوس تدبیر مین ہوا کہ آقا اندہی

کو مارکی اشرفیان لی جائی اور خرچ مین

لائی اسی فکر مین تہا یہان تک اندہی آقا نی

کُبڑی نوکر سی ایک دن کہا کہ مچہلی لا اور میری

واسطی پکا وہ کبڑا کہ آقا کی قتل کی فکر مین تہا بدلی

مچہلی کی ایک کالا سانپ لایا اور اوسکو کہنڈ لی

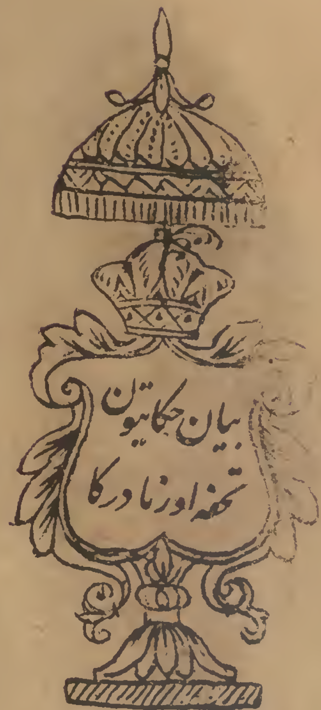
کہنڈلی کیا مصالحہ ملا کی مچہلی کی طرح پکانی لگا

وہ اندہا جو آیا ساتہہ تقاضی عادت کی کہ اندہی کو

ہوتی ہی ہاتہہ چارون طرف بڑہایا واسطی ڈہونڈہنی



ایک چیز کی شروع کیا یکایک سرپوش پتیلی کا ہات مین آیا
جو ہین سرپوش پتیلی سی اوٹہایا دہوان اوسکا اوسکی آنکہہ
مین لگا کہ اوسیوقت آنکہین روشن ہوگئین جو غور
کر کی دیکہا معلوم کیا کہ نوکر اندہی نی کالا سانپ
پکایا ہی غصہ بہت آیا اور ایک لات بڑی غصہ سی
اوسکی پیٹہہ پر ماری اتفاقات سی لات اوسکی کبڑ کی پیٹہہ پر
ایسی لگی کہ کوبڑ اوسکا دور ہوگیا اور پیٹہہ سیدہی ہوگئی
حکایت لقمانسی پوچہا عقل کس سی سیکہی تو نی کہا بی عقلو نسی
کہا کسطرح کہا جو کچہہ یہ برا کام کرتی تہی مینی اوس سی پرہیز کیا



حکایت ایک ہاتہی کو دیکہا کہ غم کی سبب سی خاک سپر
اوڑاتاہی کہا کیا سبب ہی کہ باوجود اس تازگی کی ملول
ہی تو کہا افسوس ہی کہ بہنگا میری سرپراوڑتاہی حکایت
آفتاب سی کہا کس سبب اسقدر بلند ہی تو کہا خاکساریسی کہ
سایہ میرا نیچی قدم اہل عالم کی ہی بیت بلند ہونا تو پستی عزیز
کرلینا کہ آفتاب کو رتبہ ہی سرگذاریسی حکایت شمع سی
پوچہا کہ تنہائی مین اور مجلس مین کیونکر دخل پایا تو نی
کہا جلنی اور پگہلنی سی اگر سختی کرتی مین کیونکر دخل
پاتی مین پس انسانکو ضرور ہی کہ رحم دل ہو تو انکہہ مین



ادمیونکی غریزہ حکایت ایک زرگرنی تیشن کہا کہ اپنی سی چہوٹونکی
پاس اسقدر زر دیکہ کیون بیٹہتا ہی تو کہا زرگر کی سی کسواسطی اگر دو
بیٹہو نمین چہوٹا معلوم ہو نمین حکایت قلم کو کہا کسواسطی ار زخمی
ہی تیرا کہالبونکی تعریف سی کہ شاید کہ حکم درستی کا زبانکا ہو حکایت
غنچی کو کہا کہ کسواسطی دل بستہ ہی تو کہا اوسنی زیادتی
خوشی سی کہ شاید پہر باغبان کی پہنچی حکایت ایک مورسی کہا
کہ سانپ کی ساتھہ کسواسطی دشمنی رکہتا ہی تو کہا بلکہ زلف
یار کی دہوکی سی ڈہونڈہتا ہونمین جو زلف یار کی
مقابلی مین پاتا ہون مین مار ڈالتا ہون مین حکایت






ناگنی سی پوچہا کہ مور سی کسواسطی نہین ڈرتی ہی تو کہا نہین بلکہ
یار کی سینی کی وہو کی سی نزدیک اوسکی جاتی ہون مین
جو جان پہچان نہین اوسکو پاتی ہونمین اوسکی سینی پر بیخ
ہوتی ہون مین حکایت ایک اندہی نی آنکہون والی سی
پوچہا کہ کہیر سی آگاہ نہین ہونمین جوان آنکہون والی نی کہا
کہ مانند دودہ کی بہت سفید ہوتی ہی اندہی نی کہا کہ دودہ کی
سفیدی سی بہی نہین آگاہ ہونمین جوان نی کہا بگلی کی پر کی مانند
ہوتی ہی یہانتک کہ بگلی کو آگی لائی اور ہاتہہ اندہی کا پکڑ
کی جو گلی پر بگلی کی رکہا اوسیوقت اندہی نی ہنس کی کہا

نہ نہ یہہ تہڑی کہیرہی مجہسی کہای جائگی اَللّٰھُمَّ لَاتَمقُطنی
ای بار الہا نہ گنہگار کر میری تئین

حکایت لوٹا افیونی کا ہر روز چوری جاتا تہا افیونی

بدخصلت سڑی پن مین بندوبست بالکل چاہتا تہا

لیکن باہر کی چورسی کچہہ نشان نہین پاتا تہا لاچار ہوکی

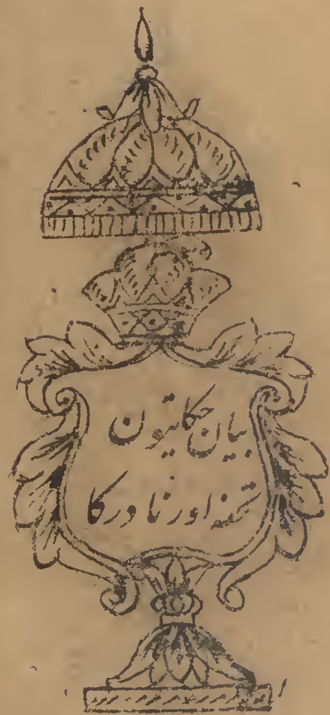
ایکدن ایک چادر سفید اوڑہی اور سیدہا ہاتہہ سر پر رکہا

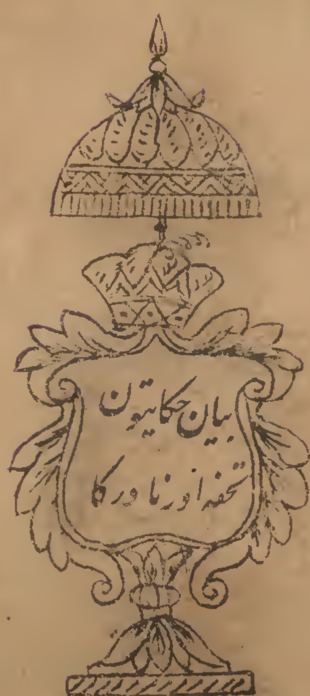
اور اپنی ہتیلی کو مانند ٹونٹی کی بنایا اور پائخانہ مین کاٹہہ کی

چوکی پر دوزانو چوتڑ اپنی پاؤن پر رکہہ کی مانند تانبیکی مٹکی کی

اپنی تئین اونچا کرکی سات تدبیر پکڑنی چور نالائق کی اور

واسطی دریافت کرنی اس کام بڑکی متوجہ ہوا چوریحتّی تن مکار






لباس نی دیکہا کہ اللہ اللہ آج بڑا ہی لوٹ مار کیا ہی سمجہا نہین

کچہہ بہید ہی چاہا کہ ڈہونڈنا کری اور اپنی تئین مکر کی جالسی

دور رکہی ایک تدبیر باندہی کہ اگر مال ہی ہاتہہ سی نجائی

اور اگر دہوکا ہی نجات ملی ایک کنکری پتہر کی اوٹہائی

اور اوسمین ماری کہ اگر تانبا یا چاندی ہی تو مارنی کی ساتہہ

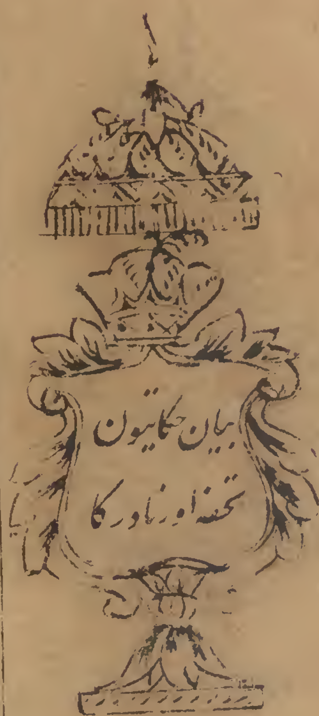
آواز دیگا جو بدن اوسکا چمڑیکا تہا کچہہ آواز ہوئی ہی افیونی نے

دل مین تجویز کیا کہ آواز کرنا بہت مناسب ہی ایک بار

کہا ٹن ٹن چور نی کہا لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ مین تو تہا

یہہ شیطان دوسرا پہنچا تو ری اوکدو لعنت دو نو پر

گتا زرد بہای لومڑیکا ایک لات زور سی ماری افیونی پیچ
حالت بد کی کوہ کی طشت مین گرا اوسیوقت اپنی دلمین یہ بات
ٹہرای ٹونٹی سی کہ گرنیکی وقت لوٹی سی آواز پانی گرنی کی
آئی ہی ایسا نہو اسمین دہوکا کہای اور ایذا پہنچای اوسیوقت
آنکہہ بند کرکی منہہ کہولا اور ہق ہق ہق ہق ہق ہق کہنی لگا
پناہ مانگتا ہو نمین اللہ سی توبہ توبہ اَللّٰھُمَّ لَا تَسقُطنی
ای بار آلہا نہ گنہگار کر میری تئین
حکایت پانچ چہہ افیونی راہ مین چلی جاتی تہی ایک مسجد کو دیکہا کہ
آفتاب کی گرمی سی جل رہی ہی ایک نی اپنی دلمین خیال کیا کہ افسوس
یہ گہر اللہ کا دہوپ مین جلتا ہی یہ خیال کرکی کہا

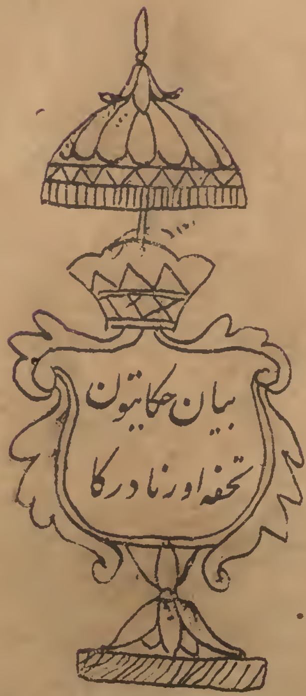





ای بہائیو کام ثواب کا ہی کہ اگر چہانہہ مین لیجائین اسکو ہم
آخر کو پگڑیان اور دوپٹی اپنی کہول کی گرد مسجد کی لپیٹ کی
سب مانند بگہی کی گہوڑون کی کہیچنی مین مصروف تہی کہ
ایکبار سب بیخودی مین اور افیون کی نشہ مین گرفتار ہوی
یہانتک کہ تیسرا پہر گذر گیا اور دہوپ اوس جا سی جاتی
رہی ایک اونمین سی اوٹہا دیکہا کہ پانچ آدمی بیہوشی مین
ہین سبکو ہوشیار کر کی آپس مین گلی ملی اور ہاتہہ چومین
کہ شکر خدا کہ نیک کام کیا ہمنی اور اسی گہسیٹنی سی اللہ کا گہر
چہانہہ مین لائی ہم یقین ہی مزدوری اسکی اللہ کی درگاہ سی

ملی بعد اسکی سب راہی ہوئی لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّابِاللّٰہِ
نہین طاقت مگر ساتہہ اللہ کی حکایت گذر ہوا ایک افیونی
مسافر کا واسطی ملاقات ایک دوست کی کہ وہ بہی افیونی
تہا جو افیونی مسافر پہرنی والا تہا چاہا کہ بیچ باغ دوست
افیونی اپنی کی رات کو رہی اجازت طلب کی افیونی صاحب خانہ
نی کہا کہ بیچ باغ میرکی سات چبوتری پکّی بنی ہوئیے
ہین خبر رکہنا حوالی تمہاری ہین افیونی مسافر نی قبول
کیا کہ مین ذمہ دار ہون جو رات کو رہا اور ایک پہر رات
باقی رہی کہ افیونی صاحب باغ نی دروازہ باغ کا






بڑی زور سی کہٹ کہٹایا افیونی مسافر کہٹ کہٹانی سی
جاگا اور کہا کہ بہائی کیا سبب ہی کہ اسوقت آیا تو افیونی نے
صاحب باغ نی کہا کہ واسطی گنتی چبوترون اپنی کی آیا ہون مین
ایسا نہو کہ کوئی چبوترہ میری چبوترونسی کہویا جائی
بیچارہ افیونی مسافر حیران اوٹہا کہا لَاحَولَ وَلَا قُوَّۃ
تم چبوتری اپنی گنو ہرگز ایک اسمین سی چوری نہوا ہوگا
آخر دونون اوپر ایک چبوتری کی کہڑی ہوی کی باغکی چبوتری گنتی
لگی گنتی مین چہہ ہوتی تہی صاحب باغ کہتا تہا کہ ای
بہائی چبوترہ ساتوان آخر چوری گیا پہر جو گنتی لگی

اس جناب کا وہان تک پہنچی گا پہر مسجد کی پائی کی نزدیک نماز
مین مشغول ہوا جو تشہد پڑہنی کو بیٹہا حضرت امیرؑ نی ستون
مسجد کا اوٹہا کی اوسکی دامن پر رکہہ دیا اور ہاتہہ سی
اپنی نعلینین اوتارلین اور ارادہ تشریف لیجانیکا کیا اوس
اصحاب نی سلام نماز کا پہیرا دیکہا دامن اوسکا نیچے
ستون کی ہی بیچین ہوا اور چاہا کہ اوس دامن کو
حضرت امیرؑ چہڑادین حضرت اوسی بیچین دیکہتی تہی اور
مسکراتی تہی فرمایا کہ شرط کر کہ پہر ایسی بی ادبی
نہو گی اوسنی قسم کہائی کہ پہر بی ادبی نکرونگا حضرت نی

دامن



دامن اوسکا ستون مسجد سی چہڑا دیا حکایت ایکدن حضرت

امیر المومنین انکیطرف جاتی تہی و اصحاب اپہی لنبی قد کے

دہنی بائین جاتی تہی ایک نی اون دونوں سی مزح

کی طریق پر حضرت سی کہا اَنتَ بَینَنَا کَالنُّونِ فِی لَنَا

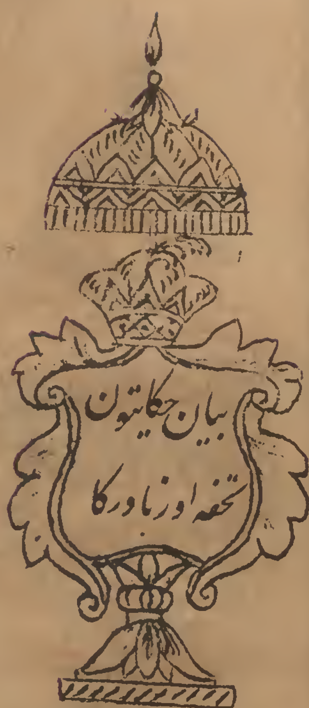
یعنی آپ بیچ مین ہماری یون ہین کہ جسطرح نون لنا مین

حضرت نی جواب مین فرمایا لَولَا اَنَّ بَینَکُمَا لَکُنتُمَا لَا

یعنی مین اگر بیچ مین تمہاری نہون تو تم ہو جاؤ لا یعنی نیست و نابود

حکایت مخرمہ بیٹا نوفل زہریکا بہت بوڑہا رہنی والا مدینہ کا تہا کہ

نسب اہل عرب کی خوب جانتا تہا اور بزرگان انصار مین سی تہا



۱۱۵
اور ایک سو پندرہ برس کی عمر اوسکی تہی اور اخیر عمر مین اندہا
ہوا ایک دن مسجد مین پیشاب کرنیکو اوٹہا نعمان آیا اور
ہاتہہ اوسکا پکڑا مسجد سی باہر لایا مخرمہ نی کہا ای اللہ
کی بندی میری تئین ایک خالی مکان مین لیجاوی تو پیشاب
کروں نعمان نی اوسکو ہر طرف پہرایا اور آخر کو نزدیک
مسجد کی آدمیون کی پاس بٹہایا کہا جگہہ تنہائی کی ہی پیشاب
کر یہ کہا اور ہاتہہ اوس سی کہینچ لیا اور چلا گیا مخرمہ
بی تکلف ازار بند کہول کی پیشاب کرنی لگا اور آدمیون نی
ہر طرفسی زبان طعن کی کہولی اور کہا کسواسطی نزدیک مسجد کے



آدمیونمین شرمگاہ کو کہولتاہی اور پیشاب کرتاہی تو کہا

واللہ مینی اوس شخص کو کہ جسنی ہاتہہ میرا پکڑا تہا کہا تہا مینی

میری تینین آدمیونسی خالی جگہہ مین پہنچاوہ کون تہا کہ میری

ساتہہ یہ ہنسی کی کہا نعمان بیٹا عمر انصاری کا کہا اوسنی

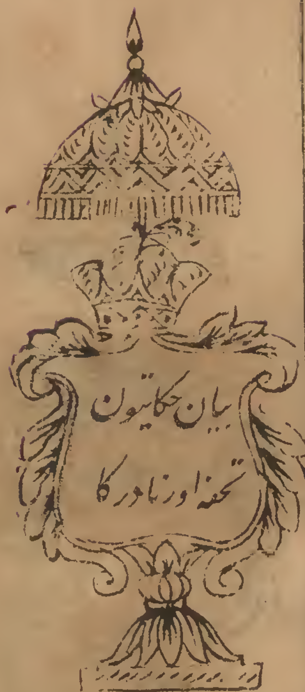
شرط کی ہی مین اگر اوسپر غالب ہون مین یہ لاٹہی کہ

ہاتہہ مین رکہتا ہونمین اوسکو ایسی مارونمین کہ کبہی ایسی

چوٹ نکہائی ہو جو اس عصی سی کتنی روز گذری مخرمہ

اور نعمان مسجد مین تہی عثمان بیٹا عفان کا آیا اگی محراب کے

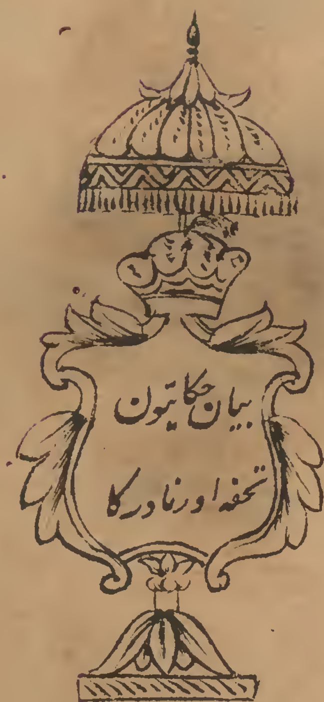
نماز پڑہنی لگا اور وہ وقت تہا کہ وہ حاکم مدینہ کا تہا



نعمان اپنی جاسی اوٹھا اور مخرمہ کی پاس آیا اور کہا ای باپ
مہربان یہ نعمان آگی محراب کی نماز مین مشنول ہی یہ
وقت ہی اگر ساتھہ شرط اپنی کی وفا کری تو مخرمہ نی
کہا ای بیٹی میری میری تئین اوس تک پہنچا کہ اوسی دل
بہرا ہوا ہی میرا نعمان ہاتہہ اوسکا پکڑ کر نزدیک محراب کی
لایا اور آپ چلا گیا مخرمہ نی لٹھہ اپنا اوٹھایا اور جسقدر کہ طاقت
رکہتا تہا مارا عثمان کی سر پہ یہانتک کہ سر اوسکا ٹوٹ گیا
آدمی اوسکی پاس آئی اور کہا کہ ای مخرمہ کیا کام کیا تو نی
سر امام وقت کا توڑا تو نی بنی زہرہ عزیز مخرمہ کے



واسطی عذر اور معذرت کی مسجد مین پاس عثمان کی آئی اور کہا
اگر فرمائی تو نعمان کو ڈہونڈہ لائین ہم اور اوسکو اس ہنسی پر
بڑی تکلیف دین ہم کہا جانی دو اوسکو کہ اہل بدر سی ہے
اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نی فرمایا ہی کہ اللہ تعالی نے
اہل بدر کو بخش دیا حکایت دو عورتین بیچ ایک لڑکی کی
دعوی کر کی حضرت امیرؑ پاس آئین اور ہر ایک کہتی تہی
کہ یہ لڑکا میری پیٹ سی پیدا ہوا ہی حضرت امیرؑ نی فرمایا
کہ ذوالفقار میری لاؤ کہ اس لڑکی کو دو ٹکڑی کر دو مین
ہر ایک آدہا لین اور آپس مین لڑائی موقوف



کرین وہ مان کہ جو حقیقت مین تہی ڈری کہ ایسا نہو کہ لڑکا

پہر امارا جای کہا ای امیرالمومنین مینی اپنی دعویسی بیزاری کی

اور لڑکا اس عورت کو دیا مینی اسکو نہ مار واور اوسکو دی دو

حضرت امیرؑ نی فرمایا کہ لڑکا اس عورت کا ہی جہان چاہی

لیجای اوسنی لڑکا اپنا لیا اور روانہ ہوئی حکایت ایک لڑکا

دودہ پیتا گہری مین چلا گیا اوسوقت کہ مان اوسکی اور

طرف متوجہ تہی اور ہاتہہ اوسکا اوس تک نہ پہنچتا تہا

اور گہر کی ابتدا سی انتہا تک بیس گز راہ تہی مان اوسکی

کوٹہی پر بال نوچتی تہی اور چہاتیان اوسکو دیکہاتی تہی




اور

اور لڑکا اوسکی طرف نہ آتا تہا آدمی جمع ہو گئی تہے

اور کوئی تدبیر نہ کر سکتی تہی یکایک حضرت

امیر المومنین علیہ الصلوٰۃ والسلام وہان

پہنچی اور وہ ماجرا سنا اور بیقراری اوس

عورت کی دیکہہ کی فرمایا تو ایک لڑکا کوٹہی پہ

لی گئی اور روبرو اوسکی بٹہایا اوسنی ہم سینے

کی سبب سی اوس لڑکی کی طرف رغبت کی

اور دونون نی آپس مین باتین کین وہ پہرا آیا

یہانتک کہ ہاتہہ اوسکی مانکا اوس تک پہنچا اور کوٹہی



سی نیچی لائی حضرت سی آدمیون نی پوچہا کہ اونہون نی
آپسمین کیا گفتگو کی حضرت نی یہ فرمایا اس لڑکی نی
اوس لڑکی کو کہ اپنی تیئین زمین پر گراتاتہا منع کیا
اوس لڑکی نی جواب دیا مین اپنی تیئین اس سبب
سی مارتاہون کہ مجہسی بہت گناہ ہون اللہ تعالی
مجہپر عذاب کری اوس لڑکی نی کہا اسطرف پہر آ
شاید تیری نسل سی ایک آدمی اچہا پیدا ہو کہ اللہ تعالے
تجکو بخش دی جو یہ باتین آپس مین ہوئین اس
سبب سی یہہ لڑکا پہر آیا آدمی تعریف

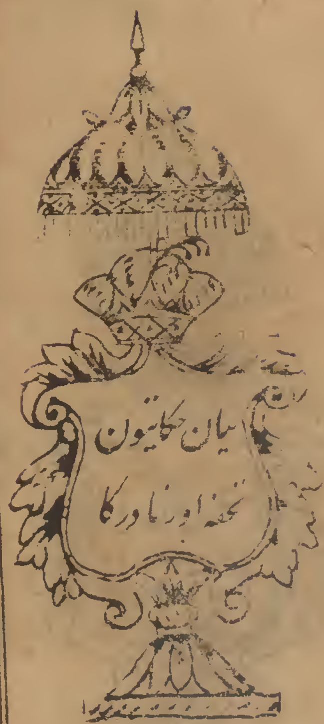





حضرت امیر المومنین علیہ الصلوۃ والسلام کی
کرنی لگی اور مان اوسکی چارون طرف حضرت
کی پہری اور ہاتہہ اور پاؤن اوس جناب کی
چومی حکایت بیچ شہر سوئیس کی کہ پای تخت
انگریزون کا ہی ایک واردات عجب طرح کی
ہوئی کہ جب چار گہڑی دن باقی رہتا سرخی
ایک طرف آسمانکی کنارے پہ چہا جاتی تہی اور
دوسری طرف چہپ جاتی تہی اور آندہی آتی
تہی آدمی جانتی تہی قیامت آئی اور وہ سرخی

اسقدر کالی ہوجاتی ہے کہ ہاتہہ کو ہاتہہ معلوم
ہوتا تہا اور تہوڑی دیر کی بعد دور ہوجاتی
تہی آخر انگریزون نی پیچہا سرخی کا کیا
ایک جانور پایا پانی طرحکا کہ زیادتی بال اور
پراسکی سی اندہیرا ہوتا تہا اور آندہی آتی
تہی آخر توپ کی گولون کی ضرب سی مارا
**حکایت** نقل کرتی ہین کہ اللہ تعالی نے
بیچ زمین گرد نواح چین کی ایک پہاڑ پیدا
کیا ہی اور بیچ اوس پہاڑ کی ایک غار ہی اور بیچ اوس

غار کی



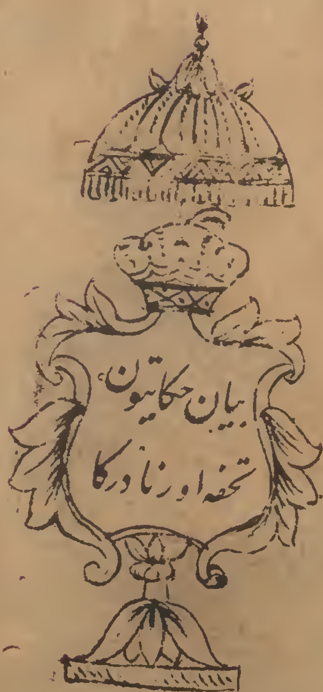
غار کی ارز و ہا رہتا ہی اثر اوسکی آواز کا یہ ہی کہ سات آٹھہ
کوس تک جسکی کان مین وہ آواز پہنچتی ہی وہ مرجاتا
ہی اور وہ کسی حربہ سی نہین ڈرتا ہی مگر اس سی کہ
بدلی آئی اسپر اللہ تعالی نی ہمیشہ پہاڑ کی چوٹی پر
ایک ٹکڑا بدلی کا پیدا کیا ہی تو خوشی کی وقت جو
سر گڑہی سی نکلتا ہی اور چاہتا ہی بہت خوشی سی آواز
کری دیکھتی ہی بدلی کی غمگین ہو کی آواز اور شور کرنیسی
دور رہتا ہی جل جلالہ وعظمت کبریاہ یعنی بڑی ہی بڑائی
اوسکی اور بزرگ ہی بزرگی اوسکی حکایت بیچ راہ سراندیپ کی



ایک ٹاپو ہی اور اوس ٹاپو مین ایک راہ ہی چوڑی اور
دونون طرف اوس راہ کی پہاڑ مانند دیوار کی معلوم ہوتی ہین
اکثر آنی والون اور جانی والون نی جو دیکھا ایک اونمین بیشک
پہاڑ ہی اور دوسرا ازدہا ہی پہاڑ کی صورت گہر آدمیونکی
اور جانورونکی اور درخت سوا اسکی اوپر اوسکی اوگی ہین
فقط گرمی بدن اور سانس کی حرکت سی معلوم ہوا کہ یہہ
ازدہا بہت بڑا ہی اللہ جانی والاہی حکایت نقل کئی گئی
ملک الشعرا مہدی علیخان زکی سی کہ حضرت سلطان عالم ادام اللہ ملکہ
وسلطنتہ سی عرض کی کلکتہ مین زبانی مرزا اعظم علی سوداگر سی



سنی تہی کہ کپتانی جہاز سلطانیکی ایک انگریز کی نام پر تہی کہ نام
اوسکا مبیک فاسن تہا اتفاقا تسی وہ جہاز طرف ملکون
حبش کی ایک جا پہنچا کپتان نی دوربین سی دیکہا کہ
نزدیک کنارے دریا کی جنگل مین ایک شیر بہاگا جاتا ہی
اور ایک آدمی ننگا پیچہی اوسکی دوڑتا ہوا دیکہائی دیا
آخر اوس آدمی نی شیر کو پکڑا اور سر اوسکا دونون ہاتہہ سی پکڑ
کی توڑا اور مغز اوسکا بہت مزیسی کچا کہایا اس کپتان نی
آدمی اپنی بہیجی اوس شیر کہانی والی کو نزدیک اپنی جہاز
کی بلایا جو نزدیک سی اوسکو دیکہا موافق پانچ گز کی



قداوسکا تہا اور تین گز چوڑائی سینی کی تہی او ر ہاتہہ اور پانون

اور عضو اور سر بہت لنبا اور چوڑا اور مٹاپا بازؤن کا

اور رانونکا زیادہ انتہای فکر سی تہا اور سر بہت ہی بڑا

رکہتا تہا آخر اوس انگریزنی کہ کپتان تہا اپنی خیال مین

تجویز کیا کہ اس آدمی سی کام دس آدمیونکا بخوبی بندوبست

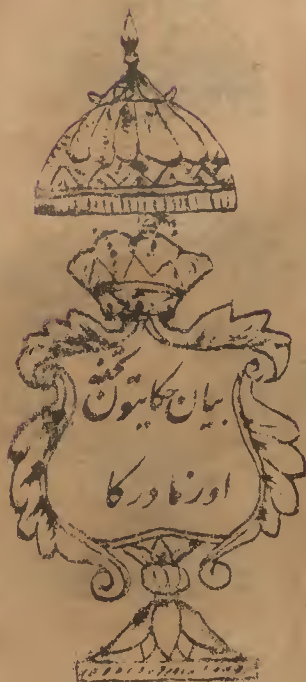
پائیگا بس بہت مہربانیسی اوسکو جہاز مین رکہا اور کہانا ایک

من بہر کہاتا تہا اور پیٹ نہ بہرتا تہا جہاز کی رہنی والونسی

جسکی آگی سی کہانا تہوڑا یا بہت بچتا تہا وہ بہی اوسکو

دیتی تہی اوسکو بہی کہا جاتا تہا اور حقیقت مین کام زور






اور طاقت کابھی اوسکی ظاہر ہوتا تھا جیسا کہ کام بیس آدمیونکا
وہ اکیلا کرتا تھا جو خلاصی حرامزادی اور بد ذات ہوتی
ہین ایک دن اوسی چھیڑنی لگی یہانتک کہ وہ عاجز ہوا
اور غصی مین آیا لنگر جہاز کا کہ پانچ سی من پختہ سی کم نہو گا
جریب کی مانند دونون ہاتھونسی اوٹھایا اور چاہتا تھا کہ
اونپر ماری اوسی وقت کپتان خبر سنکی پریشان ہوکی
نکلا اور اپنی آنکھہ سی دیکھا کہ لنگر اوسکی دونون ہاتھونمین
ظاہر ہی کپتان ڈرا کہ شاید اس ضربسی صدمہ جہاز کو پہنچی
کہ ٹوٹ جای خلاصہ یہ کہ اوسوقت خلاصیونکو کہرکا اور چہڑکا

اور اسکو منت اور سماجت سی سمجھا کی اس کام سی دور رکھا

اور غصہ اوسکا دور کیا لیکن یہہ خیال دل مین کپتان کی بیٹھہ گیا

کہ شاید دوسری بار بہی آتش بیچ کاسہ کی ہوا اور میری

پہنچنی تک یہہ نالائق جہاز کو توڑی بس رہنا ایسی آدمی

جیوان خاصیت اور دیو طاقت کا بیچ جہاز کی اچہا نہین ہی

جسوقت جہاز اوس موقع پر پہنچا کہ اوسکو اوس جاسی لائی تہی

کشتی پر بیٹہا کی دہوکا دیا یعنی واسطی لانی بعضی چیزین اوسکی

ملک کی خشکی کیطرف بہیجا اور جہاز اوس جاسی روانہ ہوا

پہر وہ کپتان نقل کرتا ہی کہ جو جہاز اوس جا پر پہنچا دوربین کے




دی

مد دسی مینی دیکہا کہ وہی شخص پہاڑ کی اوپر بیٹہا ہی اور ایک

شیر نیچی انکی تڑپتا ہی اور ایک شیر آگی پڑا ہی وہ سر اوس کا

توڑ کی بہیجا کہا تا ہی اور تحفہ یہہ ہی کہ یہہ آدمی گروہ آدمیوں سی

تہا نہ یہہ کہ دیوزاد ہو یا اور قسم دوسری سی کہا جای

حکایت زبانی قلق کی ایکدن شیخ صادق علی آشنا میرے

کہ بہت ملکونکی سیر کی ہی یہہ حکایت مجہسی بیان کرتی تہی

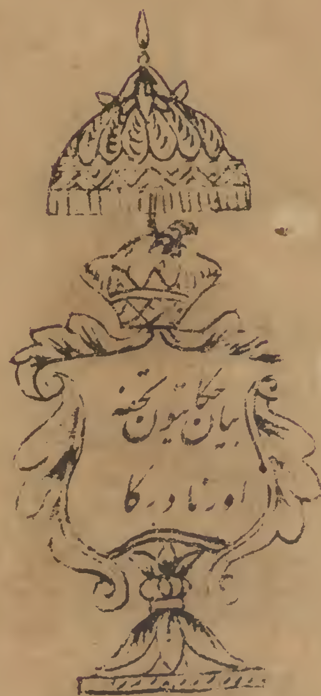
کہ ایک سوداگر تہا بہت مالدار اور اسباب سوداگری کا

بہی بہت رکہتا تہا ایکدن آسمانکی گردش سی سب

مال اور اسباب سوداگر کا تباہ اور برباد ہوا



یہانتک کہ فاقونکی نوبت پہنچی یکایک ایکدن کناری پر سمندر کی
پہنچا سوداگرنی دیکھا کہ کناری پر پانی مین کتنی پریزاد
چاند کی سی منہہ اور گوری بدن کہ بال اون معشوقونکی
کمرسی نیچی ہین ننگی آپسمین پانیسی کہیل رہین ہین اور حرکت
معشوقونکی کرتی ہین دیکہتی ہی اون معشوقونکی سوداگرنی
دلمین اپنی خیال کیا کہ اگر ان معشوقونمین سی ایک بہی ملجائی
یہ تمام مفلسی دور ہوتی ہی بیچ ایک بازار اور ایک شہر کی
لیجا کی قیمت یوسفؑ کی حاصل کرونمین اس خیال سی چاہا
کہ کسی تدبیر سی شکار مراد کا جالمین آئی حاصل کلام کا

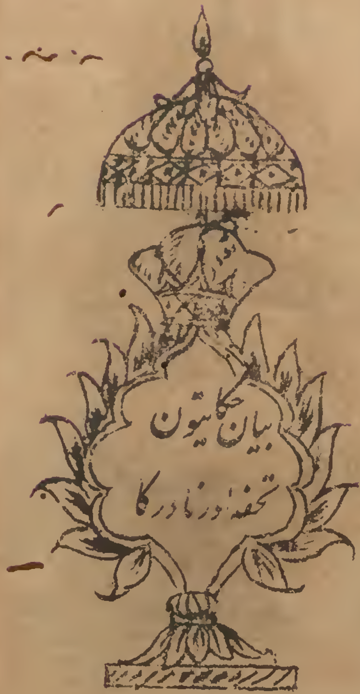


یہ ہی کہ بڑی تدبیر سی نزدیک اون معشوقونکی جا کی چاہتا تہا
کہ ایک کی تئین اونمین سی ہاتہہ کی چالاکی سی قید کرکی پانیسی
باہر لای اوسی دم اون معشوقون نی ٹہٹہہ مارکی غوطہ
مارا اپنی تئین اولٹا کیا اور اپنی دم باہر لائی سوداگر نی
دیکہا کہ بیچ کا بدن اونکا بدن مچہلی کا ہی آخر ہاتہہ افسوس
ملکی جنگل کی طرف چلا گیا حکایت عنایت علیخان ترجمہ
کرنی والی حملہ حیدری کی طبیب الدولہ بہادر سی نقل کرتی تہی
کہ ایک روز واسطی ملاقات خواجہ امیر خان مین خواجہ
بادشاہ خان بنارسی کی گیا مین چیدہ صحبت تہی اور جو لوگ مجلس مین



تہی ہر ایک نئی بات بیان کرتا تہا صاحب خانہ یعنی خواجہ
امیر خان نی زبانی اپنی باپکی نقل بیان کی اور وہ یہہ ہی کہ
باپ میری یعنی خواجہ بادشاہ خان شہر بنارس مین ساتہہ
عہدہ رفافت کی بیچ سرکار ابد قرار جناب عالی متعالی
نواب جنت آرامگاہ کی نوکر تہی ایکدن جناب عالی متعالے
تہوڑی آدمیونسی رفیق عزت دار کہ اونہین سی خواجہ بادشاہ خان
تہا سات قصد ملاقات بڑیصاحب بنارس کی تشریف
لی گئی تہی بعد ملاقات کی نوبت بات چیت کی ہوئی اسی
درمیانمین دو آدمی چپراسیونمین نوکر سرکار کمپنی کی گرتی پڑتی ائی اور عرض کے



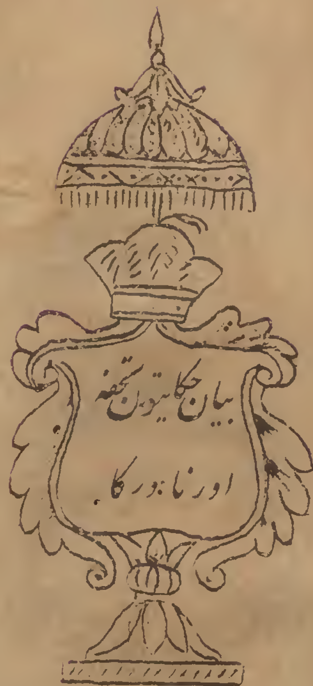



کہ اج بیچ اوس جنگل کی کہ نزدیک کناری شہر کی ہی اوبتیتہ
نام رکہتا ہی دیکہا ہی ہمنی کہ کبہی نہین دیکہا تہا ہمنی بڑی صاحب نی
پوچہا کہ وہ کیا ہی اونہون نی عرض کی کہ بیچ اس جنگل کی
ایک چیز لمبی چوڑی مانند بڑی لٹہی ساکہو کی پڑی ہی بی حس
اور حرکت ہی اور ساری جسم مین اوسکی گل اور داغ بڑی مانند
ڈہال کی سات رنگ طرح طرحکی معلوم ہوتی ہین
لیکن ہر ایک داغ سی دہوان اونچا ہوتا ہی اونچا ہوکی
بہت جاتا ہی بدبو گوشت کی جلنی کی ہماری دماغ مین پہنچی
بہت دہیان کیا حقیقت اوسکی معلوم نہوی بڑا صاحب




اور جنابعالی مع رفیقون اچھی گھوڑونپر سوار ہوکی اوس
جنگل کی طرف چلی جب وہان پہنچی کہنا اوسکا ٹھیک پایا
دیکھا کہ ایک بڑی لمبی چیز قریب بیس گزکی اور مٹاپا
ساکھو کی لٹھی کی مانند زمین پر بچھیں اور بی حرکت پڑی ہے
اور حقیقت مین تمام اوسکی جسم مین مانند ازدہی کی داغ
چھوٹی اور بڑی طرح طرحکی کہ بہت اوسمین سی بسبب جلنی کی
کالی دکھائی دیتی ہین اور ہر داغ سی دھوان بغیر شعلی کی
اونچا ہوتا ہی اور آسمان کیطرف جاتا ہی بدبو اوسکی
جلنی سی دماغ مین پہنچی کہ برداشت نہوئی اور رہنی کی اور

راہ آنی جانی اوسکی کی بیچ اوس جنگل کی ڈہونڈہی
نشان پتا یا معلوم نہین ہی کہ پیچ اوسی زمین کی پیدا ہوا تہا
اور اتنا بڑا ہوا تہا یا آسمانسی زمین پر گرا مطلب یہ ہی کہ کچہ
آدمی مقرر کرکی گہر کی طرف تشریف فرما ہوئی بعد تین
رات دنکی اوسکا جسم جلکی راکہہ ہوگیا جناب عالی متعالی
نی بیاض مین اس حکایت کو اپنی دست مبارک سی لکہا
اور بڑی صاحب نی تصویر اوسکی مع حال مفصل کی لکہہ
کی لندن کو بہیج دیا اللہ جانی والاہی حکایت
محمد اکبر بیگ ہندسہ جاننی والی مسیح الدولہ بہادر سی



نقل کرتی تہی کہ ایک شخص نقل کرتا تہا کہ بیچ جہاز کی خلاصیونکے
گروہ مین نوکر تہا یکایک وہ جہاز طوفان مین آکی ٹوٹا مین اوپر
ایک تختی کی جہاز کی تختونمین سی لہرونکی تہپیڑونسی کنارے تک
پہنچا ایک جنگل دیکہا مینی بڑا اوس سبب سی کہ مین بہت بہوکا تہا
ڈہونڈہنی لگا کہ کسیطرحکا پہل یا کوئی اور چیز کہانیکی لائق
بہم پہنچی تو اوسکی کہانی سی بہوک موقوف ہو دیکہا مینی
کہ ایک شخص بڑی قد کا ڈرانی شکل کہ نسبت اور آدمیونکی
بہت بڑا تہا اور کوئی کپڑا اسوای برہنگی بدن پر نہ تہا
مگر مالا موتی کا گلی مین ڈالی تہا میری پاس آیا اور مجہکو



اوٹھاکی اپنی کندہی پر بیٹھاکی چلا چلتی چلتی وہان پہنچا دیکہا

مینی کہ اوسی صورت کی اور آدمی وہان بہت سی ہین

اوس شخص نی چلتی چلتی مجکو وہان پہنچایا کہ قرینی سی

معلوم ہوا کہ سردار اوس قوم کا اوسی جا رہتا ہی

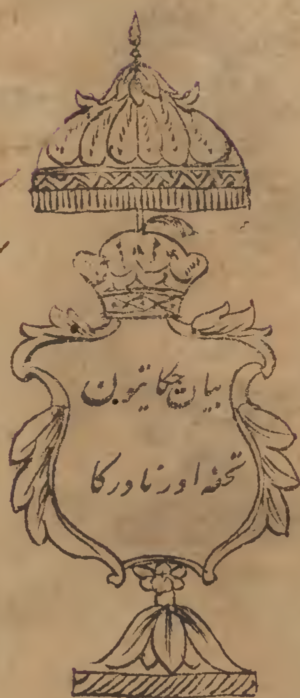
کسواسطی کہ سب آدمی کہ راہ ہین اور نزدیک اوس

سردار کی دیکہی مینی سب ننگی تہی لیکن لڑی موتیونکی

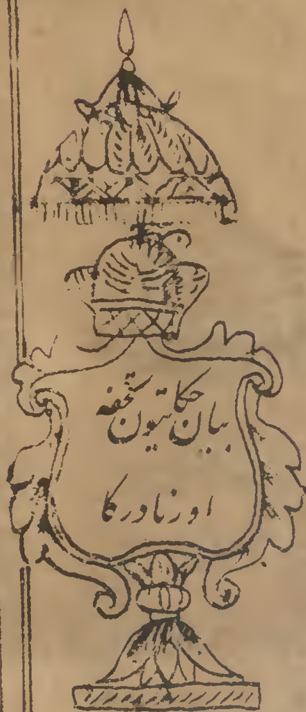
موافق اونکی رتبون کی بڑی اور چھوٹی تہی اور یہ

سردار اتنا لباس پہنی کار کہتا تہا کہ دونون طرف لڑیونکی

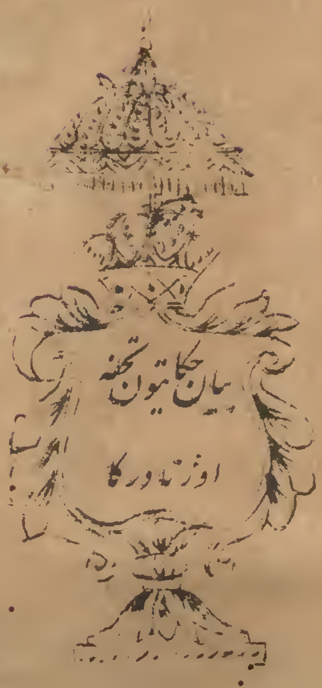
شرمگاہ چھپائی موتی جو اوسکی گلی مین تہی بہت بڑی تہی



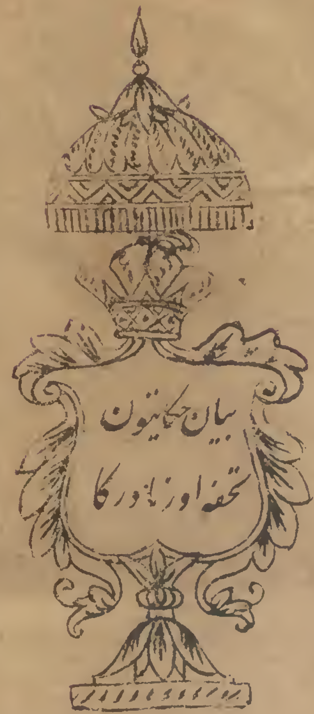
کہ مینی کبھی ویسی نہ دیکھی تہی ایک چبوتری پر خاک کی بیٹہا
تہا اور بہت سی آدمی تابعداری مین حاضر تہی اور آدمی میری
تئین اوسکی نزدیک لی گیا کندہی سی اوتار کی وہ بات کہی
کہ مین نہ سمجہا اوس سردار نی مجہسی بات کی لیکن بات اوسکی
بہی نہ سمجہائی دی اور نہ اوس سردار نی زبان میری سمجہی
وہ سردار اپنی آدمیون سی کلام کرنی والا ہوا اور ایک آدمی
اوس گروہ سی گیا ایک آدمی کو لایا کہ بہت سی زبانون مین
دخل رکہتا تہا اوس آدمی نی طرح طرح کی زبانون مین
مجہسی کلام کیا ایک زبان کو سمجہا مین اور جواب دیا مینی اوسنی



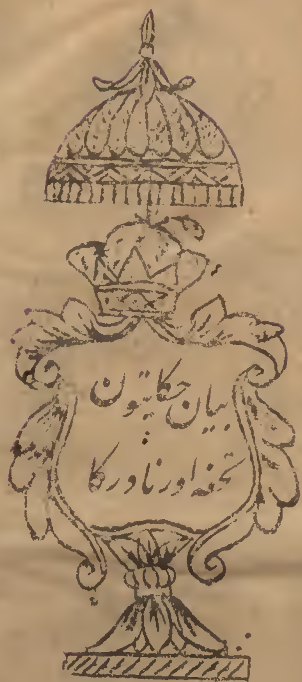
مجھسی پوچھا کہ تو کون ہی اور کہانسی آیا ہی تو اور سبب
تیری آنیکا کیا ہی مینی نام اور قوم اپنی اور عہدہ اپنی نوکریکا
اور طوفان مین آجانا جہاز کا اور پہنچنا دریا کے
کناری پر اور پیدا ہونا اس آدمی کا اور یہان لانا ذرا ذرا
بیان کیا اونسی حال میرا سر دار اپنی سی بیان کیا اور کہا
کہ یہ شخص بہت بہوکا ہی حاکم نی کہا کہ واسطی اسکی گوشت
لاؤ مین ہمراہی اوسکی خشک گوشت لائی کہا مینی کہ یہہ
گوشت میری کہانیکی لائق نہین ہی مین حلال کیا ہوا
کہاتا ہون کہا واسطی تیری ایک جانور زندہ منگاتا ہون



کہا مینی اگر ایک جانور حلال مانند ہرن اور سوای اسکی ہوگا
کہاؤنگا مین کہا ہرن واسطی اسکی لاؤ ایک آدمی گیا اور ایک
ہرن شکار کر کی لایا چہری کہ رکہتا تہا مین ذبح کیا اور صاف
کیا مینی چقماق اور پتہر سی آگ نکالی لکڑیان روشن کر کی
کباب لگای اور موافق خوراک اپنی کی لیکی مینی اور اوس
سردار کو دی اور اوسکو کہا کی خوش ہوا دو تین دن اوسجا
رہا مین ہر روز ایک ہرن میری واسطی لاتی تہی اور
مین ذبح کر کی کباب لگاتا تہا اور موافق اپنی لیتا تہا مین
اور باقی سردار کو دیتا تہا مین اور وہ کہاتا تہا پہر اوس سردار نی




پتہ لکہوایا

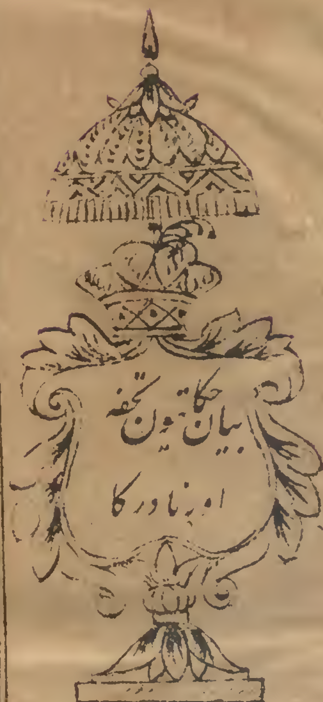



پہنچوایا کہ کیا منظور ہی کہا مینی میری تئین اوسجا پہنچائین کہ
میری ہمجنس آدمی ہون موافق ایک مٹہی کی موتی چہوٹی اور
مجہولی مجکو دی دو آدمیونکو مقرر کیا کہ اوسکو نزدیک آبادی کے
پہنچائین ایک آدمی اون دو شخصونسی میری تئین اپنی کاندہی
پر بٹہا کی چلا جسوقت اوسکو تکلیف ہوتی تہی دوسرا آدمی
اپنی کاندہی پر بٹہاتا تہا صبح سی شام تک اسیطرح جاتی تہی
شام کی وقت ایک جا مجکو اوتارا ایک طرف اشارہ کیا
کہ اودہر جا اور آپ گئی مین تہوڑیسی راہ چلا تہا کہ نشان
آبادیکا ظاہر ہوا بیچ ایک گاؤنکی پہنچا مین کہ ملک فرانس سی تہا

جو وہانکی رہنی والونسی اپنا حال کہا مینی اونہون نی کہا کہ
اس جا سی بڑہ کی سو میل پر آدمی صحرائی اسی طرح کی شکل
اور صورتکی رہتی ہین حاصل کلام کا یہ ہی اوس خلاصی نی
اون موتیونکو بیچا اون روپیونسی سوداگری کرتا تہا اور
تکلیف سی کہانی اور پہنی کی اور نوکریسی نجات اور خلاصی پائی

حکایت زبانی بندہ رضا خانہ زاد موروثی کی

ایک آدمی نقل کرتا ہی کہ مین بیچ جہاز کی تہا اور ناخدا
اوس جہاز کا اندہا تہا ناخدا اوس جہاز کا ہر وقت پانی
مانگتا تہا اور چکہتا تہا مین حیران ہوا کہ یہ آدمی






انکھہ مین روشنی نہین رہتا ہی فقط اوپر چکہنی پانیکی کار جہاز
کا کرتا ہی ایکدن پانی بیچ کوزیکی لیا مینی اور جسوقت
کہ پانی مانگتا تہا وہی پانی کہ کوزی مین بہرا ہوا رکہتا تہا
بین دیتا تہا جو دوسرا دن آیا پانی دریاسی لیا مینی
اور واسطی چکہنی کی دیا مینی بہت رنج کہینچا اور غل
کرنی لگا کہ جہاز تباہ ہوا اور نزدیک ظلمات کی
پہنچا سات دن کی بعد سورج آنکہہ سی اوجہل ہوا اور
جہاز بیچ ظلمات کی پہنچا جہاز کی آدمیون نی انسان کی
آواز سی جانا کہ اور جہاز بہی بیچ ظلمات کی نزدیک اس جہاز کے

ہین زمانہ تباہ ہونی جہاز کا اون جہاز کی رہنی والوسی پوچہا

کسینی مدت دو برس کی کسینی زمانہ سات برس کا

اسی طرحسی بیان کیا ایک آدمی اوسمین بڑی عمر کا ہوشیار تہا

کہا اوسنی کہ ایک آدمی اس جہاز پر بہت دنونسی تہا اور

کتنی برس ہوئی کہ مرگیا نقل کرتا تہا کہ بعد بارہ برس کے

ایک مچہلی اس دریا مین مردونکی کہانیکو آتی ہی اور جہاز

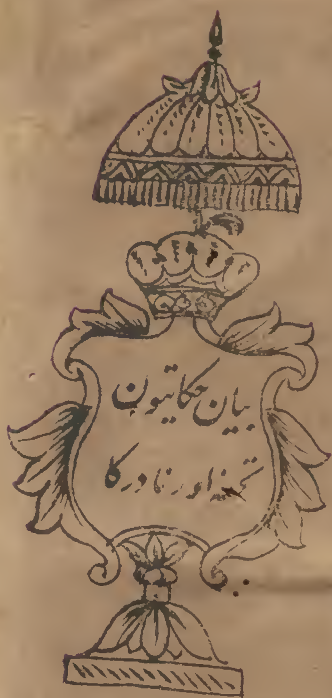
تلی اوپر ہوجاتی ہین اور بعد اسکی جدہر آفتاب ڈوبتا ہے

اودہر جاتی ہی آدمی اس جہاز کی کہ ظلمات مین پہنچی تہی

سونچی مردی جہاز کی لیکی اور زنجیر سی مضبوط باندہ کی نیچی جہاز کے



قلابون مین لٹکائی تہوڑی سی پر ہوئی کہ شور دریا مین پیدا
ہوا دوسری جہاز کی لوگون نی بتا دیا کہ وہی مچہلی آتی
ہی خدا کی واسطی رہا ئی ہم آدمیونکی بہی کرو اس جہاز کی
آدمیون نی اسباب ور نقد اور وہ کہ جیتی تہی اپنی
جہاز پر لیے ہا ئی جسوقت نیچی جہاز کی مچہلی موافق اپنی
عادت کی پہنچی مردونکو نکل گئی اور جدہر چہپا ہی آفتاب
اودہر چلی جہاز بڑی حرکت مین آیا اور مچہلی کی ساتہہ
مانند آندہی کی چلا وہی شخص اندہا ہر وقت
کہتا تہا دم بدم پانی دوجاشو پانی دیتی تہی اور جہاز



بانتا آندہی کی جاتا تہا یہانتک کہ تین دن کی بعد پہر آفتاب کی

ظاہر ہوئے دوسرے دن اوس ناخدا نے وہی عمل کیا کہ جادو کی

زنجیرین اور رسیان کاٹ ڈالو کہ جہاز ظلمات سے نکلا ہوا اور یون اپنی

اپنی تئین دریا مین پہنچایا اور رسیان اور زنجیرین کاٹ ڈالین جہاز

صدمو نسے ظلمات کی نجات پائی فقط

الحمد للہ والمنہ کہ رسالہ واجدیہ سلطانی حسب الحکم قدر قدرت

ابو المنصور ناصر الدین سکندر جاہ بادشاہ عادل قیصر زمان سلطان عالم

محمد واجد علی شاہ بادشاہ غازی خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ و افاض علی العالمین

باہتمام کپتان عضد الدولہ مرزا محمد مہدی علیخان بہادر قبول خان

